دیوان فصاحت عنوان

سلام ہائے میر مونس مرحوم

جو کہ دوسری مرتبہ بکمال صحت و نظر ثانی و جانفشانی

بوفور قدردانی برادران ایمانی و ہزاران ہزار اصرار

شیعیان حیدر کرارؑ و موالیان حضرات ائمۂ اطہارؑ

مطبع شاہی لکھنؤ میں باہتمام عابد علیخان حلیۂ طبع سے

آراستہ ہوکر گلدستۂ جنان ہوا۔ خداوند عالم مقبول عالمیان کرے

واضح ہو کہ اس جلد کا حق تصنیف محفوظ ہے جسقدر جلدیں درکار ہوں تم سے طلب کریں

راقم سید عبد الحسین تاجر کتب لکھنؤ محلۂ درگاہ سردار باغ

فہرست مطلع ہای سلامہای دیوان فصاحت عنوان

صفحۂ آغاز سلام	مطلع
۱	روضۂ خلد برین ہے بوستان مرتضا
۲	مجرئی کرسی سے بالا ہے مکان مرتضا
۳	ہو تخت پر جلوس جناب امیرؑ کا
۵	جاگے نصیب دیکھ کے رخ بوتراب کا
۶	مجرئی وصف بیان ہوسکے کیا حیدر کا
۸	تازہ ہے غم اے مجرئی ہر بار حسنؑ کا
۹	مجرائی رن مین کٹ گیا جب سر حسینؑ کا
۱۱	خوشا رتبہ شہ دین کے رواق عرش اعلیٰ کا
۱۱	لوح قرآن کی ہے دروازہ رسول اللہ کا
۱۲	سلامی واقعہ لکھتا ہون عاشور محرم کا
۱۳	مجرئی جب کسی عادل کا زمانا ہوگا
۱۴	مجرائی جوش الفت حیدر رہا ہوگا
۱۵	جب بپا مجرئی ہنگامۂ محشر ہوگا
۱۸	ہین ذاکر شہ مرتبہ برتر ہے ہمارا
۱۹	داغون سے جگر غیرت گلشن ہو ہمارا
۲۰	غم شہ مین مصروف ہو دل ہمارا
۲۰	کھا کے تیغ غم شبیر نہ پھر دل ٹھہرا
۲۱	سامنے روضۂ سرور کے جو مین جا ٹھہرا
۲۳	فیض ہمکو بھی ترا اے چشم گریان ملگیا
۲۴	سلامی غم شہ ہمارا ہان رہ گیا
۲۶	مجرئی جب خنجر شمشیر شاہ والا ہوگیا
۲۸	رونے رونے رنگ چشم تر گلابی ہوگیا
۲۸	مجرئی سردار عالم جبکہ بے سر ہوگیا
۲۹	مجرئی حیرت ہے کیونکر قائم زمانہ رہ گیا
۳۰	مجرئی جسنے غم شاہ شہیدان نہ کیا
۳۱	نیند خاموشی نے ذکر خوش بیانی کردیا
۳۳	مجرئی تاج شفاعت شہ نے سر پر رکھ لیا
۳۴	مدد کو قبر مین جسدم ابوتراب آیا
۳۶	سلامی ہم ہین مزار شہ زمین سے جدا
۳۶	مضمون جدا ہے فکر جدا ہے زبان جدا
۳۷	مجرئی خاتمہ لشکر شبیر ہوا
۳۸	مجرئی لال یہ زہرا کے جو گریان نہ ہوا

صفحۂ آغاز سلام	مطلع
۳۹	جبکہ سقائے حرم خلق سے پیاسا اٹھا
۴۰	مجرئی خلق مین ان آنکھون سے کیا کیا
۴۲	ای مجرئی کیا دلبر زہرا کا جگر تھا
۴۲	مژہ کی شاخ کو اشکون سے بر گہر دیکھا
۴۳	جب خلق مین نہ باعث کون و مکان رہا
۴۵	خون مین تر زخمی شہیدون کا سراپا کھینچا
۴۶	ہر دم گل تازہ ہے سلامی سخن اپنا
۴۷	مجرئی شاہ سے جب قرب دلبر چھوٹا
۴۸	سلامی جادۂ ملک بقا نہین ملتا
۴۹	مجرئی شمر نے خنجر جو کمر سے کھینچا
۵۰	مجرئی سینے مین کیا کیا دل سرور رہا
۵۱	مجرائی حر کو شہ سے جو اذن وغا ملا
۵۲	گذر گئے تھے کئی دن کہ گھر مین آب دیکھا
۵۴	مجرائی جبکہ شہ نے سر اپنا کٹا دیا
۵۵	مجرئی شہ کے عوض رن مین
۵۷	کیا کچھ نہ زمانے مین سنا کیا
۵۹	مجرئی شاہ سے امت
۵۹	بینا ہو ہر اک دیدۂ بینا
۶۰	مجرئی زخمون سے جب
۶۱	جو رو بیگا غم سرور مین یار رولا دیگا
۶۱	وہ طاق گر گیا کعبے کا وہ مکان نہ رہا
۶۲	سیف قرآن ہے رخ سبط رسول اللہ کا
۶۳	ہو بیان کسکی زبان سے اسکے عزہ جاہ کا
۶۵	دست نے ستان مین لیکر خامۂ زر آفتاب
۶۵	ہے محفل سخن مین سخن کا سخن جواب
۶۶	سلامی ہے یہ خدا سے مری دعا دن رات
۶۷	حیف ای مجرئی دریا کے کنارے غارت
۶۸	ماتم حیدر کرار کا سامان ہے آج
۶۹	حسین حریف کوئی اپنا آسمان کی طرح
۷۰	مجرئی تیغون سے ٹکڑے ہوا شبیر کا رخ
۷۰	کرتا ہے اشک ماتم سرور خدا پسند
۷۲	سلامی کس سے ہو تحریر نکا بند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیوانِ فصاحت عنوان

سلامہائے میر مونس مرحوم

ردیف الف

سلام

روضۂ خلد بریں بندگی دبستاں تھا
رضواں بھی ہر آل کا باغباں تھا

مجرئی رضواں جو وہاں آتا تو
طالع بیں اسی بستاں کا نگہباں تھا

بلبل سدرہ کے برجِ سکندر پر آج
منتظر دیکھا تو جبریل طلابہ بیاں تھا

عرش سے سن سجدۂ حق ساکنِ مکاں تھا
عجب جلوہ گری قبر کہ جو زیرِ زمیں
فلک بھی جھک کے اسی ستاں کا زماں تھا

عقل کل کیا دل جیب فرش دلِ جاں تھا
عبد اللہ کے گھر بابِ پیمبر کا نشاں تھا

لافتا الا علی کا عرش پہ ہوتا تھا شور
دیکھو وقت وفا تابِ دو جہاں تھا

سیدِ کونین کے عرش پہ کیا رتبہ تھا
مصطفیٰ کی گود میں وہ نورِ عیاں تھا

مرتضیٰ جس جانشینِ رسولِ خدا
شیر یزداں سے حسینی تھا تو ہم زاں تھا

کس کا جوہر کیا سخن جو نہ لطافت پہ فدا
ائمہ اشرف کے نقش جب تھا وہ علم

بحر میں رحمتِ احمد مرسل کی جبیں
دل بیکس تو غم ہجر ہوا وہ الاعزہ نشاں تھا

سرِ کوں انجمن کا ناطق زباں تھا
مصحفِ ناطق وہ کلام جو زباں تھا

تھا کلام اشک کا حمد دیدہ زباں تھا
جو زباں اشک کا مجروح تھا

فاطمہ مولد و مشہد ترا حرمِ حسین
مشہد کی شہرت سوا اس کی زباں تھا

صحنِ جنت میں بھی ابنِ علی کا گھر ہے
عرش بھی ان کے قدم سے دل و جاں تھا
شبیر کی شکل سے عیاں تھا
نقشِ قدم عیاں ترے نام ساں نشاں تھا

جنتِ فردوس میں حسن سے تو
مولا و آقا دو جہاں کا ترا نشاں تھا

بیٹیاں آل نبی جن کے گھر میں
بابِ طوبیٰ میں جن کا بیاں تھا
اب کیا لالہ کہ جس کا نشاں تھا

دونوں عالم سے وہ گل کا نشاں تھا
تھا مرا گلشنِ اسلام وہ بستاں تھا

دیکھ کر زینب نے طلب یہ کہا
تھا مرا گلشن وہی جو بستاں تھا

شاہ بکہ
۱۶ کیا نور نہان کرو ہی نبی کہ ... خیر نفا
نجم سحر ... بستان ... دوران

[illegible]
خاک او امین ... تیغ
نہ جمال ... جان ... نفا

۱۷ مین افسوس قاتل ... تیغ ...
رخ ... تیغ زہرا ... شاہ
اب ... دیکھا ... زنفا

۱۸ ... عجب ... مین جان ...
نمو کو شیدون ... صب ...
وقت جلت آل ... عباس علی

۱۹ ... عجب بیان مر نفا
... ظالم ... تیغ
... بیان مر نفا

۲۰ ابن زہرا کی غلامی مین ... زبان مر نفا
... آقا ... جبین
... فانوس ... نفا

۲۱ تو ... سکھو ...
... جان ... نفا

۲۲ جان مین جان ... جان مر نفا
بچہ ... کلیجہ ... یہ جان

۲۳ ... فاطمہ زہرا ... نفا
... جان ... نفا

۲۴ ... جبین ...
... نفا

۲۵ ... جب ... ربیکان ... نفا
... عظا

۲۶ ... بیان مر نفا
... زبان ... نفا

۲۷ ... شان ... نفا
... نفا

۲۸ وصف ... آن ... نفا
جب ... قرآن ...

سلام

۲۹ ... سکان ... نفا
... نفا

[illegible]
... نفا
... نفا
... نفا
... نفا
... زبان نفا

بادہ نوشی یا صبوحی ان کی تھا کچھ اپنا صدا
یہ ہوا بس بیکلی ہیں ہجران میں تھا

لب پہ اور ابرو ہے بس بیعت مرے ابرو میں
کلام حق بھی ان کے زبان میں تھا

بولے آج ہم جب بیاں آکر کو نہ تھے
میں نے سلامی کا دل ان کے نشان میں تھا

قلعہ اعدا سے علم سر ہو
فوج اعدا اس کا نکلا نشان میں تھا

سب بیاں کیا ہے یہ لعین
سر کے گنجینے کی شوکت زبان میں تھا

دیکھ عباس کی شوکت وہ جو جنت فرو بیان میں تھا

لب پہ ہی تھی کیا ان کی آپ ہاں
نور جیسا اس کا شان میں تھا

نقد جاں تن نکتہ پر دل
بلبل آئینہ بنا سب کی دل تو نہاں
بیٹے کی آنکھوں کا ایمان میں تھا

چھا رہا دل بلبلوں کا نہ کچھ
چہرے کی لعل سے بیاں نام میں تھا

فلک کا ماہ کو وہی آفتاب
نہ ساجد ہے سر اسرار وداں میں تھا

شمع سے اولاد عم سر کا رہے عاشق
ان ستاروں کا بھی نام نشان میں تھا

سر گنگ باغ جو دل ہر داغ دوراں میں تھا
مجھ کو یاد ہے وہ بلا عم

گفتگو کا ہر سر زباں ایمان میں تھا
نظام ہی کی انتہا ہر دل

رنج کیا جب وہ فردوس میں
جادہ جنت بہشت کا ایستان میں تھا

خود کو سر کیا پاس تو جیسے
بے یار غم کو دل میں دیا

ساتھ دل گاہ میں ان کی آیت
ایمان میں ترے ساتھ ان میں تھا

ہر نفس ہے طور پر فنا اب تک
ہجر کے جاں ہیں بیتاب اب تک

رنگ ہر ایک کی صورت واں نظر
سے ہی اس کا ہوا اب تک

کیفیت یہ ہر ایک ہوا ہے شراب اب تک
نشہ ہر ایک نظر اب تک

واقف حال ہے اس کا زمیں
تماشہ اس کا بیاں اب تک

نسخہ خطہ ہر ایک اب تک
بیل دل ان کا ہے اب تک

کیوں ہر ایک دن عمر کا اب تک
میں کو اٹھا ٹھا نہ اب تک

چھا کا دل جس بن کے عالم
بری کی آن زیب زمین اب تک

نظر ایک عید سے صبح سے اب تک
بیت کو اٹھا ٹھا صفحہ اب تک

۲۰۸ ہوجائے پست اوج گردون سپہر کا
طوبیٰ کے سر سے شور بری زہرہ کا

۲۰۹ غل رنگ عنبر لب قلم سے صاف سر بصفر کا
رنگ باڑ کیا ہو عنبر و دل نقرہ کا

۲۱۰ دولت سے نقد کے ہو غنی دل ور بہ کا
محتاج پادشاہ کا ہو ون جناب ابر کا

۲۱۱ جاری کا ہو کیا ہی فیض جناب قمر کا
لعل و گہر ہے بحر بادہ میں ابر کا

۲۱۲ دیکھا ہو منہ جو تیغ جناب مہر منبر کا
جلی بنا ہو اب جناب ابر کا

۲۱۳ جلوہ ہو سطر سے حجی جناب منبر کا
شہد کی ہو دھوم بحر عالم نقرہ کا

۲۱۴ لبان ہو سر ورد پست بین سے کا
بزم میں بھی ساتھ جھوٹا جھیسے

۲۱۵ ابد از بنی ہو تخت جناب ابر کا
سلطان کی مملکت میں عمل ہو ورنہ کا

۲۱۶ اتنا سے قصر حیدر سے روشن گھر
رستا ہو خوار نگاہ میں نور حبیب

۲۱۷ دیکھو سر شریف رسول خدا کا نور پایا ہو
فائل کو بھی خدا سے ابد جناب ابر کا

۲۱۸ ہو طلب گرسنہ وصال جناب ابر کا
سر نے تھے تشنہ تا بہا ہو ربا کا

۲۱۹ اتنا غرق سے گرم کا گلہ ہوں نشانہ
بادہ وری کا بین ابنا ہی ابر نظر کا

۲۲۰ بان ان کون شمع فصاحت زبان کا
سکھاتا ہے جب مراجعی یاد او نشر کا

۲۲۱ لوح و لیکن نقش سے سب کہ خاندہ او
جیسے اب سے نمن دل پدیہ کا

۲۲۲ بل بین بل مد الملک کے کرنین ہو
جو دیت نام انبیاے جناب ابر کا

۲۲۳ ای باغبان بیو مبلبل کا الراز فدس ہو
سدرہ بے جہان ار کوثر بصفر کا

۲۲۴ ہما کے ہما چھو او دیکھا
سبا کے شیریں سنان بقدر کا

۲۲۵ بالی کسی کے تاج بادبا سے ورنہ کا
دیکھا حضور نے جہان میں زمان مین کا

۲۲۶ ہو جا جہان جہان میں جناب ابر کا
نہا جہد کیا ہو کہی جمال

۲۲۷ قطعہ گل کا اروں سے قلب ابر
دوا جہیون نقد ہو قرم

۲۲۸ بین رونق پاک ہے جہاں بصفر کا
سعد بیل سے او دیکھا اوج کا

۲۹م
ثنا سے عرش و فرش [illegible] طبع [illegible]
[illegible]

۳۰م
اِس [illegible] آ گیا [illegible]
[illegible]

۳۱م
[illegible]
[illegible]

۳۲م
[illegible]
[illegible]

۳۳م
[illegible]
[illegible]

۳۴م
[illegible]
[illegible]

۳۵م
[illegible]
[illegible]

[illegible]

۵۳م
[illegible]

[illegible]

جلوہ دکھاوے جب علی کے نور کا
یا سے جھڑی ہیں ابر کی جیوں آفتاب کا
صفت الف م؟ کیا جب علم
کھتا ہے کھولتی اوراق کتاب کا
نافہ دوات بکنہ ہوا بو
وان کے عمدہ صفات
زکاۃ و حج
اوصاف ہر زمانہ کی ثمرہ کتاب کا
ایمان روزہ و جہاد ہیں زکوٰۃ و حج
سب خاک ہے عشق بو تراب کا
حاصل ہیں جعفر بن جمی کیفیت ہیں
سب علی سے امام ساغر شراب کا
معراج ہیں نبی کا ہے اور جو علی
آئمہ نفظ کہا تاج ہیں بو ذر کا جواب کا
حسن علی کو کر ہے ایسا اثر تک
شرما کے عین آفتاب کا

یا سے علی کا علم ہے تو بنس آگے
در بن سکے کے قطب افلاک آفتاب کا
عطر جو کلی کا
تن سے جو اس بشیر لٹنے کلاب کا
دھوئے سے پر سینہ معطر ہے
تا اگر وہ یوسف بن یعقوب لیکا تاب کا
پانی سے بھی جس کے
اٹھا کے ساقی کوثر ترے جام شراب کا
میں مجنوں دیکھوں حیدری
بہار صفت گلستان حیدر کا
غنچہ ہو وہی دنیا بھی کھلا
بزم سے نوشہ سے کا سوال وہ
جب بھی بیٹھا وقت

سلام

کجل و صف بیان سے کیا حیدر کا
اب قرآن میں ہے صفات حیدر کا
بچہ وہ کی عمر میں نام
دیا سبلے بی نام اس جگہ حیدر کا
دل اُن کے سینے میں ہے
اسلام کوں قانون پہچانا حیدر کا
اب ہے نور پر تو سخا حیدر کا
کیوں نہ ہو اکی بوا کی خاص کا
کھایا ہوں کام ملا حیدر کا
سب نیکی کا ناز دار
کیوں نہ ہو اب نقصان دل کا
ہوں نام حق علی
قطعہ
نواب احمد کی نامی شہر کا حیدر کا
کرنے سے
کہو فرماد کر دن
دیکھ جان کا گزار جفا حیدر کا

۲۰۸
ابن ملجم نے سر پہ بکشن وسے یا بہ ...
ہمسر ... کل کی لب زور گھٹا حیدر کا

۲۰۹
ایسے آقا پہ ستم ... بیداد ہوئی بعد رسول
ظلم سے باغ فدک اور ... لیا حیدر کا

۲۱۰ قطعہ
جب قضا فاطمہ نے کی تو ہوا دو بکا
نعل کیونکر تھا ... روان ... حیدر کا

۲۱۱
رات دن کھوتی آنسو ... چھپا حیدر کا
نالہ ہر دن کبھی ... الکعبہ

۲۱۲ قطعہ
شہ سے نکلی ... ماتم ہوا حیدر کا
بیغ سے سر ... روبا ... نام

۲۱۳
کاتب ... ماتم ... بہا حیدر کا
زیر محراب جو ... سے ... بیں

۲۱۴
زخمی ہو کر بھی سر ... لب ... حیدر کا
شکر خالق کے سوا ... بلا حیدر کا

۲۱۵
آگے ہیں سطین کی بالا ... کہ
دیکھا جب ... چمن ... حیدر کا

۲۱۶
کہا نعمان سے تھا ... حیدر کا
لادو ... مرے ... اصحاب

۲۱۷
اک جسم ... سب عجب حال ہوا حیدر کا
آدمی ... کبھی ... ہوا ... کا

۲۱۸
کبھی ... سے غش آتا ... کا حیدر کا
کبھی ... سینہ ... من

۲۱۹
کبھی الکفن ... کہا واللہ ... فالق کا
جان حیدر ... قسم ... حیدر کا

۲۲۰
دونوں فرزندوں کو جھاتی سے لگا کر رو رو
اور کہا ... آہ چھپا حیدر کا

۲۲۱
سب ... سے ... ہوا حیدر کا
... حسین ...

۲۲۲
رات ... ہمی ... بالا زوبان ... کا
... کو ... کیا حیدر کا

۲۲۳
جن ... ہوے ... حیدر کا
... مرا ... ہوا حیدر کا

۲۲۴
کیا شور ... کی ... زینب ... حیدر کا
... انام

۲۲۵
مولا ... سے ... کی کتا ... کا حیدر کا
یا علی ... آواز ... حیدر کا

۲۲۶
... تھی ... آہ و ... جلا حیدر کا
... ہوا ...

۲۲۷
... سے ... ترا ... تھا حیدر کا
... من

۲۲۸
... حیدر کا
... حیدر کا

۲۹ نکلیں نہ ہاتھ جن سے ابن علی سے جنگ نہ کیجو
نامرد وہ سست [illegible] اعتقاد [illegible] حبیب کا

م ۳

[illegible] پیارا حسن کا
[illegible] آئی پیارا حسن کا

۱ تازہ ہوئی غم [illegible] زہرا و ادا حسن کا
ماتم [illegible] قرآن [illegible]

۲ [illegible] نعمت [illegible] پیارا حسن کا
۳ دکھلاوے [illegible] ماتم [illegible] [illegible] حسن کا

۴ [illegible] ہاتھ [illegible] دل [illegible] حسن کا
[illegible] کیا پیارا حسن کا

۵ [illegible] کا بیٹا [illegible] بھائی [illegible] حسن کا
[illegible] پیارا حسن کا

۶ [illegible] خاتون جنان کا
نکل [illegible] پیارا حسن کا
[illegible] ہوتا [illegible] بھی

۷ [illegible] سینہ و [illegible] پیارا حسن کا
[illegible] زینب [illegible] بھی
[illegible] پیارا حسن کا

۸ [illegible] [illegible] پیارا حسن کا
[illegible] بیٹا [illegible]

۹ بھائی کو وہ بھائی [illegible] پیارا حسن کا
سب [illegible] بھائی

۱۰ [illegible] پیارا حسن کا
[illegible] ہوت [illegible] ہار

۱۱ اب [illegible] پیارا حسن کا
[illegible] بھائی [illegible]

۱۲ [illegible] قاسم [illegible] لطف [illegible] پیارا حسن کا
[illegible] فدا [illegible]

۱۳ [illegible] پیارا حسن کا
[illegible] آئی [illegible]
۱۴ جب [illegible] روان [illegible] پیارا حسن کا
[illegible] چادر [illegible]
۱۵ [illegible] کی [illegible] پیارا حسن کا
تابوت [illegible] پیارا حسن کا
۱۶ [illegible] جنازہ [illegible] پیارا حسن کا
۱۷ [illegible] پیارا حسن کا
[illegible] پیارا حسن کا
۱۸ [illegible] پیارا حسن کا
[illegible]
۱۹ [illegible] پیارا حسن کا
[illegible]

معین کوئی نہ تھا بیکس کو عین وقت جنگ
دیکھی تو کوئی بیکسی بے مددگار حسین کا

سلام

[illegible] سر جب حسین کا
سر کٹ گیا جب [illegible] حسین کا

محراب ان میں [illegible]
زینب [illegible] شور تھا

عباس [illegible] جب حسین کا
آنا [illegible] فرات

[illegible] حسین کا
ابن سعد [illegible]

[illegible] قتل شاہ
[illegible] فاطمہ [illegible] حسین کا

جلال [illegible]
[illegible]

[illegible] ابن باغ [illegible] حسین کا
[illegible]

[illegible] جہاں [illegible] حسین کا
[illegible]

[illegible] زینب [illegible] حسین کا
[illegible] ولا اور [illegible]

[illegible] شاہ [illegible] حسین کا
[illegible] مصطفےٰ [illegible]

[illegible] حسین کا
عباس [illegible]

[illegible] حسین کا
[illegible] عضب [illegible]

[illegible] حسین کا
[illegible]

سر کٹ گیا [illegible] شاہ
[illegible] زینب [illegible] حسین کا

[illegible]
[illegible] حسین کا

[illegible] حسین کا
[illegible]

[illegible] حسین کا
[illegible] فاطمہ [illegible]

[illegible] حسین کا
[illegible] مصطفےٰ [illegible]

سایہ فلک [illegible] شاہ
[illegible] حسین

[illegible]
اب غضب [illegible] حسین

[illegible] حسین کا
[illegible] قتل [illegible]

[illegible] حسین کا
[illegible] جلیل [illegible]

[illegible] نقش پا
[illegible] جبین کا

[illegible]
[illegible] جبین کا

[illegible]
[illegible] جبین کا

[illegible]
[illegible] جبین کا

[illegible]
[illegible] جبین کا

[illegible]
[illegible] جبین کا

[illegible]
[illegible] جبین کا

[illegible]
[illegible] جبین کا

سلام

[illegible] شاہ دین کا

[illegible]
[illegible] نشین کا

[illegible]
[illegible] زمین کا

[illegible]
[illegible] نشین کا

[illegible]
[illegible] نشین کا

[illegible]
[illegible] کا

[illegible]
[illegible] کا

[illegible]
[illegible] لعین کا

[illegible] ظالموں کا

[illegible]
[illegible] زمین کا

[illegible]
[illegible] نشین کا

[illegible]
[illegible] نازنین کا

[illegible]
[illegible] جبین کا

[illegible]
[illegible] کا

[illegible]
[illegible] کا

[illegible]
[illegible] کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اوج موسیٰ کا ہوا [illegible] کا
عرش اعظم نام ہے مولا تری درگاہ کا

بار الٰہ العالمین صدقہ رسول اللہ کا
مجھکو بھی کر دے مسافر کربلا کی راہ کا

جلوہ بھی [illegible] بام بتول
[illegible] دربار شہنشاہ کا

[illegible] بیچ [illegible]
بادب [illegible]

فاطمہ [illegible] تری شہزادہ کا
[illegible] ملکی

[illegible] بیٹا کربلا کی راہ کا
اور مسافر [illegible]

کربلا [illegible]
[illegible] علی اکبر کا [illegible] راہ کا

[illegible] پیاسا علی اکبر کی [illegible]
[illegible]

نفس [illegible] علی اکبر کا [illegible]
چند دن میں [illegible]

[illegible] گھر سے [illegible] راہ کا
[illegible] سلطان [illegible] ماہ کا

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] راہ عدم

[illegible] منزل [illegible]
[illegible]

[illegible] اللہ کا
[illegible]

سلام

سلامی [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
علی نے نام [illegible] عالم کا

[illegible]
علی نام خدا [illegible]

علی [illegible] کا علی [illegible]
علی [illegible]

بنائے دین و دنیا ہوا کیا اکرام عظیم
بجا وہ نقش ہے شمع حرم کا قائم
بجھا وہ نقش ہے بیکسی کی جبیں
ساحل آسمان پر ابھی عالم کا

دے رہے تھے ہیں جگر کو بار غم
منزل کعبہ کا گنبد مسجد نبی ہے گرم
سر وہ طاق کعبہ میں ہے جس کا
نہیں ابرو نمازی پر ابرو و تم کا

عرق جا وہ زنخداں میں نہیں ہے زباں میں
نہیں وہ کیا ماتم کا ہاتھ اٹھا اوپر جو امام
کہیں وہ کیا ماتم کا ہاتھ ہے جس کا
یہ شمع وفا ہے حضرت عباس نامی
علم حضرت عباس شبیر کا

ابے ناوک کا ہے بابا نیزہ نبی کے
سکینہ چھوٹا بچہ ہے گھر کی
ہوا بابال گود کا ہے شبیر کا

ہوا داوہ قاسم کا گل پیرہن تن شبیر
بہ نازک تن جو کھایا تیغ کا حج
سر کٹا لیا شمر نے ہے

بلا کی بوند گرد ان پر گئی دو عالم کا
سر کٹا نوک سناں پر تھا سلطان دو عالم کا

قیامت ہے کہ زینب سی کی بیٹی و بیکس کا
بنے ہے جنگل کی وہ اہلبیت عم سر کا
کبھی تن پرچون وہ بیکس
سجاد طوق پہنا ابھی گا
والد کا سر اور بیمار تیغ سر کا

سلام

مجرئی جب کسی کا دل کا زمانا ہوگا
اپنی فریاد کا اثر جو دکھلانا ہوگا
اپنی فریاد کا اثر دکھا ناطق
بے زبان شاہ ہوا ہے آخر کو کھانا ہوگا
حشر کے روز نبی ماں ناطق

کتنی نعمتی ابن علی جس گا
اٹھاکر دن ہی اس کا کھانا ہوگا
حشر کے دن جس کا

رب جو پوچھے گا کہ کیا آل محمد سے کیا
کیا العینون کو بچا سکو کہانا ہوگا

آسمان پہ رونے لگی حوریں ہوگا
اور کیا سخن کون بجھا دا ہوگا

بانوئے ابن ابی کا ہوا کا نا ہوگا
بانوئے ابن ابی کا مرا کا ہوگا
بانوئے ابن کو برزخ کا ہوگا

ہائے عباس ہے آج ساغر نما ہوگا
ساقی کوثر کی طرح ہی بے ہمیں

کہا شمر و نے بانوئے جھانا ہوگا
حال عباس کا سکینہ کی پیاس

سونی جو بانو کہ صغرا ہے مرا کا ہوگا
اسے جو بانو کا نظر و شمر

کہا زینب نے کہ کرو شمر کو بھانا ہوگا
سجاد کو منزل شام

کہا و رنے شبیر و آن کرو مر آرا
سر سب کو زینب کا ہوگا

۱۲۱۱ھ
جیسے لے وہ کی موسیٰ نے [illegible] و مقام
اسکو مرن وہ ذکر انکا کہ کیا بابا ہوگا

سلام

لیکھ ہوگا
نہ جائیگا [illegible] حیدر ۔۔۔
ع ۷ہجر اس وہ بس با الفت حیدر
نہ جائیگا [illegible] آنکھوں سے اشک ہو کر
ذکر شہہ بھی

جائیگا
ع ۸ ای ہو جہان حسین کا رو و کر
بے مدینے کے [illegible] اے آقا شعار
شہزا تمہارا [illegible]

ع ۹ باغ ہو مومن ایسا رسول [illegible]
ناری جائیگا [illegible]
ضابع [illegible] روز ہو

ع ۱۰ ہر ہو سینہ کا [illegible]
[illegible] من ہو لیکر جائیگا
ای [illegible] ہوگا

ع ۱۱ مقتل [illegible]
[illegible] جائیگا

تاریخ ۱۲۰۶ھ
کہیں شہ غم حسین کی رہ جب بت [illegible]
[illegible] قوی جو [illegible]

۱۲۰۷ھ
بادہ ہو مصطفیٰ کا ہے اور او رضا کا [illegible]
بے در و کرکے [illegible] حیدر صفدر [illegible]
[illegible]

۱۲۰۸ھ
صفر [illegible] تھی ہو کر خطا [illegible]
[illegible] دل [illegible] ہو [illegible]

۱۲۰۹ھ
[illegible] شہ [illegible] کی ہوگا [illegible]
[illegible] جائیگا

۱۲۱۰ھ
و لب شہ حسین کا ہو [illegible]
[illegible] سیف [illegible]
بابن ہو [illegible]

۱۲۱۱ھ
عباس سے [illegible] اس [illegible] جائیگا
جب [illegible]

۱۲۱۲ھ
نسل [illegible] کی [illegible] جائیگا
[illegible] سال [illegible]

۱۲۱۳ھ
کہیں شہ شاہ [illegible] ہوگا
گردن سے [illegible] ہو کے ہوگا
[illegible]

۱۲۱۴ھ
[illegible] ہو شمر [illegible] ہوگا
ان دو ہمیں کی ابن علی [illegible] جائیگا

۱۲۱۵ھ
[illegible] جہان ہو [illegible] قتل ہو [illegible]
[illegible] سے [illegible] حیدر [illegible]

۱۲۱۶ھ
[illegible] بیان [illegible] زبان کی
[illegible] جائیگا

۱۲۱۷ھ
[illegible] شاہ [illegible] جائیگا
نیغ [illegible]

۱۲۱۸ھ
[illegible] شاہ [illegible] جائیگا
[illegible]

۱۲۱۹ھ
کہیں [illegible] شاہ [illegible] جائیگا
[illegible]

۱۲۲۰ھ
[illegible] حیدر [illegible] جائیگا
دل [illegible]

[illegible]

قطعہ

[illegible]

ابھی پیاسے سب کہاں اشک آنکھ کو ہو نہ
ملنے شمع ہمیں پانی پینے ہوگا
رضا ہوں زینب ادا ہوگا

شاہ کہتے تھے میں راضی برضا ہو گا
ہمہ تن کھائی ہو ہو ہوگا وہ لہو ہوگا
غم جس کی نہیں کس

حرم شمع یہ کہتا تھا جب ادا ہو گا
زانو سے سبط نبی کا ادھر ادھر ہو گا
کبھی بلند ہوگا

نکلے سر ان میں کبھی تیغ بیٹی ہو گا
حلق شبیر جو زیر خنجر ہو گا
کہا نہ بخشش ہو گا

نہ پانی جو ہوا شہ کے لکھا ہو وہ نصرت ہو گا
جو نقد میں تیغ بکی طاقت پر
آ گئی کے تیغ سجدہ ہو گا

شاہ وفا نے کہا عباس و الاوراہ ہو گا
قتل جب شہ کر دیا
سر سے جس طرح سبط پیمبر نے گلا
جسم بے جان ہو گا

شاہ دو دن سے کہ تشنہ ہی سکینہ جسم
آج بھی پانی ہمیں کیا نہ میسر ہو گا
آج بھی کہ تیغ تیغ بی

دیکھئے ابن ذرا کہہ دو تیغ کا فرمایا ہوگا
سب شہید کا فدیہ نہ ہم
سر عباس کا بیٹا ہے

گو تیغ وہ عباس ہے برادر صفدر ہوگا
یا جدا بھائی سے سر تیغ
باوفا پیشوا کی جب صاحب نور ہوگا

صدمے سے زیر اکبر پیمبر ہوا
صف کہتی ہوگی صفدر
حلق میں پانی اکبر تو کہتی صفدر ہوگا

آج غالب کہ جاں بابا علی اکبر ہوگا
کہتے تیغ شمع جس
گود میں ایک سکینہ کو بھی ظالم تیغ ہو گا

کہا کون ابھی جو اکبر
سر ہی تیغ کا کون سالار
روئی ہوگی سکینہ اک طمانچہ کان پر ہو گا

روز کی کاٹ کون ظالمان ہم انگارہ ہوگا
کہاں زینب نے مصطفیٰ سے جن کی کی
حسین آہ و بکا میں زینب ادا ہو گا

جس کے شمع کہ تیغ نصرت کی کرو گا
دیکھو کا شمع یہ پیارا شہ تیغ زینب کا
کون شبیر سے زینب میں ادا ہو گا

اسکی ماں فاطمہ زہرا ہے علی باپ ہے
ایسی نسب میں کون اس شمع ہو گا
ادھر شبلا و گو

سر دو دن سے پیاسا تیغ کا ہو گا
جس دن سے کیا ہے تیغ پانی محشر ہو گا
ایہا الناس بنی پاک مدینہ میں جو ہے

سنو اس کی زبان پاک مدینہ کا ہو گا
ایک دل اس کا کوئی پانی کا بادہ ہو گا
ایک دل ایسا کوئی بیکس

جس کی زبان تیغ کا اہل تیغ بلا ہوگا
پانی نہ بیکس کے لبوں
بے زبان پاک ہے سر گھوڑے سے کرتا ہو گا

بے جان پاک ہے گھوڑے سے بیکس تا ہم ادا ہوگا
نہیں میں بیکس تا ہم

بوکس جو ہے بہن چمن باد الٰہی دان میں
بنے یہ ہو گا یعنی ملتی پنچ پر ہو گا
باغ ہے ہے حسن بال کا لے سو آتش
و بہار ان مست رہے یہ سائی کو دو ہو گا
دہان جی جا نبر برم

ہر ن داک ترشہ مر نہیں بر ترے بہارا
ای مجر لی طوبلے سرے ناگھو ری بہارا
بجا لی او ہم ہو ہم لعل ہرے بہارا
اک دن وہ سینہ رہتے ہر ہے بہارا
دہ کرنا تھا جا ملنگا او ہم سیتی دو ہر ہے بہارا
گر اہ پیسو بن بن ہو ہی آتا
تعلیم لعین بیا سوں دریا یہ بہارا
کنس ہم صبح ہے از ابروانکی بہارا
بیان

فرمانے ہم شہ جنبر دو بال الغیر
دریا ہو بنھا لب دو کو نیکی بہارا
رخصت ہو سے عباس کو گفتی ہم یا
ترجانے ہوا ب کون برادری بہارا
بنگفتی ہم کیا شمر کے بکلنے سیتی
واللہ وفا وار برادر ہے بہارا
سر کفتی ہم اوکی ظالمو اکبر کو نہ مارو
شبیہ بہ شکل پیمبر ہے بہارا
بیا ہی ہائے ہر سے شہیں قدر ان
سر گفتی ہم بیچ ہیچ سرا ہے بہارا
نوشہ زدو نا رضا
لوتیغ از قضا اقتضا میں لے
سر گفتی ہم ای نیغ ظالم چو برابر ہے بہارا
بہتیرا کہلانے ہیں ترکن
سر گفتی ہم کہ عیسے علاوہ ہے بہارا
جس جا ہیں نا خنجر و ہو نہ ہے بہارا

قطعہ
بیچ جو ضمیر کر مرکان لمحنی لمحنی دو
ہنچے ہیں سفط دو بہارا
اسکے ہیں بل ایات ہر دو دی
بیچ کہا با نو ہے ایات بر ضمی
ہر نہا دا ہر نہ ضمیر ہے بہارا
بدن قاسم شہر سے گفتی ہم
دو جبکہ قاسم نا ہر سر ہے بہارا
ہوا کرنے زا دو کے نلے ہو مرگی جہان
کا نہ ہر سے ذبح ہو سر ہے بہارا
ای شمر کہی ہو ہر دو دن
سر گفتی ہم حرم چون جو ن ہے بہارا
حاور ہنو اللہ تو سر ہے بہارا
نوبہ سے کہا بہنا تھا کل بکسی گرنا
اب با نہ ہر ہیں یہ ہو ہی بہارا
دیکھ جو بنا بکسی سے ہمی ہمسفر
بنے سب ہے دن لو الا عزا ہی بہارا

۱۸

نہ کہنے [illegible] دیا
ب [illegible] لشکر ہی ہمارا

[illegible] کہا حسنت میں بکان [illegible]
فرمایا شہ دین نے جان گوہر ہی ہمارا

ہم نے کہا عباس ابن [illegible]
وہ شیر خدا [illegible] غضنفر ہی ہمارا

ہم نے کہا [illegible] ماوگان [illegible]
[illegible] علی اکبر ہی ہمارا

وہ کہنے تھے حال ابتر کا دیکھا نہیں جاتا
مر جاتا ہی اب جنت سے [illegible] ہی ہمارا

وہ کہنے تھے شبیہ [illegible] پیغمبر [illegible]
[illegible] برادر ہے ہمارا

کہنے تھے لیس [illegible] شان علی اکبر
یہ نوجوان صاحب [illegible] ہے ہمارا

ہم نے کہا [illegible] ساقی دریا [illegible]
[illegible] پیاسا علی اصغر ہی ہمارا

ہم نے کہا [illegible] عباد [illegible]
[illegible] تجھ [illegible] ہی ہمارا

میدان میں یہ حضرت [illegible]
[illegible] دوست [illegible] ہی ہمارا

[illegible] ماں [illegible] یاور ہی ہمارا

[illegible] بن صد [illegible]
[illegible] ہی ہمارا

ہم نے کہا [illegible] عباس [illegible]
[illegible] برادر ہے ہمارا

ہم نے کہا [illegible]
[illegible] ہے ہمارا

[illegible] زینب
[illegible] ہی ہمارا

فاصد [illegible] بھائی ہی لشکر ہی ہمارا

[illegible] دونوں [illegible]
[illegible] علی اصغر ہے ہمارا

[illegible] ای قاصد [illegible] برادر ہی ہمارا

ہم نے کہا [illegible]
[illegible] ہے ہمارا

[illegible] شہیدوں [illegible]
[illegible] ہی ہمارا

[illegible] شہادت [illegible]
[illegible] ہے ہمارا

قطعہ

سنبھلنے نہ شمع زینت کو یہ تشنہ قلم
ہیشہ جا کر کہ وقت ابرا ہی ہمارا

روشنی کی ملک سنگ کیسی تو جہاں ہی ہمارا
دل باد خدا میں پہ خوب ہی

بگڑی سی ہے بند ایکھن قبر تو ہی
جا بجا ہیں یہ شمسیہ سر سے ہمارا
گوشہ میں ہیں ہی

واعون سے جگہ جگہ گلشن ہی ہمارا
ای مجلی فردوس میں بیکسں ہی ہمارا

کہ گنج شمع مرقا بابی ہی ہمارا
زینب کرم سے گو اجی جا بجا ہیں ہی ہمارا

بن دل تو وان سے گرم ہیں
بن عزا دار دن ہی ہمارا

گنج شمع بی بحر سے ہی ہمارا
ہاتھ اس کے ہاں اور جسم ہیں دامن ہی ہمارا

فلک شمع ضرب سکر و دین شیعہ دین
زینب شمع کی سینہ بن ہی ہمارا

کس شخص کے یہ جا وقت ابد
خدا نے کہا جنت پر جا لا آپ جہاں ہی ہمارا

مرحم سے بھی جا بجا بلا کی
معلوم ہوا کہ یہ زمین و دشت ہی ہمارا

بس تو ہی یہ اور بھی مدفن ہی ہمارا
مقتل ہے گویا کہ زمین بے سرکو دو

شمشیر جو خنجر نظر آیا گہ دن ہی ہمارا
شمع میں دیکھو جب بن ہی ہمارا

اس فوج میں ہے یہ دن ہی
بن ایک عمر سے سم سے لب ہی ہمارا

بن ہاتھ دن ہیں اور رنگ دن ہی ہمارا
تلوار سے کہ کیا کہ لے شمع ہی

قطعہ صاحب سر کو سنا کہ کیا ہی ہمارا
والسلام علی جان ولی کی دل ہی ہمارا

دوست پر آسکا جا بجا ہو وہ مراد دو
جو دوست و علی کا ہو وہ دشمن ہی ہمارا

ایسا ہے کہ کیا کیجئے ہم خدا
کا ماہ آتشیں ہے جو شہر ہی ہمارا

ماتم ہے کہ کیا سوختہ پر دامن نو دن ہی ہمارا
اور تھا ہے وہ اشک وہ بی

سقف میں جو عید آلِ نبی ہالہ ہی ہمارا
تم سر کٹا کے تنہا سب ہی

قطعہ یوں واہ میں مسلم نے کہا وطن ہی ہمارا
حضرت ہی اہل بیت کی پر رنگ ہی ہمارا

خندق میں ہی دن سرو دو عالم ہی ہمارا
اکیلا ہی یہ عالم ہی دن ہی ہمارا

سجدہ دولت و نیا کی تو خوشی ہمارا
ملک و ایمان دامن ہے ہمارا

سلام

بہم ہیں صحرا و غم میں دل ہمارا
کہ سینہ میں ہے کربلا کا دل ہمارا

سلامی ہو نور خدا کو
ہے مسکن ہمارا مفصل دل ہمارا

تمنا جوان ہوں تو ہے مسلم کی
سخن کہیں ہوتی نغمہ دل ہمارا

کہے بہتر ہو ہر غم سنا دل ہمارا
سخن زمزمہ پرور ہے بیاں

کہا نہ نے کرو وفا کو سر پر
شہیدان کربلا کا ہے قاتل ہمارا

رہا کھا کے جسم تو عباس پر
کوئی تنہا ہے ایسا مشکل ہمارا

کہے ہو شمشیر کو جو بہا دری
یہ دریا بہا رہا ہے ساحل ہمارا

یہ بن یہ ہیں ہم ساتھ ابتر
سجی یہ بیں ہیں بسمل ہمارا

سلام

کہا نے نہ زینب نے مصطفیٰ کا تو سر
کیا ہے کہ بیوفت قاتل ہمارا

کٹا کہ بے تیغ ستم زینب
کہ بیٹھا جلا کر یہ بیٹا ہمارا

نہ بابا بہ کعب ہوا یہ بسمل ہمارا
سب اب ہم گلی کوچہ آئی

صدا قیصر کو مصطفیٰ کی
سنگ دم تیغ ہے دل ہمارا

بگرہ ذبح زہرا کے لخت جگر
ہوا کے دن میں ہو تا دل ہمارا

لہو کے دن میں اصغر تو
کہا بیٹے کس کس آل دل ہمارا

کہ بیں داغ شہ دوار یہ بند
کہ اس کے ہے تیغ منزل ہمارا

جواں بیٹھا اب آ شنا ہو
زمین سے اب نہ بسمل ہمارا

زمیں ہے اب ہے نبت علی
سب سے رو کے سر تا دل ہمارا

کہا زینب سے دکھا کے
نہیں منزل کہ تا دل ہمارا

سلام

کہا نہ نے عباس حبیب کا تم
وہ زینب آج راز دل ہمارا

ہوا زمین ہے علی ہیں
کہا نہ ہم کو زمین ہے بسمل ہمارا

زمیں بیاں کرتی ہوں اب تو
زینب نے نہ پرسا دل ہمارا

کہا شاہ دین نے جنت میں دل ہمارا
ہوا ہے جنت میں سر و صیت

بیٹا نے کس سر نے کس ساحل ہمارا
یہیں ہو نہ دریا کا ساحل ہمارا

کہ دن ہو تو زمیں ہے
زمیں نہ کہ دو اور صدمہ زہرا

تجھے ہو تی نہ کس کو دل ہمارا
نہیں لگتا اب منزل میں دل ہمارا

سلام

کہا تیغ کے تیغ عمر شیر نے ہو دل ٹھہرا
کہا کے تیغ عمر نے بسمل ٹھہرا

کہا کے سر ہوا صاحب ہو
مجھ سے سر دو ہوا صاحب

جنگ میں بن کے ولی ابن ابی سے آزاد نقاب ٹھہرا
سامنے فوج کے کھلا ہو کے یہ بیباک قاتل ٹھہرا

نوحہ و شیون بن کر جن سیکا قاتل ٹھہرا
ایک وہ دونوں بن عجب لب بن کے قاتل ٹھہرا

بیتے انکھوں کے ہوا جاب کا بل جلادہ بلا ٹھہرا
دل بہن وہ نقشہ کا ہے اے آنکھ سے ذبح ٹھہرا

گل عدم سے ہم او ادھر آ کے جوان بن ٹھہرا
سر ذبح منزل سے بیباک ہو کے ساحل ٹھہرا

رو کے کہتی تھی سکینہ کہ آئے بابا کا ساحل ٹھہرا
جب جہاز آ کے کنارا لگا شہر کا

استغفر اللہ جنگ ہے غضب نے آب قاتل ٹھہرا
سر ہر اک کی رگ میں یہ دم بے وقت

کیا محمل نظارہ شبیر کا بسمل ٹھہرا
ذبح ہو کے بھی سر پیمبر کی گود میں

شاہ و زوار سے شمع سر جلد بار آئی
تاج نوا سے مان کہ آب قاتل ٹھہرا

ذبح کر ناز ہی کا انتظار بی بی کا
ماتم کرتے تھے صغریٰ بہن عشق بھی قاتل ٹھہرا

دیکھا جا کر بہن بے نجلا سے بیعت نہ ہوئی
تیر کھا کے بھی یہ شہ قاتل ٹھہرا

سر گلشن شمع سے بن ذبح
کون شمع حرم آیا بلکہ کس کا مال ٹھہرا

فاطمہ کہتی تھی تو دیکھو اس کو بسمل ٹھہرا
فیصلہ تقسیم یہ کیا زینب

وقت قتل شہ دین کا بسمل کی طرح دل ٹھہرا
سر نہ اترا وہ کا یہ بسمل اللہ

رو کے چلاتی تھی کہ بیچ یہ حال ہے قاتل ٹھہرا
ماتم کی لشکر خدا کے سر کٹ گیا

جب جگر گوشہ نبی کے وہ محبوب بسمل ٹھہرا
پشت سجاد پہ ہاتھ کے سلاسل ٹھہرا

آسمان آپ کی تعظیم کو جھکا تو شاہ کی محفل ٹھہرا
بارہ برس بن عمر شاہ کی محفل ٹھہرا

سلام

ساقی کوثر سے جو بن وہ بن جابر
ساتھ روضہ سرور کے کا افلاک اترا

ملک نے بن سے سکو اترا
عباس علمدار بیابان اترا

آئے ساحل پہ وہ عباس ترا
نور تخت سلیمان زوالا اترا

آسمان سے جو اترا ہے نبی کا شہ اترا
جن پہ بیٹھ کے عرش کا اترا

چھوڑ کے معراج نے صدا آتی وہ سیمان اترا
دی بہ نادان وجہ اترا

درد دل سے کسی کا بن کو وجہ اترا
چرخ سے خاک نشا سے سجا اترا

صنم جب جلکی جبیں پر سر زلف کا اترا
ستارا [illegible] سی نور [illegible] کا جو اترا

روشنی [illegible] پیدا [illegible] سے [illegible] اترا
بلے جب [illegible] سے [illegible] کا [illegible] اترا

رشک سے [illegible] مری طبع کا [illegible] اترا
[illegible] عیاں [illegible] جگر [illegible] در یا اترا

جوش آنکھوں [illegible] سے دریا اترا
[illegible] جب [illegible] پیدا [illegible] اترا

طبع [illegible] جب [illegible] کا [illegible] اترا
[illegible] ایک [illegible] مثل [illegible] اترا

سب کی [illegible] کا [illegible] جو اترا
ان [illegible] کی [illegible] اترا

جب [illegible] دو [illegible] کی [illegible] اترا
[illegible] الیسی [illegible]

کہتے ہیں چھپ کے جو [illegible] پہ [illegible] اترا
[illegible] وہ [illegible] پہ [illegible] اترا

[illegible] سے [illegible] ال ابر
[illegible] سے [illegible] کا [illegible] اترا

[illegible] یار [illegible] ہوں [illegible] اترا
[illegible] جب [illegible]

جان [illegible] مردہ [illegible] جب [illegible] اترا
[illegible] سے [illegible] علم

[illegible] جب [illegible] کا [illegible] اترا
جا [illegible] تا [illegible] ب [illegible]

[illegible] کا [illegible] گلستان [illegible] اترا
[illegible] سے [illegible] اترا

عزل [illegible] سے [illegible]
[illegible] کی [illegible] سفا [illegible] اترا

آبرو [illegible] کی [illegible] کا [illegible]
[illegible] ال [illegible] وہ [illegible] اترا

جب [illegible] سے [illegible] کا [illegible] اترا
[illegible]

بین دان [illegible] کے [illegible] اترا
جنکی [illegible] میں [illegible] کا [illegible] اترا

[illegible] عمل [illegible] کا [illegible] اترا
نام [illegible] دان [illegible] آب

[illegible] کی [illegible] نقاش [illegible] اترا
[illegible] کا [illegible] صحرا میں

[illegible] دریا [illegible] جب [illegible] اترا
[illegible] صحرا [illegible]

[illegible] جب [illegible] اترا
جلوہ [illegible] کا [illegible]

[illegible] کی [illegible] محبت [illegible] اترا
[illegible] کا [illegible]

[illegible] جب [illegible] اترا
[illegible]

ع اتنے چھا جب سے سیکڑوں کی بکن
ہر گہری کی جب رب ارمان کا دہ جیو با ابر ترا

ع سنت دل جی چھپایا با جھگڑا ہے کیلا ابر ترا
با مژگاں سے بطفل ایک کھا دل

ع کیون فلک فان ون میں بلبلا رون میں کیا ابر ترا
ابا جب کی بے سیو دم لکھو یا ابر ترا

ع اجنبی دے سے بیغم سے دو بیر پر باد ابر ترا
طلق پیا دے سے پانی کا قطرا ابر ترا

ع نم ار سے قلم بیوسے گئے بازو و بیمار
کبھی زیر دان جیب سے کا یہ بجا ابر ترا

ع یے حیض کو دیبین فون کیا ابر ترا
بر نار آگیا ان نار شعلہ کا ابر ترا

ع کھل گیا با فاطمہ صفرا ہے کہ دیکھا ابر ترا
دن [illegible] سے حباب فانی کا دیکھتا ابر ترا

ع دن اک گئے جو ابر نہ نفس سماں ہے تیکا
عمل ہوا آج سرد آتش تبتلا ابر ترا

ع بنجارا ہے میں کالی کا بوجھ سو کو ہی دل
جب اک کھارے سے میں ابر نمی آگیلا ابر ترا

ع باجلا آ گے آتی طرح سوری ابر جب بین
جھلج بیر عرس میں بیامر رکس بادلا ابر ترا

ع بے عصبیان میں بن گرا کہ اہ کو تکل طرح
پار بیرا بنا آتی کا جو بیہ بادلا ابر ترا

تمام

ع فیض پیکو بھی اڑا دی رجب گریان نکلیا
بگہرا سے کہ الطف نہ بسیان گلیا

ع صبح جب گنبدی پیرا اف ولولین گلیا
سر بر بادلان کی دست گردان گلیا

ع مین بہی سے چھپایا جوہی اف نر سینتا کہ بچپن
ابر بیک کے سلسلہ آکر لک سر زدہ نان گلیا

ع بہ وضع ہبا ہی بانتھا ملتی نجی وعدہ کا چہ
جب کیا رو بیہ ہو زمی لعل نیلان گلیا

ع نسبت ارنی پا بی ای ہی بلبل شنا نا گلیا
جھلک نکلا بیہ لعب فتنہ گلستان گلیا

ع دو طالب دن میں کیا کیا ہے قصا جیتا گلیا
جب بیت خانہ فزو کو ہمیدان گلیا

ع سیمر و زرلعل و گوہر لعل و علم تاج ہوتے
نالہ بیرے خاک میں جو بیت انسان گلیا

ع صفت و نان میں نرخ شیر کا آبا و جیا
سو بیون میں بار دہ لعل بدخشان گلیا

ع نصرت بیکے آخر کھا عمل الٹا گلیا
نعمہ جان دیکھیان با بو زاران گلیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۳۰ چھوٹ کر وہ سلسلے گیسو سے دل سودائی کا
آبلے سے جب بہا خونِ مغیلاں ہل گیا

۲۳۱ آبلے سے جب برآمد ہو گئی
اسکندری سکہ نہیں ... ہل گیا

۲۳۲ دیکھ کر شہ کا سر نیزہ پر زینب کا حال
قید میں در در پھری زین العبا کا دل ہل گیا

۲۳۳ ... سے پوچھا سجاد نے ... کا حال
جو وطن میں آ گئے اور قید میں ... ہل گیا

۲۳۴ خود وہ بلبل ہو گئے ... جنت کا گلستان ہل گیا
ہیچ ...

سلام

۱ ... رہ گیا
سلامی عزیز ہمرہان رہ گیا
میں تنہا بیاباں کا دوران رہ گیا

۲ وہ ارادہ صاحب قرآن رہ گیا
فقط ترجمان کا نشان رہ گیا

۳ ذرا دو کھجوا شب مہر ... بھر گیا
کہاں سے تا با آسمان رہ گیا

۴ مرقع یہ دنیا کا عبرت کی جا
بلا بیں وہ بن اور جہاں رہ گیا

۵ رہی آہ سے سوز غم کی نمود
جلا سب جگر اور دھواں رہ گیا

قطعہ ۶ نبی بڑھتے گئے واں سے معراج میں
کہ روح القدس بھی جہاں رہ گیا

۷ رکے جا بجا انبیا کے قدم
کوئی یاں رکا کوئی واں رہ گیا

۸ رہی صرف جنت منزل مصطفیٰ
نہ آگے کوئی آسمان رہ گیا

۹ نثار ... سر ... جود
سر عصمت فاطمہ ... گیا
سخن جیب کے ... زبان رہ گیا

۱۰ ... کہ ... کمان رہ گیا
...

۱۱ ... جنت ... علمدار شاہ
... نشان رہ گیا

۱۲ ہوا بھائی کی ... کا عباس کے
دراں میں ... زبان رہ گیا

۱۳ ... علم
... نشان رہ گیا

۱۴ ... کو ذکر ... جو دو جہاں
... وہ دریا ... وہاں رہ گیا

قطعہ ۱۵ ... صغرا وطن میں لبِ جو
... جہاں رہ گیا

۱۶ ... قیمت ... کا
... کاروان رہ گیا

قطعہ

لرزاں ہیں جو سر کو ... عقاب
جو بسبب سر دل ناتوان رہ گیا
جو بس تو ذوالفقار بھی [illegible] گیا
سرکٹا کے جو سب نوجوان رہ گیا
کہہ مہر ... کس کی بیابان میں
وہ جنگل میں ... کس گمان رہ گیا
بانے یار بو ... غم
گلہ طفل ... جب ... کمان رہ گیا
جب کر دو ابرو ... زمین
اودھر ... آسمان رہ گیا
ادھر ... نے
جاتی ... دیکھا جو ... گیا
... جوان رہ گیا
... زین العبا
... سے ... زین ... گیا
... نشان رہ گیا

قطعہ

دم ... تیغ ... جان رہ گیا
... جو ... رہ گیا
... سارباں رہ گیا
... فلک ... ساتھ کمال
... جاں ... گیا
... جو بسبب ... کاروان رہ گیا
... زبان ... غم
... دعا ... گیا
... کر طوق گران رہ گیا
... سجاد کے
وطن میں جو ... کہتا تھا ... گیا
... سر ... زبان رہ گیا
... طرف ... گیا
علی کے ... نوجوان رہ گیا
... سب ... گیا
... بابرکت ... ہمسایاں رہ گیا
بس ... زندان میں ... گیا

قطعہ

... افسوس ... گیا
... کہ ... گران رہ گیا
... پیروان ... پاس

سلام

... گیا
... شاہ والا ... گیا
... جب ... شاہ والا ... گیا
... اعدا ... گیا
... شاہ ... گیا
... شاہ والا ... گیا
... عباس کا ... والا ...
... ہوئی ... گیا
... کا الاس ...
... سب ...
... امام حسین
... اعدا سے ... گیا
... سر ... کا الاس ...
... علقمہ ... عباس
... اٹھا ... گیا
... سینے ... الاس ...
... کا دل ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

١٣ [illegible] سرخی تھی مہندی سے [illegible]
کل دامن [illegible] کا لالہ ہو گیا

١٤ [illegible] بخیہ سے مری [illegible]
[illegible] منہ گلابی ہو گیا

١٥ [illegible] گل رنگ [illegible] فصل [illegible]
جا بجا [illegible] گلابی ہو گیا

[illegible] گلابی ہو گیا

١٦ [illegible] رنگ [illegible] گلابی ہو گیا
[illegible] گلابی ہو گیا

١٧ [illegible] جھلک [illegible] گلابی ہو گیا
[illegible] گلابی ہو گیا

١٨ [illegible] گل [illegible] گلابی ہو گیا
[illegible]

٢٠ [illegible] گلابی ہو گیا
[illegible]

---

١٩ [illegible] گلابی ہو گیا
[illegible] گلابی ہو گیا

٢٠ [illegible] گلابی ہو گیا
[illegible]

٢١ [illegible] گلابی ہو گیا
[illegible]

٢٢ [illegible] گلابی ہو گیا
[illegible]

٢٣ گلستاں [illegible] گلابی ہو گیا
[illegible]

٢٤ [illegible] گلابی ہو گیا
[illegible]

٢٥ [illegible] گلابی ہو گیا
[illegible]

---

٢٦ [illegible] گلابی ہو گیا
[illegible]

٢٧ [illegible] گلابی ہو گیا
[illegible]

٢٨ [illegible] گلابی ہو گیا
[illegible]

٢٩ [illegible] گلابی ہو گیا
[illegible]

٣٠ [illegible] گلابی ہو گیا
[illegible]

٣١ [illegible] گلابی ہو گیا
[illegible]

٣٢ [illegible] گلابی ہو گیا
[illegible]

[illegible]

جھانجھ بجے ہے پٹھا گایا کات اس کر سیکھیا [illegible]
بن مقفل بن آن بنا
لاشہ شبیر بر چمن [illegible]

ان سے جلانے جو کہ بابا بن بابا کیا
[illegible] جھی کا [illegible]
تو شہ [illegible] سے کا دو جاکر کیا

اولی نبیب آبا دین بن [illegible] کو ان جا کیا
دلت وواری کا [illegible]
[illegible] سے کیا

قبلہ بو کر شام من [illegible] بلا کیا
بے اردو جب [illegible] سیکھیا
[illegible] نے دیکھا [illegible] بنا رہ کیا

سو نسالار بان [illegible] دل بن [illegible]
[illegible] یا ادال [illegible] کیا

[illegible] نے بابا الگھی [illegible]
دل من جب [illegible] سکا وار
[illegible] من اسے بلا رہ کیا

صفدر [illegible] من [illegible]

اب [illegible] قاسم بن عباس علی
[illegible] جنا دو کیا
دیکھے اٹھو نوں [illegible] وفی
[illegible] ہمارہ کیا

[illegible] بن [illegible] و بنظلوم
عشق [illegible] باقی بدام
[illegible] سخن غریب

بے لقا [illegible] ادنام
سو ان جنا دو کیا

تم

مجرا جب [illegible] شاہ شہیدان کیا
[illegible] کا [illegible]
قلد من [illegible] بن جان [illegible]
[illegible] مجرائی [illegible] زادگان [illegible]
[illegible] زیب [illegible]
[illegible] طلب [illegible] شہیدان کیا
[illegible] شاہ شہیدان [illegible]
حیف جی [illegible]

جلیل [illegible] شبیر [illegible] سلیمان من [illegible]
بن [illegible] خلیل
[illegible] وداود سلیمان [illegible]

ادم [illegible] سکا [illegible]
[illegible] دل [illegible] کیا

جھی [illegible] بیان [illegible]
آدو [illegible] تو [illegible]

[illegible] و بیابے [illegible] بنقائر [illegible]
نو [illegible] و دن [illegible]
[illegible] شبیر [illegible] بیان کیا

جس [illegible] ادکا [illegible]
الامان [illegible]
[illegible] بابا بیان کیا

دل [illegible] تیار [illegible]
وو [illegible]
[illegible] بن [illegible] دن [illegible]

[illegible] صفدر [illegible]
[illegible] کا بن [illegible] کیا

[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

احمد و جید ... نے دیوان ایک ساتھ لکھ
نقش اول ... نقش ثانی کر دیا

بیاض ...
... فانی کر دیا

بکندر ... سر من ...
موت ... آکر ... بابا ... کر دیا

... ممکن ...
... کر دیا

انگلی کا ... شاہ ... کر دیا

... عمر ... فانی کر دیا

... دولت ...
... ثانی کر دیا

... تیری ...
... ثانی کر دیا

... اس کی ...
... فانی کر دیا

... عطا ... لخت ...
... سلیمانی کر دیا

... دولت ...
... ثانی کر دیا

... شہیدوں ...
... زندگانی کر دیا

اشرف ...
موت ... کر دیا

... شعلہ ...
... زبانی کر دیا

... اجل ...
... پانی کر دیا

... صبح ...
... پانی کر دیا

... ثانی کر دیا

... ایک ...
... ثانی کر دیا

... فانی کر دیا

... آنکھوں ... پانی کر دیا

... چمن ...
... پانی کر دیا

... ثانی کر دیا

... جوانی کر دیا

... زبانی کر دیا

... خوبی ...
... ثانی کر دیا

... بستانی کر دیا

... عباس ...
... پانی کر دیا

... شاہ والا ...
... فانی کر دیا

... قرآن مجید ...
... ثانی کر دیا

... ابرو ...

ابروان کی جا بنایا ہے نقطۂ خال سیاہ
مصحف قرآن کی زیبائی کر دیا

بیٹی از بس دی غضنفر کو بلند
وہ بیچ شاہ والا میں [illegible]
اس میں کو نوے موتیں سماں کر دیا

سلام

۲

محرم تاج شفاعت سے [illegible] کر لیا
جب علی سے [illegible] اول ہو
مصطفیٰ نے [illegible] سر کر لیا

جب حرم کبریا میں [illegible]
بس نے نعلین [illegible]

[illegible] دل ان میں [illegible] کر لیا
جب [illegible] عیاں [illegible]

۲

دیکھا جنت میں [illegible] اس میں جا نہ کر لیا
دیں [illegible] نشان فوج وسر کر لیا

راہ سے خوف کو رخصت کر دیا ہجر
جلوہ بیابان تھا جنت میں دوان کر لیا
[illegible] جبرئیل نے
مرکز کی جیب [illegible] کر لیا

دیکھو ان تیغ دو دم [illegible]
اہل کو کیا [illegible] سے لال

۳

[illegible] کی [illegible] کر لیا
دی صاحب [illegible] سے [illegible]
صبر کا [illegible] سے [illegible]

۴

تم [illegible] آشکال [illegible] کر لیا

[illegible] وفا نے [illegible]
خلق میں نام [illegible] [illegible] کر لیا

۵

دیں یزدان شاہ [illegible] سے [illegible] کر لیا
لاشہ جعفر کو [illegible]
[illegible] نے [illegible] جیش [illegible] کر لیا

فاطمہ اس [illegible] میں [illegible] کر لیا
بہا [illegible] علم [illegible]

عجب [illegible] سے [illegible] کی تحقیق [illegible] کر لیا
[illegible] میں [illegible] کر لیا

کیا تو [illegible] کہ ملا طلب میں کیا [illegible]
یاد [illegible] حکم [illegible]
[illegible] زینب [illegible] کر لیا

شاہ [illegible] کی زینب [illegible]
است [illegible] [illegible]
[illegible] میں [illegible] [illegible] کر لیا

عشق [illegible] علی [illegible] میں [illegible]
دل سے تو [illegible] [illegible]

۶

[illegible] کر لیا
ساتھ کی [illegible] دونوں [illegible] کر لیا
حرمین میں [illegible]

۷

[illegible] زخم دل چھپایا [illegible]
[illegible] چھپائی [illegible]
[illegible] [illegible] کر لیا

[illegible] بیابان میں کیا [illegible]
[illegible] جب [illegible]
ہاتون جب [illegible] میں [illegible] کر لیا

[illegible] نے کہا [illegible]
ہاتون [illegible] ان [illegible]

دوزخ دیکھا سب سکینہ نے میرا نہ آیا
اپنی گودی میں چھپا کر کہا
ایکا سنتی اپنی گودی میں بٹھا کے
۸ نقش میں [illegible] آرائی میں [illegible] کر دیا
کشتی یہ نقش میں مرادا باپ کو کرو
سینے دوش میں بیٹھا ہو سیاہ
۹ زیور ان سے سمجھا [illegible] لٹا
جنت سے بہتر [illegible] سواروں
زخمی قاتل کا جو [illegible] اتو وطن نوں
[illegible] تیرا سوز نے جیتی [illegible]
۱۰ [illegible] اپنا خود [illegible]
لوٹ کا اسباب حالک نے کر دیا
[illegible] سینے [illegible] لیں زمین
۱۱ یہ [illegible] خیمہ میں [illegible]
[illegible] [illegible] کے [illegible] میں
آل نبی [illegible] کرہ میں

ہم دو کو تیرے بین نے زندہ دو زر آیا
سوں بیادرو بیش کلا فنا آیا
حلق کی دل بیاد و لو رایا
وقا کو دھوپ میں جب اسی لو نہ آیا
سر کے سرنگ کی یہ سجایا
نو خبر بیں اربیں دنیں
تمام عمر تو بیدار بان اربیں دنیں آیا
عمر تو قافلہ جانے لگا تو ہوا
سر فلک کہو ہو لو آیا ہی و غافل
لعو بیں بیں سر انقلاب آیا
بوش بیاس کر پنگام آرا
جو ان تو یہ آئے تو شب [illegible] ضعیفی
سی تو اپنے کو تار تو سوا ہوا
جو ان تو سوئے سر کھلی شام تو ہوا
گناہ دھو کے ان آنکھوں نے آبرو پانی
شہد تیل سے عرض کی تو ق حساب آیا
سفید [illegible] [illegible] آیا
دعا جو خط میں کی [illegible] ہوا سجایا
[illegible]

بیبیاں ستکھ حرم والا امام نے پانی
سنی کو پیاسوں کی [illegible] دیکھا جانا
[illegible] سے عطش [illegible] صغرا
کاٹھ و نے خستہ میں بادِ عطش [illegible]
لبن [illegible]
سب جو [illegible] کے سلیم نے [illegible] آیا
سر کہا فلک نے ان میں [illegible]
ول و جگر میں طاقت نہ رہی [illegible]
تا سجا نے آن کی [illegible]
جلیب [illegible] [illegible] باپ تو آیا
روانہ ہو [illegible]
سفید بال جلیبی لگا [illegible]
گھلی [illegible] سر [illegible] میں
نا سلاں [illegible] عرض [illegible]
[illegible] وقت [illegible] کا واوفا نالا [illegible]

ولہ
زلفان ان کی صورت کو دکھا کر گیسو کا ابر بن
ترے نرگس کی شفا تو دوا پیدا کیا
ملا جو ہمسر ترے گالوں کو دنیا میں
سبا کو بھی یا سایہ تو کا دنیا ہے آیا

ولہ ٢١٦
حسین بنا کوئی یا یہ تیرا جیسا جب ذرا بے آیا
زمین اور دنیا میں ترے جیسا حسین
کوئی تنہا ان میں بھی نکالا ہے کا بے آیا

ولہ ٢١٧
ورس پہ رخ پہ کو تنہا ان میں نکالا ہے کا بے آیا
فلک سے روح ان میں بھی ان ایک ان کا بے آیا

ولہ ٢١٨
تمام جو لیلیٰ گر مشیون ان میں کا گلاب آیا
سکاران جو ان کو ہر ان میں کا
تیرے عکس جیسا میں بھی آیا

ولہ ٢١٩
زلف پر نظاطون ہر ادا است کا آفتاب
شمس بن برج اما ان میں ہر ایک آیا

ولہ ٢٢٠
رخ لگا لیا شفقت سے ہر ایک نو آیا
خطا کو چھوڑ سے حب سے لب
جو کر کو لا لو سر کو نو آیا

ولہ ٢٢١
شاد رہیں مولا کے کر کا ذکر کو
سبھی زمان و نیمن ہے غبار آیا

ولہ ٢٢٢
حسین نقشِ تیغ جو ترا علی آیا
بیت جیسی یکیدہ میں شوخ ترا یا آیا
سیرت حسن تیغ صفی کا صاف اتر آیا

ولہ ٢٢٣
ستم تیغ تیغ صفی کا دل میں آیا
سرکوم سے کس یار کو ان شرح کا آیا
دوم غضب کس کا سرکوم

ولہ ٢٣٠
قاتل سے عباس سے قہر کر آیا
آنکھ سے کھو کر ان ہر کا آیا
سحر شالیان کی قیہ
کر آن شالیان کے علم
کھلا آیا لے کے ہر ایک آیا

ولہ ٢٢٥
حرم سر آیا میں ہر بکی سے دعا آیا
ان میں ہمسری اعجاز
لیے سر سے ہی ادو ودون
سرخی کے تو ذوب آیا

ولہ ٢٢٦
تلطف نشے گیسو الوان ترا
بیسوس آیا ہی بیس میں تو بھی آیا
لیا اوج لے نبی سنم
اسا العلین یار لبیب آیا

ولہ ٢٢٧
لب حسین یار العلین
سوال آیا کہ ہر ایک لے گیا آیا
بعد ہر ایک زلف کا لکھا کر آیا

ولہ ٢٢٨
بہ انقلاب بھی آفت ہنگامہ کا آیا
حسینان تو صحبت نہ آیا

ولہ ٢٢٩
ہر کی طرح تیغ لے شب ان کا آیا
سیمی و حباب فیض لے آیا

ولہ
سیکے آیا صفت سے آنکھ لے ہی ٹھکانہ آیا
لیا آیا صفا لو سے کا ہا آیا

ولہ
یوں ہی جو ہم سے نکالا اورنگ لب آیا
کھلا لو سے مو لیسر سو تو آیا

ولہ ٢٣١
بجز وہ چشمہ وہ گو موتی
بوا یتیل کر کے جلو سے دیکھے مکدر
کملاتا ہے صحب کے ادل لب آیا

ولہ ٢٣٢
کمال ترا نہ نہیں سر بازار سے نقاب آیا
وہ نافظ سر ہر دولے

ولہ ٢٣٣
خدید و بن سے کسی شہر سے آتش کر بن
ایسا طوق وہیں الارض الزاب آیا

ولہ ٢٣٤
سوال از و نقد سے طلب سو
زبان سر سے ابن زبستہ کا ہو آیا
سر سے کی نہ سے

ولہ ٢٣٥
[illegible]

مطلع

[illegible] سے جدا
[illegible] سے جدا

سلامی [illegible] بلبل [illegible]
[illegible] گل [illegible] سے جدا

حسین [illegible]
[illegible] سے جدا

[illegible]
حسین [illegible] سے جدا

[illegible]
[illegible] سے جدا

[illegible]
[illegible] جان [illegible] سے جدا

[illegible]
[illegible] سے جدا

[illegible]
[illegible] حسین [illegible] سے جدا

[illegible]
[illegible] سے جدا

[illegible] بلبلیں [illegible]
[illegible] سے جدا

[illegible]
[illegible] سے جدا

حسین [illegible]
[illegible] سے جدا

[illegible]
[illegible] سے جدا

[illegible]
[illegible] سے جدا

[illegible]
[illegible] سے جدا

[illegible]
[illegible] سے جدا

مقطع

مضمون [illegible]
[illegible] زبان جدا

[illegible] حسین
[illegible] زبان جدا

[illegible]
[illegible] جدا

بلبل [illegible]
[illegible] جدا

[illegible]
[illegible] زبان جدا

[illegible]
[illegible] جدا

[illegible]
[illegible] زبان جدا

کہتے تھے آہ کس سے کہوں اپنا درد دل
ماں بیبیاں ہیں بیچ میں اور بھائی کا لاشا جدا

ہم کو یہ غم ہے کہ سکینہ ہے بیقرار غضب
سر پیٹتی ہے باپ کی تربت کو بے زبان جدا

ہے سر برہنہ ہائے سکینہ کی ہے کہ تی
تا لوٹ نے ہوئے ہیں ستم کار ان جدا

ڈالے گلے میں طوق ستمگر نے عابد کو
دور اس کے ہاتھ پاؤں بندھے ہیں جوان جدا

بیمار بیکس ہے مصیبت نہ تھا جو جزین
وقت زیارت رو نے وطن کو گران جدا

ہوئے انگاکہ سے ہی بیٹا بیٹی ہو
ہوتے ہیں گھر کو بے سر و سامان جدا

فرمایا کہ لوگو سنو ہائے لٹا جیسے
آپ ہنسے ہیں بدن سے ہائے سر جدا

اشک ریزی نے تو کر دیا ہائے حیف
زینب بے دم ہے زباں جدا

ہے سر امام ارد رسول
ہے دشت خطا کار سے ساربان جدا

جب ادا ہو یہ کار سے اٹھ کے
بیبیاں ہیں گھر سے

قطعہ

کہتے تھے شاہ رو کے بھائی کی جدائی ہوتی
بیری میں تم نے ہوں بیتاب و پریشان جدا

رن میں ہو کے ساتھی ہوں اکبر و قاسم سے جدا
اکبر جوان ہے ہے عباس و علمدار جدا

ٹانگے سے ہر ایک دست ہے نیزے پہ نشان جدا
بیچ سے لپٹی ہوئی رو کے بلک کے کہتی
زینب کے دونوں بازو ہیں دامن سے جدا
افشاں کو ہائے ہنستا ہو کے سے سر با

اکبر پہ تیغ ستم میں کہ کلام
بیکس ہیں کلیجے کے ٹکڑے ہیں پیکان جدا

لبیک یا حسین بتا نکلا جو دم
اخترانی سے گھر کا تھا آسمان جدا

یارب تو کر حشر بپا ہو ہائے
جسم سے ہو روح پر جان جدا

سلام

[illegible]

محبت ناز کی ابر کرم کا جواب
[illegible]

اتنا ہے ناز سے [illegible]

[illegible]

جو دریائے [illegible]

اپنی بسمل [illegible]

[illegible]

قطعہ

سر کربلا پہ بلبل عرش آشیاں سے آ
اے مصطفیٰ کا لال بازو سے نشیمن جدا ہوا

زینب صغریٰ سے سکینہ کا لاڈلا
زخمی نہ ہو ... عرش و دوش ... جدا ہوا

منہ سے علی اصغر نے ... ناوک
گرچہ نیزہ ... کے شیر ... ہوا

تن کربلا میں شاہ کا صاحب ... وہ بیر ہوا
فرزند و صحیح ... من

جب نظیر ہوا عابد ... بیمار ... ہوا
جس ... جرأت زردہ ... حلقۂ زنجیر ہوا

زادہ کا بنایا تھا ... کہ گود ... ہوا
ناموس ... سے ... برہنہ ... کا بوتا

پردے نکل تھا ... اتفاقاً ... ہوا
جب گرفتار ... سے ... ہوا

سر ... گردن ... شمر ... عبیدہ ہوا
فرق ... سیاہ ... میں بیاباں ... پیام

نے ... زینب ... کہ ... عرش
زینب کا لال ... یوں ... کا نشیمن ہوا
نیزہ پہ شاہ کا سر ... نوک تیر ہوا

سلام

جو مرے ... کے قربان ہوا
گر کربلا ... کے لال ... تو سلطان ہوا
اشک ... ہر سو تھے

... بیمار ... میں ... بہا ... دامان ہوا
عشق ... کی ... وفا ... ارمان ہوا

فوج ... شمر و سنان ابن سعد
دل ... کی ... باں ... کا ... ہوا

گود ... جبرئیل ... ویران ہوا
... کہ ... تیر ... گھر ... ویران ہوا

سر ... شمر ... عصر ... کے لعل
... نہ ... کہ ... ہوا

بیکسی ... حضرت ... کا سامان ہوا
نا ... جنت ...

قطعہ

سر کربلا ... سکینہ ... نہ ... سر کرب و بلا
بابا ... پریشان ہوا

سونا ... تیغ ... سے ... طفل ... ہوا
بالیاں چھین کر کانوں سے ... بیاباں ہوا

بن ... زیادہ کہ ... سیہ ... جلیل
... کشتی ... ارمان ہوا

بابا کو بھی ... برابر ...
اے ... میدان ... بیاباں ہوا

سر ... نیزہ ... دم ... احسان ہوا
حیف ... کے ... حسین

لاش ... بیابان ... زبان ہوا
اے وائے ... کا ... سر

کربلا میں ... آوارہ ... سامان ہوا
بابا ... ... کی ... حسین

سر ... زینب ... عطا ... کربلا میں ... ہوا
صبح ... شام ...

۲۰ھ جب سکینہ نے ... دختر فاطمہ کے پیار کی
پھول جیسی کلائی میں رسن ایذا رساں ہوا
سوز غم سے ... بالی کے لبوں
[illegible] ماتم میں طفلان ہوا

۲۱ھ بیداد سب سے ... سلسلہ [illegible]
غیرت زینب ... بین ...
و ... بیبیان نالان ہوا

۲۲ھ غم سے بس ان ... پردہ ... بیبیان نالان ہوا
کربلا ... سے ... آل ... آن ... ہوا

۲۶ھ جب لاکھوں ... حیدر کرار ... ارمان ہوا
خلف حیدر غنی
آکر ... محتاج ... سلطان ہوا

۲۷ھ دیدنیہ ... کا گلہ تھا کہ ... سلطان ہوا
کو بابان کا ... اجل
۲۸ھ ... یاد آل نبی ... بینگام ... ویران ہوا
سب ... سر پہ ... بربادی
۲۹ھ جب ... زہرا کی ... ویران ہوا
... کسی کا ...

۳۰ھ دیکھ کر زینب ... تھا دل ... نمایاں ہوا
شام میں ... آہ ... سجاد
۳۱ھ ہائے ... کی ... طوفان ہوا
چھپ ... سر ... ہوا
... علی اصغر ... نالان ہوا

۳۲ھ آ جب ... صدا ... کوئی ... داوان
قتل ... بیشتر ...
... ماتم ... ہوا

۳۳ھ عمر ... جہاں کے ماتم ... عریان ہوا
واقعہ ... سجاد ... سر ... نالہ
۳۴ھ روکے ... سجاد ... گریان ہوا
میں ... بیمار ... ہوئی
۳۵ھ قید ... سکینہ ... زندان ہوا
جبتک ... شاہ کا ... ہوا
۳۶ھ ... کی قید ... ہوا
... لاش ... گریان ہوا

۳۷ھ ... باغ دل ... داغ
... بیان ہوا
سوئی ... زینب
۳۸ھ دیکھا ... تقدیر ... ہوا
کربلا ... کا ... سلطان ہوا

سلام

لم ... قلق سے ... تھا
جبکہ ... لب ...
... حسنین
۴۰ھ جب ... تابوت ... اٹھا
... آکے ... سوئی ...
۴۱ھ روکے حضرت ... سے ... اٹھا
واں ... بیکس
۴۲ھ بند زندان میں ... قید ... اٹھا
... سے ... بالوں ...

بائے فلک ہوا اگر [illegible]
[illegible] کرامت [illegible]

لاش [illegible] دو لیلا کی دو [illegible]
عقد کی صبح [illegible]

دل [illegible] بیکار [illegible]
[illegible]

[illegible] ساری [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] بیکار [illegible]

وا [illegible] والا [illegible] علمدار [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

عمل [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

[illegible] نقل [illegible]
[illegible]

[illegible] بیکار [illegible]
[illegible]

[illegible] زنجیر [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] ناچار [illegible]

[illegible] حسین
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] حسین
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

سلام

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

قطعہ
چھپ گیا آنکھوں سے جو شہ کا تاج ہیرون زمیں
جب ہمیں مقبل شہ کا انقشا دیکھا

تمام

آہ جب تری کیا دل سے تیرا کا جلتا تھا
ان تیغ بھی ادر جگر میں سے تھا
روان ... علی اکبر
قطعہ
لعین اور حسن نظر تھا
شمع سحر اور نور جانا شہ ہوئی
میدان میں بلبل نہ دینی
شکل وشتنا ... تھا
انسان کی ذرہ ... تھا
کیا جانے ... میں
کوئی ... تھا
بنا ... اگر بھی ... دو
... نیک ...
قطعہ
کیا بیکسی تھی ... تھا
... بجا ...

کیسے شہ نے ... تھا
بالین ... کا سر
اور فاطمہ ... کا کر
کیا کیا ... تھا
ست میں ... نیند
... تھا
قطعہ
بوانہ ... آباد ... سے
اب ... فضل جدا
... تھا
سب ... جہان ...
بیچ ... وا
... تھا
دنیا سے سفر ... تھا
کیا ... عجیب
... تھا
الله
آیا ... کا ... تھا
افسوس ...

تمام

... دیکھا
ہم ... دیکھا
ڈرہ کی شاخ ... دیکھا
سلامی ... میں
... دیکھا
عجب ... دیکھا
... ارا
... تھا
اے ... دیکھا
... ادب
نبا ... بھی
... کی ... دیکھا
... ادب
... دیکھا
... میں
... دیکھا
... میں
... دیکھا
... تھا
... اس ... دیکھا

۸
شمال شاخ جھکی جب ثنائے حمد
عجب نمو سے زمیں پر سجود دیکھا
نہال عمر لگا ہے یہ جیسے پھل

۹
وہی ہے سکاں میں بولیں نشر دیکھا
کسی کی بات کا دریا فلک کا گھر دیکھا
رسول پاک نے [illegible] میں

۱۰
نشان کا جو پھریرا جو اڑا سبھی دیکھا
سر کوں کا جسم ہے سرو ناز ہے ادا
کہیں جلیل جیسا بسا کی دیکھا

۱۱
اٹھا تھا ابر سے کو نا ہو جیسکی سر دیکھا
زمیں پہ آسمان کی شعر سے نبی [illegible]
اسی کی شبیہ و [illegible] والی

۱۲
فلک پہ جو چھپا حکم سے [illegible] دیکھا
اسی کو شام میں [illegible] سے
بس [illegible] سے یہ [illegible] دیکھا

۱۳
کلیجہ جس کا چھپا نہ کا [illegible] یہ دیکھا
چھپا ہوا جو کلافوں [illegible]

۱۴
یا ہے کیوں نہ ہوا طوفان نوح سے دیکھا
نہ ہو میں ان کو دل سے [illegible] دیکھا

۱۵
نقیبیں سے آسماں کی زمین فانوس سے دیکھا
من جیسے ذرہ عرفان پیمان میں دیکھا
مرغ چمن زمین میں

۱۶
زمیں سے صبح ہو آفتاب سے دیکھا
کبھی ہوا جو فلک سے ابر کو دیکھا
نکلا ہوا جو فلک [illegible]

۱۷
وہ نشان ادا علم دار و فوج سے دیکھا
فلک سے ان کا جلوہ اور آدھر دیکھا

۱۸
عجب نظارہ کو فوج الٰہی سے دیکھا
کہ ناز سے زمیں کو تیرہ عمر دیکھا
[illegible] شام

۱۹
ہوا جو مجلس سے شاہ دین جیسے دیکھا
فلک سے صبح کا ابر آئی بیہ دیکھا
فلک نے صبح زلف [illegible]

۲۰
صبا سے روز شب نو دیکھا
نو ادا کو کبھی آئینہ [illegible]
کبھی دامن کی آفتاب سے دیکھا

۲۱
قدم میں شاہ کے زلف آئی آفتاب سے دیکھا
ہتھیلی دیکھی کبھی تو آئینہ [illegible] دیکھا

۲۲
کسی کا حال کسی کی صف سے دیکھا
نبی کا عرش بھی [illegible]
یہی ملک کا [illegible] آفتاب

۲۳
سراپا و ہم سے پرواز کو دیکھا
حسین جیسے آمادہ [illegible]
نبی سے ہیبت بھیا [illegible]

۲۴
فدا کا نام کی آبرو سے دیکھا
شہنشاہ کی [illegible]
زاد راہ [illegible]

سلام

۱
جب فلک میں شہ باعث نگوں سے [illegible]
بحر آل نبی کو زمیں [illegible]

۲
کہاں کسی کا آج سلامی کی [illegible]
جو صبا شاہ جو [illegible]

۳
[illegible] شہادت کی تھی تو [illegible]

۴
کہ نظم حیدر کو شہادت [illegible]
دو [illegible] یہ [illegible] اس [illegible]

۴ جاری ہوا احکام کہ سر نیزہ پہ چڑھا کر
قاتل کا ارمان رہا
جنبش کی سر کو قتل کا پابند ہو کر

۵ ہو گیا سرکار شمع کی گیسوں کا نشان رہا
زینب کو بیاجات رسن کا نشان
بازو پہ بندھا رسن کا نشان

۶ اٹھی ہوئی اسیری عابد کی دوا
بیڑیاں پاؤں میں وہ طوق گراں رہا
نہ بیڑیاں اس سے سر نہیں

۷ ماتم کی شادی کی محفل اس سے
بیڑی کی خوشی ہوئی بنا شادماں رہا
بیڑی کی خوشی نئے رنج کا سبب

۸ رفعت نے سر کٹا یا تو جنگاہ میں رنج
غربت کا دم چھیدہ شال گران رہا
ضرب کا سبب ابر

۹ تہ تیغ فرات کے سبب
بیابان انقطاع مرا کا روان رہا
بیابان میں سر کا قافلہ

۱۰ سوئے جنان طلب گیا سب کا
سر کی نہ طلب شاہ نے سر کٹا جگر کا سمان رہا

۱۱ بیہات سر سے چمن ... بابا کا رہا
یہ کس کی لاش پر یہ ستم ساربان رہا
یہ کس کی لاش ہے البتہ

۱۲ ہائے حسین ہوں میں یہ بابا کا نشان رہا
ماں بیٹی وہ بیہ فلک خون فشان رہا
ماں بیٹی انصار شاہ

۱۳ شکوہ کیا زینب نے بیاباں کا انصار شاہ
شکر خدا کہ سر تن سے جدا سر و زبان رہا
شکر خدا چراغ سحر کا

۱۴ سلمہ جب سے شہزادہ وطن کا
افسوس جب غریب بے کس کا روان رہا
افسوس سنتے ہیں کہ بیابان

۱۵ عابد نے جب چھپایا حلق میں طوق
سلسلہ سے چھٹی پا کے گراں رہا
آلودہ خون ہے آئے آبرو

۱۶ اکبر کے بعد کیسے سر کو لے گئے
اکبر سے زمانہ خلق میں نوجوان رہا
افسوس اکبر کو ظالم

۱۷ سر شمع شاہ کا بابا کا دو دو
صغیر کو ظالم نے تشنہ دہان رہا
شہ کا سر ہے طفل کا

۱۸ سر کٹ گئے قاتل کو بے کس ... جانی کے ارمان بن
شہ کے گرداب میں بہار آنکھوں کا ساماں رہا
اب دریا بن کر بیابان میں

۱۹ بعد از حسین عالم اسلام میں بیچ بیچ
بیمار عابد ہیں بیماری میں بیمان رہا
بیٹا ہی ہیں

۲۰ سر کٹ کے ترے سر جدا سب بن
جب سر قاتل نے دریا کے کنارے
عابد نے سر کو دست پر

۲۱ جانب ... شہید ہوں کی لاشوں پہ
چہلم سر سے تابع بیابان رہا
سر کا کسی رسم ... ارمان

۲۲ عابد بے کس سر شاہ سے چھوٹ کر
سلسلے سے ... دو شرم ناتوان رہا
عابد سرکار وطن میں

۲۳ بیٹا جوان ... دل پر زخم و سینہ پر
کتنے تھے سکینہ کے سینے پر صدموں سے دوران رہا
عابد کی چشم پر سب

۲۴ نکلے لاش شاہ سے عابد
جہلم کو نظر دست آری ہمیان رہا
بیچ میں

۱۲۵ [illegible]
[illegible]

۱۲۶ [illegible]
[illegible]

۱۲۷ [illegible]
[illegible]

۱۲۸ [illegible]
[illegible]

۱۲۹ [illegible]
[illegible]

۱۳۰ [illegible]
[illegible]

۱۳۱ [illegible]
[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

[illegible]

١١ سر کی چھوٹی ان اور پیاس میں پانی
تیغ عریاں کی کھچی جان پہ تنہا سر کھینچنا
بیچ کو وہ لاکھ سے بشکل ہو
نے زانو پہ حرّاجب رو بیچ سر کھینچنا

١٢ بولے خنجر شمر سے ای مردود دورا
اے شہ زینب ہے بست ہو
الی کٹ سر کھینچنا

١٣ سر شہ کا جب کلیجے میں
سے سینہ ایسا ہو
یہ چھپا ہے سر جل دل بیتوا

١٤ پھر اس کی مجلس میں چلا پھر سر کھینچنا
ایک گوشہ میں بیٹھ کے عرب چلا ہے
از عشق
بھی وہ پتہ سر کھینچنا

١٥ کہتے تھے عابد کہ اگر کی لو
سے ہو کوئی خار صحرا
بیٹے نالۂ زن علم
سے کر رہا تھا

١٦ وقت غارت شمر ظالم سے سر کھینچنا
بنت زہرا سے ادا
بیلہ سر سے چھینا
سا یہ نام تھا

١٧ بانو دلبان اکبر نے کہا جب کہ انتظار سر کھینچنا
نبھے ظالم سکینہ کا بی بی خیمہ سے نکالا

١٨ کہتی تھی زینب یا نانا آری
سر ابو کی بی بیوی سر کھینچنا
سر کو مجلس میں رکھا
کہتی تھی شمر ابو سے

١٩ سر کٹنا تھا جو طلب سے سر گلانہ بابا
سر پہ چھوٹا ہوں رشتی کا سر کھینچنا
اسکا دم سر کتی

٢٠ کہتی تھی قوم ظلم سے بایار کی سر کھینچنا
جب زرد رو عترت یہ
کٹ گئی
چھوڑ دو سرکار اگر
نسل سے مولا

٢١ نامہ عصیاں لطف سے گناہ سر کھینچنا
شاہ والا
عفو کا اسیر قلمدار کی

سلام

١ ہر دم گل تازہ کی سلامی کی سخن اپنا
مسلسل خزاں کا سے چمن اپنا
محفوظ ہے

٢ ہر وقت شہ کی بلکہ کشتی سے شہ سخن
اب جسم چھپا یا بیاست وطن اپنا

٣ قاسم نے کہا خلعت شادی کو پہنکر
بو دولہا ہی بیاہ کا جوڑا ہے کفن اپنا
مجھے یارب

٤ کہتے تھے جو صبر الٰہی عطا کر
نیزے سے کٹا جائے تن اپنا
اللہ غنی ہے

٥ سر کو دیا بابا شاہ نے اشد رحمت
جو بیٹھے سے کہا تھا شور کیا سخن اپنا
وقت

٦ ماں کہتی تھی قاسم سر کی ترتیب سے
سے سینہ لحسن اپنا
سر کٹا نے گلا بھائی کی
سر کٹ جانی ہی بولی

٧ سر کٹتے تھے سر کفن اپنا
بیابان نے فقط گرد بیاباں سے
بو دو بھی سر پہ قفا

٨ کہتی تھی جو کہ مارا سر کی خاطر وطن اپنا
سر پر جہاں
چھوڑا ہے

٩ زینب نے کہا جیت سر کفن اپنا
ہوتا کہ بی بی اور بھی ای

میدان میں برچھی جو لگی اکبر کے تو رو دو
سر کے شاہ میں اپنا
ہاتھوں سے جگر تھام کے
کیا تھا کہ ... اپنا

گویا میں اک کٹا تھا سے ... و داد
کہتے ہیں بلا تو ... میں اپنا
سمجھا مرا تو ... نفس ہے
سر ... دل سے ... اپنا

کہتے تھے وہ ... سب ... تجھ سے ... اپنا
کیا حال کہے ... سر ... عالم
مخدومہ ... مری ... سکین ... اپنا

میں فاطمہ دادی کی ... ساتھ جب
دادا ہی علی ساتھ ... بابا
سر ... کہتے ہیں ... اپنا

شبیر کا بیٹا ہوں ... نام ... مرا
ماں ... دونوں ... علمدار
سر ... لینا

جب سر ... تیغ ... کے
سر جاتا تھا ... پاس میں ... بی بی
... زبان ... اپنا
... سر ... میں ...

... سر کے ... علی
والا ... پہ ... سفید ... اپنا
قسمت ... نیاز ...

... کہا ... سر ... اپنا
عابد ... کہا ... سر ... زمین اپنا
بیٹوں کا ... چھوڑ ... دل

سر کے ... میں ... سنان ... اپنا
... وہ ... دو زانو اپنا

سب رو رو کے ... علی الاکبر ...
... سر کے ... تھے علی ... اپنا
... تازہ ... زخم ... اپنا

جھولا ... سے ... بانی ... رو دو
قاسم ... نے تو کہا ... ہو ... اپنا
کیا داغ ... دولہا ... انس

... کس طرح ... موت
امداد ... سر ... یا ... اپنا
... میں ...

تمام شد

... شاہ ... سے ... غم ... جو
آئیں ... اپنا
... سرخ ... موا ...

... نے ... کہ ... خنجر ...
... ہے ... یا ...

... بابا ...
جب ... ان کا ...
جالا ... شاہ ... کا ... آب
دین کی ... راہ میں ... کو ... تھا

ان میں ... شاہ کے ... بیٹا
زلف ... چھپی ... بابو

طفل ... جی ... علی اصغر ...
... دھا ... بابا ...
سہمی ... جہان ... پرو ...

... آنکھوں میں اصغر کی جہان ...
... سر ... کا ... لے ...
ماں کی ... اپنا

کاٹا ... زینت و آرام ... تھا ...
... سب ... اپنا

[illegible] مصرع

[illegible] ہوا

[illegible] من [illegible] ہوا

[illegible] ہوا

[illegible] ہوا

[illegible]

[illegible] ہوا

[illegible] ہوا

[illegible] ہوا

[illegible] ہوا

[illegible] کیا صبر [illegible]

[illegible] ہوا

[illegible] ہوا

[illegible] ہوا

[illegible] ہوا

[illegible] ہوا

[illegible] ہوا

سلام

[illegible] نہیں ملتا

سلامی جادۂ [illegible] نہیں ملتا

سافران [illegible]

[illegible] نہیں ملتا

[illegible] نہیں ملتا

[illegible] مصطفیٰ سے

علی کے [illegible] نہیں ملتا

[illegible] نہیں ملتا

علی [illegible]

[illegible] نہیں ملتا

[illegible] نہیں ملتا

[illegible] نہیں ملتا

[illegible] نہیں ملتا

[illegible] نہیں ملتا

[illegible] نہیں ملتا

[illegible]

سر نیزہ پہ
سے ملتا
۱۰م نہ تیغ مسلم سر ہو
کٹا گلا شبیر کو بہا نہیں ملتا
سکی شبیر کو پانی پلا نہ سکی
سکینہ تھی پیاسی یہ جہاں نہیں ملتا
۱۱م گر تھی سکینہ بے کس کو اپنی بابا کی جگہ پہ
نہیں ملی بابا کو دلاں کا پتہ
سے دلان نہیں ملتا
۱۲م قلعہ و حرم پر زنا
لب پہ چشمہ آب بقا نہیں
داغ پہ دل کو
رسالے زرا ملتا
۱۳م گلا کٹا کو وزن ملتا
نشان سر کا نہیں کا پتا نہیں
محرم کا لشکر سبھی ہے عباس
خون میں ہے ملتا نہیں ملتا
۱۴م علم سے رہ گئے نیزوں کے ساتھ
ہاں جان نجف جو کوئی کہاں
کٹے تیغ سے سر بھی ملتا
۱۵م بھگا دو ان فوج کو آکے امام
بنا ان کا اب نہیں ملتا
ہے کہاں وہ میرا بھائی
یہ تیغ سے بابا نہیں ملتا
۱۶م بانو کہتی تھی ہے کہ دوا نہیں
بیان کو اب ملا

آباد ہیں باغ نبی ویرانیاں ہر
ملتا نہیں ملتا
۱۷م بچا ہے جو دم تیرا بھی ہوا
جو ہوا تو تو ہوا کا مرا بھی
کہتی تھی سکینہ بابا ان کو کہاں
سکینہ ابا بابا ہوا نہیں ملتا
۱۸م مرا غریب پہ پڑا خدا نہیں ملتا
حسین بے کس بیمار
۱۹م ہائے کہ رن میں تھی لاش حسین
جو دل سے کرتی تھی جگر کو بیٹھ
سر نہ ملا بھی کوئی
ہیں تیغ کو زخم لگا نہیں ملتا
۲۰م حسین جو بھائی پہ روئے نہ ملتا
بہن کو مرا تو الم
سر ہی مرا ہوا نہیں ملتا
۲۱م ہم پر ہیں حرم کی ہیں نہیں ملتا
مرا سر تو جگر کا وہی نہیں ملتا
ہم سے ملا غم
۲۲م مرا شاہ کے سینے پہ کون نہیں ملتا
اب انیس نہیں ملتا
ریاض خلد کا ملتا

۱م زینب کہتی تھی سر کا کھینچا
گردن سے بھی ہم نے کھینچا
جب سے نعش سے ہم نے
مدت ہیں ان نے کربلا کی
۲م سر کا نیزہ پہ سر کھینچا
سینہ پہ ہیں صورت کا وہ
۳م دل پہ بیٹھا کے ساتھ جگر کو کھینچا
سر کا وہ کرتا ہے حرم
شمع الفت کے لیے نے شب بھر کھینچا
علی اکبر کا
۴م ہے سر کی اکبری ہے سر پہ کھینچا
علی اکبر ہی ہے
طفل کے ملا و دکھائی
۵م سکینہ بھی روئیں ان کو ہے کھینچا
زینب بھی گھر میں ان کو
۶م دیکھا ہے جس کو کربلا
کہا بانو سے کہ اب بیں نہیں کھینچا
کاش اے ملا
۷م گر پانی سے مرا ہو بس
وہاں سے آ کے
بانو سے ہم نے عباس کھینچا
۸م جان سے مرا
چادر دم

[illegible]

سلام

[illegible]

سانحہ زندان کی سکینہ کو جو کہتی رہا
ہائے تشنہ عباس بھی اللہ اور زندہ رہا

تشنہ سے اکبر بیکس کا
آہ کیسے ہم سے بچھڑا تو پیارا رہا
تم سے بچھڑ کر ہائے جگر کیا رہا

خون سے نہایا دل ہی بیکس کا
بیٹی مدینے میں رہا

شادی کرنے گیا اکبر ناشاد ہوا
نہ سے بیاہی دولہن کا یہ زندان ہوا
رات بھر کہ ندی کا جو دیکھا ماتم نیل

مظلومی عزت کو جو دیکھا دم رہا
ذکر کی طرح مچھلی کی طرح تڑپتی رہا
دن میں بیاں ایک صغرا

قتل کے بعد جو پہونچا خط صغرا کا
تیرے حضرت کے لہو میں تیر جو زندہ رہا
گر کے سر کفن

نظم کی ہم نے اس جلا نہ دیا
لاش کو سر سے دور کیا بابا عابد مضطر رہا
رات دن قید میں بیکس

نعرہ والسلاماہ آہ کر کے جان دیا
تن تو سر سے جدا اور نیزے پہ سر رہا

اے بابا جو سکینہ نے کہا جلا کر
دیکھ کر شمر لعیں بھی اسیر رو دیا

سینہ کا تیر بھی نہ سلا کر کوئی
سکینہ بی بی نے کہا سے آہ تیغ مقتل پہ
جب خنجر سے سر تن سے جدا

سلام

مجرائی حرم کو شرم سے جو ادن ماہ ہا
بابا کہہ کر کے شبیر کی جان بیاں
پیاسا مارا گیا آج

قاسم سر کو سنا جو تیر کی جان نیزہ پر
سینہ پہ تیغ سے سر جدا کیا
بے زبان

جنگل میں نے روئے ہم کھلے سر ہائے
جس دم دو قافلہ کا اس نے
ہاتھ بھائی کے بازو ہو

ڈھونڈتے ہم دو دن کے سر ادھر بلا
تیغ ایک بار نہ ملا

صغرا بیکس نے بی بی بالی ستم کا
سر سکینہ بی بی بھی نہ رہی

درد و الم کی بھی گھٹا
فضا اکبر سے آہ کہ ہو گئی

چالیس منزل ستم نہ ہو بیاں
زندہ زینب کا جو رہا
بے وطن نگار کی زبان

غش ہو کے اس بازو جو تیر سے اُٹھا
دھوپ میں آیا سنان بیماری

شاید بی بی کی جو ملا سے بیکس
ڈھونڈا زمیں پہ جو بھائی

ڈھونڈ کر اکبر کو ڈھونڈ کے ایسے
بن کا بابا امام
بیچ نگلتی ہے

نیزے پہ کس کا لگا بالی بی
شہ کی سی بھائی بھائی کو جا ملا
عباس جیسا بھائی رہا

صغرا کو ماں نے بیمار ملا
لال دیکھو کے ساتھ
شاہ نے اسے گلے لگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ساتھ [illegible] کی سکینہ جو تھی [illegible]
[illegible] لاشۂ عباس [illegible] تھا

تشنہ [illegible] آل [illegible]
[illegible] میں [illegible] نہا سا دل [illegible]

خون سے [illegible] میں [illegible]
شاد [illegible] نے [illegible] میں [illegible]

رات بھر [illegible]
[illegible]

[illegible] کی طرح [illegible]
خون میں [illegible] صغرا [illegible]

قتل [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] کفن

لاش [illegible] عابد [illegible]
[illegible]

[illegible] کرگیا [illegible]
[illegible] سر [illegible]

اے بابا جو سکینہ نے کہا [illegible]
[illegible] میں [illegible]

دیکھ کر لاش [illegible]
[illegible] نے [illegible]

[illegible] سے [illegible]

سلام

مجرائی [illegible] شبیر [illegible]
پیاسا گلا [illegible] آج

قاسم [illegible] تیغ سے [illegible]
[illegible] سینہ [illegible]

جنگل میں [illegible] قافلہ [illegible]
جب [illegible] بھائی [illegible]

ڈھونڈھ [illegible]
[illegible] ایک ہاتھ [illegible]

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

[illegible] بیمار [illegible]
[illegible]

[illegible] زمیں [illegible]
[illegible]

[illegible] عباس جیسا بھائی [illegible]
[illegible] صغرا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قطعہ
ساتھ [illegible] سکینہ [illegible] چپ تھی [illegible]
[illegible] لاشۂ عباس [illegible]

ثمر [illegible] بیکس [illegible]
آہ [illegible] نہایا [illegible]

خوں [illegible] میں [illegible]
[illegible] دونوں [illegible]

شاہ [illegible] اکبر [illegible]
رات بھر [illegible]

ذکر [illegible] کی طرح [illegible]
دوں [illegible] مجھلی [illegible] صغرا [illegible]

قتل [illegible] بعد [illegible]
کر کے حضرت [illegible] کفن

قطعہ
لاش [illegible] برباد [illegible]
رات دن [illegible] قید [illegible]

نہ وہ ایسا [illegible]
[illegible]

اے بابا جو بیکس نے کہا [illegible]
دیکھ [illegible] میں [illegible]

[illegible] بیمار نے [illegible]
[illegible] غم سے [illegible]

سلام

قطعہ
[illegible] جو اذن [illegible]
مجرائی [illegible] میں [illegible]

پایا [illegible] آج
قاسم [illegible] بچہ [illegible]

[illegible] سینہ [illegible] تیغ [illegible]
[illegible]

جنگل میں [illegible] قافلہ [illegible]
حسن [illegible]

ڈھونڈھا [illegible] بھائی [illegible]
زینب [illegible] ہاتھ [illegible]

[illegible] حسین [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]

صفا [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] آیا [illegible]
ڈھونڈھا [illegible]

شاہ [illegible]
[illegible]

[illegible] اکبر کو ڈھونڈھا [illegible]
[illegible] امام [illegible]

[illegible]
عباس جیسا بھائی [illegible]

قطعہ
[illegible] صغرا [illegible]
[illegible]

گر شمع حرم سے ہے زمانہ روشن
اس سے بھی زبان ... [illegible]
[illegible]
دکھلاؤ ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۰۹ قطعہ
ہزار ہاتھ سے ہم جو بھلا یہ اللہ سے
جو دل کا حساب نہ تھا
نثار چیز نہ تھا جو فن اگر ہم
کرو زر صدف نصیب آب نہ تھا

۲۱۰
نہ تھی بروے جگر گل علی سے
وہ کون تھا کہ علی سے نصیب آب نہ تھا

۲۱۱ قطعہ
بھلا بیان ہو کیا حال اس گھڑی ریحانہ تو
نہ تھی کہ آفتاب نہ تھا
فلک پہ جگر کی تجلی نہ تھا
جھولوں میں دو نہ تھا

۲۱۲
سکھو لے اٹھ کے سر نیزوں میں جھولوں میں
بڑی تھی ختم ان کی ترنگ اسی طرح عالی
ستم سے کانپتا ہو گلاب نہ تھا

۲۱۳
ہوا اگر سر سے کل علی میں
نہ تھی کہ سر سے تو بیعت
زری کلی میں نہ آفتاب نہ تھا

۲۱۴
ہم اس میں نہ تھے ہاری جہاں آفتاب نہ تھا
سوا اسے جیت بار آنکھ میں سر
بن بادشاہ نہ تھا

۲۱۵ قطعہ
غضب کی گھڑی جاں بکف سر کر دار
سر کٹی تھی بیعت علی کی تو حجاب نہ تھا

۲۱۶
یزید تخت پہ بیٹھا اور تاج حسین کا سر
مزاج گیا تھا زمانہ یہ انقلاب نہ تھا

۲۱۷
ہزار حیف جو حق والی فلک سے سر ہی ہیں
بلند ہو کا تھا پیمبر کا جواب نہ تھا

۲۱۸
ہوا تھا ایک زمیں پہ آسمان کا تخت
کر دیا کو کیا پارہ سحاب نہ تھا

۲۱۹ قطعہ
فراق شاہ میں صغرا کو نیند کیا آتی
وہ شب تھی کہ تنہا ہو دل کو اضطراب نہ تھا

۲۲۰
برادر ہو سر کٹی تھی آہ کہ نانی
بندہ درد نہ تھا بند خط کا جواب نہ تھا

۲۲۱
بھلا یہ میر زبانی تو بیچ بابا
اگر مریض کا خط قابل جواب نہ تھا

۲۲۲
پہنچا وطن خلعت زبان تھیں
بند کر تھا تھا کچھ کہیں حجاب نہ تھا

۲۲۳
بڑی تھی جاں ان کی ملکیں آئے جانب
سی گا جو بہو دریا انقلاب نہ تھا

۲۲۴
ادھر تھی ذات خدا اور ادھر رسول کی
سب پردے آنکھیں اور کچھ حجاب نہ تھا

۲۲۵
نگاہ دوست کا منہ پہ اللہ
نہ تھا کوئی نسا خیمہ کا جو جواب نہ تھا
محل تھا نہ ذرا

۲۲۶
سو ہاتھ کو کٹا یوں کیا سر تھا
فصل تھی کوئی پانی آگ کو جواب نہ تھا

۲۲۷
سی کے پاک ایک تھا پاک فاطمہ میں ہو
بن ڈر فاطمہ میں تھا کچھ احساب نہ تھا
بیدار

۲۲۸
ہر ملک کی چھلکا ہوں وہ گاہ ادھر
بتا کر شراب نہ تھا

۲۲۹
عراق کے چھاکے سر تو مکا لیے
سے جواب نہ تھا

انا میں شیون شیون ہیں نکیں پیر پر
اٹھا میں شیون شبیر کا سب حساب تھا

چاہے جو حشر حسین اب تو سینہ زنیں
قتل حسین سے سر چاک جیب تھا

وہ لوگ جو ہیں بیچ بلا سے جو سر کے آل
خود بستی جو حسین سے بیکس تھا

وہ جسم چھوٹا سکے جو آگ سے گیا
گر تھا سکا وہ سر آل رسول تھا

سنبھال کے تھی دل بل بالکل ایک تھا
وہ دو دوا جب کہ جسم ہیں دل طفل کا تھا

کھلی تھی جیب شہ پہ سر سے سر ہم
علی نے ہاتھ بنا کے سر کو کہ جواب تھا

علی کے کہ تن سر بلکا سر سنتا
تھا جب کہ نقش کا ہاتھ نہیں جواب تھا

نصیب شد درد ابن سعد کا ستم تھا سہی
کر دل میں بیچ ہم ذرا نکھار کے تھا

ستاہ عجو جو کے نور دل بہشت ملا
جہاں میں سر کے بعد زیرین کی آواز تھا

حسین نے اس سے نغمہ خون کی سفر کا تھا
کر اب آپ سکا تھا شور آو ازتا تھا

کر آپ ساتھ سے نہ چھایا انگی
علی کے تن بیت سا کرے سے بتلا دیا تھا

وہ نور حضرت ہو گئی کو بیٹیا دو
مستی روشنی وطلوع و نوا تھا

ہر اک سے ساتھ ہی کی رو نے سحر
گر چاند بہ تھا شب آفتاب تھا

ہم کو جانا یہ دو نے تھا پانی
فقط حسین ہی کے بچوں یہ نہ تھا تھا

بہت وقت تھی وہ انتظار تھا
جب کسی کو دکھ پر جبر نکالا تھا

کہ شہ انگلی سے نور انہوں نے سی کو اچ
کر دو واہمی وہ اس تو شاعر

ذرا سے سیل لے قوم آور و شاں نعرہ تھا
و ہاں سے آئی کہ فرشتہ بھی بارہا تھا

تعلق اپنا رکھو فانی سے سر کو سعد
سہی کہ سر کہ غلام ابو تراب تھا

سلام

حیدر کی جیسا کہ بستہ نے سرا بنا کے دیا
سب ظالموں نے بچتہ نہ یا فدک جلا دیا

منشکل مصطفی کو شنکے سے نے جو جیف تر
سر کو کے سے جو جو سے بہ تیر اڑا دیا

کتنی تھی صبر ان کے آتین جو اڑ آیا
بابا کی یاد نے جب سب کچھ بھلا دیا

واللہ جی جی نہیں ہو بیکسی میں جلا
تر سے علی نے جو بید سے ملا دیا

جب قیدیو و تن تر اک کئی سجاد کیا دیا
میر اک کا ہاتھ پاک میں بہن نے چھپا دیا

کھیں شہ نے جنگ میں جو کہ بچے کا جان
نیچوں سے آپ انکھوں کو ملا دیا

سکینہ آہ زیغ علیہ السلام کی تھی
دیا سے پانی نے علم کا دریا بہا دیا

غم کو ادب پاس قرآن تیری بیکسی کی
جلوہ میں بھی لیکن سب نے پانی پر گرا دیا

کس شہ نے ترے نشان شہادت نمایاں کیا
خونِ گلو سے جلوہ کو سرخ لکھا دیا

کشتۂ حیدر ان میں نامی کا سر کٹا دیا
بیکو خدا نے نور کا جلوہ دکھا دیا

لب پر زبان پیاس میں اکبر کیا فدا دیا
وہ جون نے سر پر کس کی لاش دیا

عابد جو وہ پیکی بھیون کا سر اٹھا دیا
قربت میں کس کی قاسم کو سر اٹھا دیا

ماتم میں بھی جو رو رہی سر کا دیا
بیبی ہی نے کہا اس سر کو ہری

اہل حرم میں کیا ہتلا ظلم کا اس نے دیا
جب نیزہ پر شاہ کا جلوہ جلا دیا

اشک کیا حسین ابن علی کا سر کٹا دیا
سر کو لیے کہ عاصیوں کو بخشوا دیا

خیبر کے در جب آیا وہ شاہ
سب بیکسی پاس پر سر کو جھکا دیا

کیا عشق تھا حسین نے سر کو کٹا دیا
دونوں کے سر کی خوشی سے گلون کو لٹا دیا

صغریٰ کو بو جو شاہ نے پانی بلا دیا
اس کرو جو تھی بیکسی سے ضعف

بہت سے اکبر نے ایسا کٹا ہوا دیا
حلق گران ایسا کسی کو بٹھا دیا

سب نے ترک بہو اپنی زبان بنا دیا
جب تیرہ دشمن کا سر کٹا دیا

تمام

کس نے عدو میں وہ تھا ناتوں جو بنا دیا
مسکن گو طلب تھا نالہ فغان سرکا دیا

بیکسی میں تیغ سے کیسا ہولا دیا
بانو نے سر ترے نامہ پر سر کٹا دیا

یا تیری تیغ اعدا سے سر جو دیا
جو ان وہ اپنی پاس میں سر کٹا دیا

لطف تری پیاس پر پانی کا
نہ تیری آس قطرہ آب بھی دیا

بین ان کا جو اس زبان کی بیاس
شہ میں تھا اس کی تیغ

شاہ کو تیغ مری نے لب کو لا دیا
جان پانی پہ دعا سے لبِ تر

شاہ وفا نے تیغ اعدا کو سر جو دیا
آج ہمکو کربل پانی کا ساغر بنا دیا

کل جو وہ تشنگی سے بیتاب ہو رہا
جام کوثر کا ساقی نے اس کو دیا

زینب نے جب کہا
۹ھ آ ... بھا ... ملی ... زینب نے جب کہا
... سر کی ... وبا ... در دنیا
... ملعون ... سر کی ... نے ... ملی ...
... کرا ... دنیا

۱۰ھ ... کہ ... نے ... فریاد ... سر
ہائے ... بین ... ملی ...
... زینب ... دنیا

۱۱ھ ... تھی ... زینب ... کو ... در دنیا
... نکال ... بین
... سنبل ... غضب ... دنیا

۱۲ھ ... زین ... بر ... جب ... سے ...
... نشا ... تھا ... بند
... کا ... تھا ... دنیا

۱۳ھ ... شخص ... ایران میں ... ہوا تھا
... نے ... میں
... کا ... در دنیا

۱۴ھ ... کہ ... زینب ... جعفر ... دنیا
... آج ... زینب ...
... تھی ... زینب ... در دنیا

۱۵ھ ... ملی ... سے ... ملی ... کو دنیا
... سب ... کی ...

۱۵ھ ... سے ... کوئی ... سے ... دنیا
... کوئی ... اس میں ... تھا
... ملی ... سے ... دنیا

۱۶ھ کہا عباس نے ... وار ... دنیا
... ہوئی ... ملی ...
... سے ... جب ... دنیا

۱۷ھ ... ملی ... کر ... ملی ... دنیا
... زینب ... سے ...
... سے ... علی ... صفدر دنیا

۱۸ھ ... کے ... سے ... علی ...
... تھا ... بابا ... صاحب
... ملی ... دنیا

۱۹ھ کہا ... نے ... بابا ... دنیا
... اپنے ... پہ ...
... کھا ... ملی ... دنیا

۲۰ھ ... سے ... زینب ... کھا ... دنیا
... زینب ... ملی ...
... ملا ... دنیا

۲۱ھ ... بابا ... نہیں ... لب ... دنیا
... سے ... علی ... دنیا

۲۲ھ ... کہ ... بابا ... دنیا
... نہیں ... کہا ... دنیا
... بابا ... کہا

۲۳ھ ... کی ... ملی ... دنیا
... نے ... دنیا

۲۴ھ ... بابا ... تھی ... ملی ... دنیا
... سے ... لٹا ... دیکھ
... سر ... دنیا

۲۵ھ ... علی ... بابا ... دنیا
... کہ ... تھا ... علی ...
... کر ... دنیا

۲۶ھ ... تھی ... بابا ... طرح ... دنیا
... کی ... ملا ... دیکھ
... سر ... ملی ...

۲۷ھ کہا ... نے ... لعل ... دنیا
... زینب ... ملی ...

۲۸ھ ... زینب ... سر ... دنیا
کہا ... ملی ... بھائی ...

۲۲۴ شاہ فرماتے تھے غربت میں یہ ہمشیر کی چوٹ
ہمیں ماں نے بتایا ہے یہ بھائی کی کر دینا
۲۲۵ ورد ماتم ... ان کا ... اور دم نزع
شمر کہتا تھا کہ کیا کام ... دم کر دینا
۲۲۶ زینب ... نہیں ... بس یہی ہے
شاہ فرماتے تھے ہاں کس کا ... کر دینا
۲۲۷ صبح سے پانی نہیں ... بھی ... پھر
کہا عباس نے ... کی ... بھر دینا
۲۲۸ خاک ... صدقہ ... ہے
شاہ فرماتے تھے اپنے ... ان ... دینا
۲۲۹ اپنا سر راہ خدا میں ... بہن ... کہا
نفس نے ... سر لے ... ہے کہ دینا
۲۳۰ سر کو کٹوا کے ... بھائی ... جان
نئی ... سر ... ہے صبر ... دینا

۲۳۱ اپنی فرقت میں چھپا ... سکینہ نے کہا
شمر ظالم سے ... بابا ... بین
۲۳۲ کہتے تھے ... سر ... کلمہ ... کر دینا
... مرتے دم ... میں ... کر دینا
۲۳۳ کہا زینب نے ... بھائی کا ... سر
کافر شام ... آ ... ہے کبھی ... دینا
۲۳۴ اپنے بھائی ... عباس ... کر دینا
فی لعل ... لعل ... سر ... دینا
۲۳۵ شاہ فرماتے تھے ... وہ فاتح خیبر
قلعہ ... تیغ ... تقدیر ... دینا
۲۳۶ دین کو ... دو ... نہ ... دینا
جان بولی ... سر ... گا ... کر دینا
۲۳۷ ... تیغ ... سر ... بین
... کا ... ہیں ... دینا
سبھی مظلوم ... ان ... بین ... عنوان

۲۴۰ صبح ... طبع سے موزوں ... کر دینا
فرزدان ... ہو ... منہ ... موزوں ... بھر دینا

سلام

کیا ... جانے ... میں دیکھا
اک ... کیا ... نہیں دیکھا
۲۴۱ کیا ... بہن ... آقا ... نہیں دیکھا
اک ... نہ ... شہید ...
۲۴۲ ... تھا وہ جانے ... نہیں دیکھا
جب ... نہ ... سر کہنا
۲۴۳ ... کیا ... دیکھا
دیدہ ... تھا ... سب ... نہیں دی
چین ... نے نہیں دیکھا
۲۴۴ ... بھائی ... انہیں دیکھا
عباس ... سر ... من
۲۴۵ ... تیغ ... ان ... دیکھا
... بھی ... تیغ ...
[illegible]

مطلع
ہم کس نے تھی صورت نور کو دیکھا
[illegible] تحصیل یا انہیں نہیں دیکھا

گزری ہے کسی کی ان کے سر
میں کسی نے کا نور دیکھا

مطلع
یہاں نہ ملا سایہ میں ... لیا انہیں دیکھا
تا ہم بیٹھے ... صورت انہیں دیکھا

قطعہ
سنو ہم بلا دو دیکھ ... پایا انہیں نہیں دیکھا
اس طرح کا صاف بانی

جو گزرے کسی بان یا انہیں نہیں دیکھا
چوں سب [illegible] دنیا انہیں دیکھا

آنکھ اٹھا کر [illegible] ظلم
[illegible] انہیں نہیں دیکھا

مطلع
فن شعر ... کسی نے ہم نے
دنیا میں [illegible] خلقت

مطلع
[illegible] دیکھی ہے سایہ انہیں دیکھا
جنگ کبھی نور ... جاؤ

مطلع
کان گئی تھی ... ہمیں انہیں دیکھا
شیا اجی میں [illegible]

مطلع
گئی تھی کس ... یار ا پہلا خود
کیا انہیں ... یا انہیں نہیں دیکھا
نکالے ... کیوں نہ

مطلع قطعہ
کہاں گئی ... کسی نہیں دیکھا
با وجود ... کرنا صد یا انہیں دیکھا

مطلع
احباب کا عمر داغ ... بہ مراد انہیں دیکھا
بیمار کا اتنا ... نہیں وفا

مطلع
بان گئی تھی ... کر دیکھا یا انہیں نہیں
اس ... ظلم

مطلع
... سجادہ ... ابیا انہیں نہیں دیکھا
دنیا میں ... ہم

قطعہ
مطلع
کرنا تھا ... یا انہیں دیکھا
عالم نے ... تو صد

مطلع
جلوہ معشوق ... گویا انہیں نہیں دیکھا
جو ظلم ... دیکھا وہ

مطلع
... صفت ... نہیں دیکھا
جان ... لوٹ

قطعہ
مطلع
کہ ... یا انہیں نہیں دیکھا
اک بیاں ... نہیں دیکھا

مطلع
بے بس نہیں ... کبھی انہیں دیکھا
دل نہیں ... کیا

مطلع قطعہ
... یا انہیں دیکھا
... نے ... انہیں

فاصلہ ... مصیبت

مطلع
... طرح کبھی ... انہیں نہیں دیکھا
میں ... نے ... ظاہر صفر
افسوس ... کر

مطلع
زنداں میں ... انہیں نہیں دیکھا
... کبھی ... سا صاف

مطلع
... یا انہیں نہیں دیکھا
سر ... کیا

[illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

[illegible]

سلام

جو روز بیکلی غم سرور میں بار لادوگا
سلامی حشر میں اسکا صلا خدا دوگا

٤٢ کہا نبی نے کبھی میں نہ نوحہ خوان کو بھلادوں گا
سر بہشت کی مرتبہ جلا دوگا

اگر نوا ہے سر اسکا فنا ہو
بہ ماتم مضطر میں [illegible] دکھا دوگا

٤٣ پکارے عابد مضطر میں روز نوحے سے [illegible]
ہزاروں حشر میں [illegible] اکبر کو

٤٤ پدر وہ بولی میں [illegible] تھی [illegible] داغ دو
یہ بھی نہی سر فنا [illegible] امر

٤٥ کہا امام نے رو رو [illegible] میں [illegible] دکھا دوگا
بلا سے [illegible] بیٹی [illegible]

٤٦ کہا امام نے [illegible] سر [illegible] دعا دوگا
بجلا [illegible] الٰہی [illegible] شاہ

٤٧ وطن کا ذکر سفر میں [illegible] سر بلا دوگا
خدا وطن [illegible] سعد [illegible]

سلام

[illegible] کہانی نے کچھ [illegible]
جو [illegible] تھا گلا [illegible] مزار [illegible]

٤٩ جو پوچھا بانو نے [illegible] کیا [illegible]
کہا امام نے [illegible] سر [illegible]

٥٠ حسین کہتے تھے [illegible] دو [illegible]
تو بال بال ہمارا [illegible]

٥١ کہا امام نے [illegible] محشر میں [illegible] سر [illegible]
جو [illegible] کہا [illegible] بیگانہ [illegible]

٥٢ پو لے شمر سے [illegible] تمہارا [illegible]
جو [illegible] تمہارا [illegible] دیگا [illegible]

٥٣ کہا یہ زینب مضطر نے [illegible]
حسین [illegible] مرو [illegible] دیگا [illegible]

٥٤ بیان [illegible] نام [illegible] حدا جرا در صلا دو
نور و حشر [illegible]

سلام

[illegible] اکا وہ سکان [illegible]
دہائی گر [illegible] دولت [illegible] خیمہ [illegible]

٥٥ وہ نو بہشت [illegible] ہو [illegible] آرا
کہ بعد عباس [illegible] ہوئی [illegible]

٥٦ علی [illegible] نے اپنی [illegible] مشکل [illegible]
کسی [illegible] جنگل [illegible]

٥٧ سماں [illegible] حسین کا [illegible] سانی [illegible]
تن حسین [illegible] صفر

٥٨ پکاری ماں [illegible] نکلا [illegible] جگر [illegible]
تمہاری [illegible]

٥٩ خوشا حسین [illegible] ذوالفقار [illegible]
دستان [illegible] سر [illegible]

٦٠ وفا [illegible] زینب [illegible] نام [illegible]
[illegible]

٦١ سر [illegible] حسین [illegible]
[illegible]

نصیب
بنایا نجف جیسے عباس نے نصیب
کسی کی قسمت [illegible] در ہم

یہ دیکھو [illegible] علی اکبر
حسین [illegible] جوان رہا

یہ پیر ہو گیا [illegible] شہر بانو
زوال آگیا دولت [illegible] زبان نہ رہا

جوان لشکر [illegible]
[illegible] عابد [illegible] شیون و فغان نہ رہا

سر شب کو غلغلہ [illegible]
[illegible] جوان رہا

وہ [illegible] عرش اعلیٰ
فلک [illegible] کرسی [illegible] سر کہاں رہا

نبی کا [illegible]
اب اس جہان میں [illegible] بیان نہ رہا
خلیق [illegible]

سلام

[illegible] سبط رسول اللہ کا
سیف [illegible] بسم اللہ کا

[illegible] درگاہ کا
مصحف ناطق [illegible] بسم اللہ کا

[illegible] ماہ کا
کلاہ شاہی [illegible] فقیر اللہ کا

[illegible] بیچارہ کا
وصف کا احصا [illegible] اللہ کا

[illegible] بیچارہ کا
[illegible] بسم اللہ کا

[illegible] گواہ کا
سر [illegible] بیچارہ کا

[illegible] صفدر [illegible] کلام اللہ کا
جانتا ہے وہ [illegible]

[illegible] عاشق صادق [illegible] ماہ کا
[illegible] یوسف [illegible] چاہ کا

[illegible] تجلی جلوہ کا
[illegible] ماہ کا

جلوہ [illegible] شاہ کا
[illegible] آہ کا

سینہ [illegible] سر راہ کا
[illegible] اللہ کا

[illegible] میں ہوں [illegible] وطن
[illegible] علی [illegible] درگاہ کا

خانہ زاد [illegible]
[illegible] اللہ کا

[illegible] ماہ کا
[illegible] گاہ کا
[illegible]

۲۱۵ ناتوانی میں بنا ہے جو اٹھا ہوں بن میں سر گرم
دیکھ اے اثر گردوں عمل ایسی عرق بادہ کا

۲۱۶ باغ جنت میں ہیولی کی طرح سے پھولین بین
نظام مراد ان دولت ابنے خضر راہ کا

۲۱۷ حرکوانی تھی وصل جانان تجھکو خدا کی راہ کا
وان بنا ملجا نگاہ ویکھو مرادات جبرئیل رسول اللہ کا

۲۱۸ کیفیت حیدر اندر سول اللہ کا
اخفا ہوں اسکا انداز کو علی وبادہ کا

۲۱۹ ایک بی مرادت میں مرجب سے حال بی علی
زور دیکھا خیبر کا در بن خلد بن بی کا جاہ کا

۲۲۰ حرکو دیکھ جام کوثر سلطنت بی بی کا
دیکھے سے جام نیبی بجنت لشکر اللہ کا

۲۲۱ نہ سکے یاد اپنی جا بین مشکل کشا اللہ کا
سچ ہو سود ابی بہت

۲۲۲ کیفیت عون محمد میں ان دونوں کی کبھی
مانوں عشا یکہ علی یاں کرب بنت جگر کا

۲۲۳ کس تیغ زیست کی جو کوئی جسے جلوہ ماہ کا
جاں لکر نا ہو کر سن کی آن ہوا ان کی محفل میں

۲۲۴ بات کر کے کن ز مبلت ہی محبت سمجھے بادہ کا
خضر نہ بان نام زبان قاسم کی معلی ایک

۲۲۵ درکے شہیا نے زمین سب عرش کی آہ کا
ما ہو بتیا ہی شعلہ دل جلوں آہ کا

۲۲۶ خانۂ دل کو کبد کہے ذوق بیت اللہ کا
بنایا ہی خدا کا وہ خلیل اللہ کا

۲۲۷ دیکھ فرزندوں کی قاتل کیوں نہ جل کی جان کا
اک خوارہ ہی نغمہ سے جگر سے برق آہ کا

۲۲۸ سرکنی تھی بانو وان ہو کر سنجار بادہ کا
دیکھا ایمان علی اکبر

۲۲۹ ضرب اول تیغ کی حب سے ہوا سرکی اس کا
جو یکسر نعرہ کیا حضرت سے بسم اللہ کا

۲۳۰ بچھیاں کھا کر جلا ہوا ان میں ابر سیاہ
سامنا کر نہ دیا وہ ابر میں عمر جا ہ کا

۲۳۱ ابن بھمہ کو علی نے جام زمزم کا دیا
جوارہ فلک سے زمین پیوا ہوا رہ کا

۲۳۲ فخر میں کہدیجیو مونس شعروں کی بی
خادم مولا کی خبر ہی فقیر اللہ کا

سلام

۱ھ جو بیان ہیکلی زبان ایسی بیکل ہو جاہ کا
خانہ کعبہ ہو مولد اس ملی الشہ کا

۲ھ ہو علی سا کون دنیا میں ولی اللہ کا
عرش سے اتیرا ہو حیدر دیکھ جاہ کا

از ... حضرت ... ذوی ... عالی ... الحمد ... علیہ السلام

۲۰۳
خلق عالم ہے مرید اب بہ کرم اللہ کا
سب ہیں ان کے ساتھ ہو گدا اس شاہ کا

۲۰۴
دم میں اوال سے کہتے ہیں بیاب
کر بلا کو دیکھ کر اب ہیں یہ عالیجاہ کا

۲۰۵
نقشہ کیا اس کی ایوان کا
خلد ہے اوج و طرح بلا کی راہ کا

۲۰۶
اب یہ ذرات سے شیخ نے کہا ہے بلا کی راہ کا
اب کھلا ہے یہی لقب زینت

۲۰۷
کربلا کی منزلوں سے کس طرح کٹھن
سیاہ آنکھیں خدا کی راہ کا
راہ سے پھر تا نہیں وہ راہ جیل

۲۰۸
کالی گھٹا سے جو دن تھے غم بلا کی راہ کا
ہر طرف سودا ہے بیداد

۲۰۹
عرش پہ عمل تھا عالی کہ دعا ہے بیاد کا
دفعۃً بلبل سے اللہ کا
عرش علا ہے باب نصب کا اس کی اللہ کا
نصف ایمان ہی

۲۱۰
کیا ہی کامل ہیں و فا میں سالکان الاسلام
آج تک ہے نیز پر وہ سر بکار بیعت کا

۲۱۱
عالم جی ہاتھ پھیلا ہیں ہر طرف اللہ کا
خلق میں نقد یہ کھتا ہے فقیر اللہ کا

۲۱۲
خلق میں ہیں فقیر اللہ کا
دیکھی ہستی و عدم سے ہم فقیر اللہ کا

۲۱۳
اب بستی کی میں جائیں تو ان کی راہ کا
اٹھ دوڑ ہو وار یہ رستہ ہے علم کی راہ کا
کس قدر بیمار ہے وہ دل

۲۱۴
کیسی چہرہ سے آنکھوں پر عمر کی راہ کا
وہ یہ تیری ملک طرح عمر کی راہ کا

۲۱۵
ایک ایک سے ہم بیکس عمر کی راہ کا
چھوڑ کر ہاں مال سن کر اس کی راہ کا
کس کی دل میں وہ کس کی راہ کا

۲۱۶
حسن ہی حسن ہے دل کی راہ کا
جو نماشا دیکھ اے کسے تم

۲۱۷
بحر وان جادہ ملک عام ہم تم
عشق اوال ہے اس میں بھی حب اللہ کا
ہر گہ سے ہے کیا گو

۲۱۸
آفتاب حشر ہے کیا اسم اللہ کا
اب ہے یہ بستی میں

۲۱۹
کربلا کی روح ہے بادشاہ کا
زندگی میں کس طرح

۲۲۰
شاہ و ماہ نے تو نشاں بارگاہ کا
طفلوں سے ہو جن جہان
عہد نے فقیران کا

۲۲۱
روز عاشورہ سے ایک ایک دربار کا
ہوں نہیں میں وہ بادشاہ

۲۲۲
اے کل کے دن فلک پر ہی جو بادل راہ کا
تیرا نام ہیں پہ اس کی صد
بیت ہے اللہ کا

۲۲۳
وقت عاشور نے لعینوں کا
سوال جلا ہے

۲۳ امیت مصطفیٰ کی آل آہ سے ناگہ فنا کا
رہ سوزان کی شہر میں اطوار جلوہ کا

مثل سوزان کی شہر میں نہیں
سے ہے لطف فنا منزوی [illegible]

۲۴ مجلس شیر میں شغل لازم [illegible] فغان و آہ کا
نکہ سو [illegible]

ردیف با

سلام

[illegible] خانہ [illegible] آفتاب

۲۵ ویت نور افشان میں لیکن [illegible] آفتاب
ہے [illegible] آفتاب

۲۶ حشر تک [illegible] آفتاب
ماہ [illegible] آفتاب

۲۷ گل ثنا [illegible] آفتاب
[illegible]

۲۸ شاہ کی گرد اوری کا [illegible] آفتاب
بارگاہ [illegible] آفتاب

۲۹ نور رخسار علی [illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب

۳۰ گرد چہرہ [illegible] معطر آفتاب
[illegible]

۳۱ دشمن حیدر [illegible] آفتاب
[illegible]

۳۲ خاک سار [illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب

۳۳ [illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب

۳۴ [illegible] آفتاب
تو فنا [illegible] آفتاب

۱۱ آب و زمین [illegible] آفتاب
[illegible]

۱۲ [illegible] آفتاب

۱۳ [illegible] آفتاب

۱۴ [illegible] آفتاب

۱۵ [illegible] آفتاب
[illegible]

سلام

۱ محفل سخن میں سخن کا سخن جواب
[illegible]

٩٨ قطعہ
حسرت تھا جبکہ طالبِ ملکِ ازل کلام سخت
غائب ہو جب یحییٰ سے ابن حسن آب
دیتا تھا جب سا گر لعین

٩٩
حرف درشت لا لا زبان سے نکلتی جواب
تیغ زبان پاک سے ایسا چلا جنگ

١٠٠
ہونے لگے ہیں عقل سے یا گئے آرے رضا جواب
دو لہا سے کیا سوال آلِ نبی و بعض جواب
عظمت و قوت و

١٠١ قطعہ
فصاحت کے سامنے ... ترشندہ دہن جواب
کھنچے نہ تیغ نعم سخن شاہ
جب آئے قرآن کلام سے

١٠٢
ہر لاجواب صورت قرآن ہوئے یہ اہل سخن جواب
لائیں کہاں سے ہوئے ان کی زبان و جی

١٠٣
ہمت و دین کا مالک و مکہ کا رضا و شاہ زمن جواب
دو دو سبق کا ہر دو قصہ شاہ زمن

١٠٤
سوال مجبور نہیں قطعہ سلطنت ہوں میں
تو دنیا میں ہی ہائے ... قرشندہ دہن جواب

١٠٥
ستمِ جنس سے بس آکے بھی آسمان سے ہوا ب
بھیجیں گھر نبی کو یہ شہ سے آسمان سے ہوا ب
دو تکابین سوال

١٠٦
اب امام دہ ہی کہ جب بس آئے دفن ہوا ب
مثل نجف زینب کے جیسے ہوا یا ہمیں

١٠٧
حضرت سوال آلِ جب کہ سر تن کا ہوا ب
بیر و ان کے آہ وہی نہ جانے ہو کا

١٠٨
زینب شاہ کہتی تھی سامان ہر گھڑی میں ہوا ب
اب نہ بیکسی نے کہا یا ہی ہیں ہوا ب

١٠٩
سوسن بن بلبل چمن اب تراب ہوں
گویا ہر گز نہ تھا مرغ چمن ہوا ب

ردیف تا

سلام

١
سلامی ہے یہ خلد سے مری علاوہ رات
ہزار سبط نبی پہ کروں بکا دن رات

٢
حجاز و سید پاک میں ہوں نازنین
غلام کی ہے یہ آقا سے التجا دن رات

٣
ریاض فاطمہ کو باغبان نے لوٹ لیا
جہاں میں خار کر ارے بیکسوں صبا دن رات

٤
مہاجرت میں ملا قافلہ کا یہ لطف حصول
وطن میں یہ زین مہمان کربلا دن رات

٥
تمام عمر ہے درد و رنج میں سجاد
بہم یہ جہل سال کی بکا دن رات

٦ قطعہ
کہا یہ فاطمہ صغریٰ نے خط میں جفا رات
فراق شاہ کی سوتی ہوں میں جفا دن رات

٧
لہو رونے میں گھر بیٹا و بیٹی کیا کروں بابا
اکیلا گھر ہے اور گریہ و بکا دن رات

خوش سے آ میں سمع انجمن جبر بچھڑ جلوں میں ضصود
ہوا سے اب ہی شمع اگ لگا کر دو عاشقاں رات

۹۹ طرح طرح سے ہلال و دارالسلام اٹھالی ہوں
بلا میں ریتی کا ہوں ارکرکتا و ولادن رات

جو اوج مرنظر ہے کہ سو شل شبنشۂ چرخ
رکھیا ہے آئینہ قلب کو صفا دن رات

۱۰۰ یہ آرزو ہے کہ مونس حیات ہو حبیب
کروں نثارت فرزند بر فدا دن رات

ردیف ثا

سلام

۱۰۱ جو عیب اگ محرم دل دریا سے کے کنار سے کا رث
لاکے سلسلہ کے کے جگر تر شوں ہار ہر سے کا رث

۹۲ لال لعلے محرم کے تیرے لعل ازیں بیچ لے نو
فیض ہی کا لوں بخت ہر سے ، سو نے کا ہار کا رث

۹۳ کھول کر اشکوں سے کیوں بلبل آہ نے
جھڑا نہیں اس نین پہ بیمار کا رث

۹۴ دنیا ہے ہمو سے ملا قاتے سمعلی
دل میں زبان بھر سے مار کا رث

۹۵ جو حرف وعید مصیبت سے ہر سے نالم
بہتو دیکھا اور ہمیں ہیر سے بیمار کا رث

۹۶ مار ہر دم بڑھا سے جو بیچ میں حیران
مرن بیچ لگاکا ہوں بیمار سے کا رث

۹۷ تیغ جو جھکا ہے ہر سے کمنے لگا تب ہانی بر ظلم
جس میں تب آ سے ہو جو سرکار اتار کا رث

۹۸ سر کھلے کیفے نیاز لعوں سے سرکار کا رث
سہلا ہر دوں کو دریا کے کنار سے کا رث

۹۹ جو ہلال جعل ادجو رث دو تی
اپنے تئیں جو کہ ہیں بخت یار سے کا رث
جاہ شہ بیچ صاحب عرش وقائد ہر

۱۰۰ ارے معصوموں کہ ہر کو جس پر بیمار کا رث
میں بھا دو سیر کو وہ جو ہر سے بیمار کا رث

۱۰۱ رب جو لالا یا تو کہنے لگے دو ہیں مار
بہکو غم لے ہیں ہر سے پیاس سے نالم

۱۰۲ نقش حرف سے جیو ہو دارسا ہا ہیں اور بلا رب
قتل بیچ بن تو دالکرنے لگے سر بیمار کا رث

۱۰۳ وقت طاعت ہے بی کیا ازیں نقصاں ستیز بیمار کا رث
اتنے جو بیچ ہی نقصان صبر اٹل

۱۰۴ بولا ہے ران بکار دوں بیمار کا رث
سرکار کیا پر ان دم میں بیچ کا رث

۱۰۵ کالے سے روتے ہوئے حسن آر دم لیا کے ہمار کا رث
نو سے اجہد و یا تو نہ بار سے کا رث

لالا و دریا میں حبیب و ربیع الاول کا
دل سیں پرتو ہے طلعت میں اس کے جلا کا

جیف ہے جا بجا ترا قدرت
یہ نہیں عیش و عشرت حال کا

سر کیوں جا بجا سیتی سر کا
نیزہ کیوں بکھیر کے آنا کا

سو نہیں ہے سر سلسلہ سیتی نظام کا
یہ مطلق بزرگ دیا ہے ہمار کا

ردیف جیم

آج
با نمر تمہید کا سامان ہے آج
مال اگر محبوب کا سر عالم کا نشان ہے آج

سر نسب و علم و سبب و لواز
آج ... جان ہے آج

صبح نسب ... ہے
دن کا آیا ... پر آج

مومن دل ... ہے آج

حکم خالق ... وہ
باغ جنت میں ... آج

بنگلہ ... حال ... سے
ہر طرف خلق میں ... جان پر آج

مال ... کی جان پر آج

صرف ... پر آج

روضہ ... رو
دین ... پر آج

لب محبوب ... ہے
... بیان پر آج

مال ... سیں ... میان پر آج
با کمر ... پر آج

روضہ ... کا
سوزش ... کی جان پر آج

ردیف حا

سر طرح
آسمان کی طرح

زمین ... آسمان کی طرح

یکہیں ... مکان کی طرح
... آسمان کی طرح

زمین ... کمان کی طرح

زمین ... سر طرح
آسمان ... طرح

... آسمان کی طرح

سر ... کی طرح
حکم ... طرح

... بیان کی طرح
جمعہ ... آفتاب

قطعہ
سر کیا ہے بے
ملک کوں سر کٹ ح
۵م دین پہ جو نہ جبر ہی ملک کوں سر کٹ
تھے عیب پر رباں
دیکھ ہی بیں نہیں
تن آزار ان کی ناں
جھوں سر کوں نقد سر کٹ
خون سر کولیں بن جان بیج
۶م ادیکھا بیں تیری گل سر غمدو
جھلی ہیں ہی بیں تیرا ماں
جھلکے سر ہیں کپتی ہی سر کٹ
۷م اتھی سر ادر اں دو بیں بکان
ڈر سنگ تھا دہ بکان پر
کر دنیا نما دہ بکان جیں سو جی
نور عاقبت سر کٹ
۸م جب آیا سو ہی تیری نوعا ہی اسکا بان
جھکا ہیں جلد از شینی ایک اں
جیں دل
نفس امیری بن کٹ
۹م اتیرے سنی نقوش من بن بھوران کٹ
روان ہی کا قلعہ نمانا کا روان بن
عصیان
۱۰م اسی جا بری کو خون کی سر کٹ
شیر ہی بادبان
کھلا ہی دراں ہی بادو صبا
۱۱م ہنس کھا دو ہیں سر اک ہی بی بو ہنر کٹ
سر ملک زبان
پیچ دردو دو

۱۲م نہ ہوئے بیج کا قافلہ بک نو جہن سے
پر سنا دہ اسی کرد کا روان سر کٹ
ضعیف
نکلا ہی خوکر بیر سر کٹ
۱۳م صیب ابن بی سے لنگ جوان
سر جیں
عرش جیکن ہی یا بابا
نہ بیر مر سر کٹ
۱۴م اپنا دوبے کے عجب سے ہیں سر کو ان سر کٹ
سر ہیں بیں سبان ہی سر کی ہی
کرے دو بیں حسین
بیغ سر کٹ
۱۵م دم جہاد دو بالا نہا او ہی جگستان
جاں سر ہی شی پنہتا روان بیں
نامر بن
زبر سر کٹ
۱۶م تنہا دو اسکی جو سنان
دھن سر صبح بر ہم
نکلے بابو سر کے ہی
ضعف سر کٹ
۱۷م حسین زجیر سے شمشیر اصفہان
یمن غرق نع
لہو ہیں حسین
ملک کا ملق گر سر کٹ
۱۸م سبحانہ سر سے بیج کا ملق سر کیان
بیٹ جھے زندہ

قطعہ
سر
حسین نجس ملک مین ہاز
۱۹م کرینج تیغ سر سر اں ہیں ح
جیں تن بلغ سر سر حمر خزان لیکٹ
کلی ہر بیخ
سر کے اں ارج الم سر کٹ
۲۰م بہار ہو سا تھ گہوں ہی لے نعمان
بہار بن ہیں دو زار ہی
بہار تن بن
۲۱م ہوا نوں کا کوں ہی شیر ولد دونا لیکٹ
نسیم تر صحرا کو جال
شبنم ضعف سر کٹ
۲۲م زمر ور نا بون بہار عمر سر کٹ
قلم بجی جلیا سر کا عند یا نوان
وف صد
۲۳م اے بنک عزا اسجد بر سر کٹ
جہاں کی عینک ایسے دو سی نو
بیں سر بہار
۲۴م حرم نو دونوں پہ ادر بیب بن ہر سر کٹ
بین لیکن ہو سر کا ہے ملک انہا ازبان
سر فلک کی نیاب
۲۵م نسا وہ جیبہ سر دو دو فلک کی لیکٹ
بجا ہو انتھانا ادر کی ان ہمان

[illegible] مضمون [illegible] کی طرح
[illegible] فیض عام ہے ابر کرم افشاں کی طرح

ردیف خا

سلام

[illegible] کا رخ
[illegible] صاحب [illegible] کا رخ

[illegible] کا رخ
[illegible] کا رخ

[illegible] کا رخ
[illegible] کا رخ

[illegible] کا رخ
[illegible] کا رخ

[illegible] تصویر [illegible] کا رخ

[illegible] کا رخ
[illegible] ہم [illegible] تصویر [illegible] کا رخ

[illegible] کا رخ
[illegible] سلطان [illegible] کا رخ

[illegible] تصویر [illegible] کا رخ
[illegible] شبیر کا رخ

ردیف دال

سلام

[illegible] پسند
[illegible] پسند

[illegible] پسند
[illegible] پسند

[illegible] پسند
[illegible] پسند

۴۴ کیا خلاف پڑا چمنستان در بن میں
بلبل کوں گل سینہ کوں گل کی بیوا
بلبل کی گل کن بن
ساکن ہوا بلا بسینہ

۴۵ دریا نہی چاہ پڑا کر
بیکلا مر لب سینہ بہیں پٹ کر بلا
جلک طمع
دریا بسینہ

۴۶ گل کر برابر بن موج دریا
سو بن آنسو کرن ات تشنہ
بیچ بن پانی مر اغبار
باغ تجھ کنا کی

۴۷ ہو تجھ اے جلد باغ
خلیلیاں نبی کی نین بن کو صبا
اتر عبار
لینہ

۴۸ سبع تمام کے نازوار نا مر
روضہ جام مکلو بین کو صبا
بچھونا جھار بتن بعوروین
سینہ

۴۹ سوزون ہون جلد دار کی بات
ابخیان سکو تماسی کا مزار
بن بسرو بیتو
لیتہ

۵۰ جلا کے رو مجلس سلام
روح فاطمہ کو صد اسکے نا

۵۱ جہد واقف ہون ہون سیا یاد
جن بن جکلی نین کرنا
احسان جب بن تہ کر بلا
سینہ

۵۲ قطعہ نے شنہ تو نہ بو خیت کر
گونج بیبیں جتی بن کر با کی فضا
کو نکہ انہو
ساف

۵۳ آل صد اساوی جنگل سینہ
سبط نبی کو یو جمن نیوا
تیغ سوری
لینہ

۵۴ عباس نسبت کی تیغ نہ
شبرنا قبرکی قتل کو بیہمہ
سے ا
ایسے

۵۵ فرما دیں جلیہ کے سے
زنجر کرتی آل کی قفا
نہ ہر علی اشرح
سینہ

۵۶ یکو سر کی جانب صحرا اتا
اکبر ال سے بر ہمکو بیبا
گریباں جاں دل
اوز

۵۷ قطعہ پوچھا دو اسکی بات
سینہ سے بینب کو نا
سریوں نکونا کی

۵۸ سکہ اسکی گلا ابجی کی بات
لین تو سینہ بکو بیا
جہکو بی سے
طرح

۵۹ شنہ شوق صدا سینہ
سرتیغ بیار اکھ
نجبر کو بی کو اول ع
سے

۶۰ مرادم بن عل تجا ات حنہ کر
ادبیج کرن آ سمع کو بری سے بعیا
سے
ساتھ

۶۱ قطعہ کتا تھا خدا ہم سے شکاتی قسر کو
عصبت ہوں گی کو بیکوں
سینہ

۶۲ ناری ای کی سجکو داد صلات لینہ
سرفنی ہوں سجکو ی داد صبا
میں حسین

۶۳ زما نش زیدی بین ہاتو کو سینہ
بجکو بخا ستہ ری ہمکو وفا
بارین

۶۴ ییں اہل بیت مانا بلا سر ہم
سیدن فاطمہ کو ہو یوسف کا کا لیوا

... گر حسین سے
... نہ کر سکے ہیں ... لب بند
۲۵ عمل تھا بند ہاتھ میں لطف دو نا بند
دکھیو نہ بیکس بھی بس
... بیگانی بیٹھے ...
۲۶ زینب ... کرتی تھی ... گلا آنا رو دیکھ لب بند
... سے غم میں بیکس ... کال ... ادا بند
بھائی کے ... ہوئی ... ہو والا
۲۷ جھوٹے بیٹے ... آ ہوں ... کے ... لب بند
... گرمی میں ... طبع زاد
... مضمون ... فنا بند
۲۸ کیا حال ... سر ... جان بھی ... تقی
... حاضر ... نہ کے ...
۲۹ نعمت سے ہاتھ ... گیا ... مراد بند
... کے ... زبان ... بند
... ہیں ... زبان ... آہ ... ب لب بند
۳۰ کہ شمع ... ... ہیں ... سر ...
... زبان ... بیان ... شاہ
... نہ ... سب بند
۳۱ ... گریبان ... کے ... طلب ... بند
مینا ... چشم ... کو ... طلبا بند

... جس
... سے ... ایک کا
۳۲ جب تھا جو ... شہادت سے ... بند
... حسین ... سے ... اُن ... بند
بچپن ... سونا ... حال
۳۳ ... بہن ... بند
... بہن ... بند ... عیلاہ
... سے ... بند
۳۴ حضرت یہ ... کہ ... جفا بند
... جو ... سر ...
... دعا ... بند
۳۵ شکل علی ... ناز ... سجدہ ... بند
... زینب ... جو ...
۳۶ ... ارادہ ... قدرت سے ... بند
مقبول بارگاہ ... کا ... بند
... شہیدوں ... دنیا ... کی ... بند
۳۷ ... شہیدوں ... ان ... بند
... حاضر ... سخن ... شاہ دین
... نصیب ... مدح و ثنا بند
۳۸ مومن ... نصیب ... مدح و ثنا بند
... آبا ... ہیں ...

سلام

۱ ... حرمت سے ہو ... سکا بند
سلامی شاہ پر دو دن رہا بند
... پانی ... کا بند
۲ ... کس طرح دل ... عابد جو پا بند
... محب ... میں ... عابد جو پا بند
... ہو قید
۳ ... شمع ... عابد ... سر پا بند
... ہوا فرزند ...
... سر کھلی زینب
۴ ... دو بھائی ... جدا بند
... سے ... بند ...
۵ قضا ملنے لگی ... دست تا ...
... جب ... فاطمہ سے جفا بند
۶ ... حضرت سے ... اطاعت ... بند
... کی ...
۷ ... عابد بعد ... فلک ... بند
... سدا ہوں ... دل ... بند

۲۰۹ جو لشکر کہ جھوٹے ستم سے بھرا
کہ بیٹھے فلک زمیں میں سدا بند

۲۱۰ قطعہ عجب حالت ہوئی اہل حرم کی
وزیدان ہو ہوئی لے کیا بند

۲۱۱ کہاں زینب ہے جہاں ہیں آل نبی کا
تری ظالم میں ہے اس سے خدا بند

۲۱۲ کھلا تب شرم شہ کا نامہ طلب
ہوئی جب دختر نبی کی بند

۲۱۳ محشر کہاں جب یہ ہوئی ہیں
ہوا ہو جدا زینب جدا بند

۲۱۴ نیا ظلم یہ کس پر جو سیج سے کہاں
ہوئے سجن کے گلے طوق اور بند

۲۱۵ کہا سجاد نے صدمے سے گلا بند
ہوا جاتا ہے کہ

۲۱۶ جو گو سر تھا کیا شیخ آفتاب
فلک نے جو کیا سب لے سوا بند

۲۱۷ بیٹھی کہ سب نے یوں ان کا بند
نہیں ہے کہ پیچ تیر کا پابند

۲۱۸ قضا ہوئی اب کہ سر کٹا دن کا لکھا
قلم نے جب لکھا تھا سر کو جب بند

۲۱۹ بھلا صحت ہوئی کیا جا بجا دو بند
غذا موقوف کر دی ہے کہ یہ بند

۲۲۰ نہ کیونکر سر بریدہ نہ ہوا بند
سر تھا ان کا قرآن اور ہوا بند

۲۲۱ سر کٹنی نہیں صغرا
نہ ہوتا نامہ سر کربلا بند

۲۲۲ چلی تھی وہ نہ بیٹھی وہ سر
زمیں نہیں بھی ان کا دو بند

۲۲۳ نہیں تھی سر کبھی آب کا گر کے بند
مصیبتوں سے وہ گرداب بند

۲۲۴ وطن کیا دکھا کے جو دل کا بند
بسے تھی نہیں آنکھوں کو جا بند

۲۲۵ سر کی نہیں ہے سر کربلا بند
سر کو ہے سمت اور کربلا بند

۲۲۶ سر تھی کہ یہ کا ماتم
لٹ گیا سب گھر سر کھلا بند

۲۲۷ رکھن کا قبر میں سر کھلا
زبان سے فوج جرار سنی بند

۲۲۸ ریاضت کبھی نہیں ہوتا لیکن
بہت دو کا شہر کا صف بند

اٹھانے کے لیے کربلا سر تھا

بالا ہونت سے سوں نس گو تا
کر بریان عندلیب خوشنوا بند

سلام

سب کی جب انجمن میں جاند
نبی نے دیس میں جاند

طالع ہوئے سے نبی
ای حیدری ابتدا سے تھی کی اس میں جاند

سر کنتی تھی سرکار سے
صفرا سے جس بن کھلے

ہو دل جلوں کر و سرکشی و
داغ غم سے حسین کی سرکشی میں جاند

غم سے لے ہاندھ جب سے ہوا
فاطمہ سے دیکھا ہو سرکار الاتن

وہ دیکھ تھا کے نور سے ان میں جاند
کھول بجن سے ان میں بن ابرار

بولا نبی دیکھ کے نور سے حسین
گردون و دون کے سرکار انبیا میں جاند

تمام حسین سر شاہ امام انبیا کی جاند
جب عیان ستاروں کا ہوا انجمن میں جاند

جیکا علم فوج خدا میں نور حق
دیکھو ہوا طلوع نبی کے جمن میں جاند

روشنی رخ انوری نہیں
زلفوں میں سرکار سوں ختن میں جاند

جلوہ دکھا دیا ہے رو کا آنگار
روشن ہر ایک تیغ رو یا انجمن میں جاند

جیکا ہے نور حسینی کو ہو تا جاند
دولہا بنے حسین آنکھوں میں جاند

بولی سپاہ شاہ شہدا نبا
زینب کہے شغل کے صف کے رخ انجمن میں جاند
زیبا ہے بالان حسن کی جھلک انجمن میں جاند

سکینہ تھے کوری ہونے آنکار
سینے کی جیبن گا با سیر میں جاند

اس جہد آسمان میں بیاں
نس ہو گیا تو نو شاہ زن میں جاند
وہ نوجوان تھا شاہ زمن میں جاند

ردیف دال

سلام

قتل ہوئی بسط العباد
وہ بسط و نضطر العباد

فی ہوئی سر بسر العباد
لاشہ بسط ہی ہوا گر العباد

گھوڑے دوڑا کر بین شاہ
جب جنگ تھی صفوں جگر العباد

٥٣ اس طرح اکبر کو روتے تھے حسین
غم سے روتے ہیں سیّد العباد

٥٤ رہیے سر سے لال ہو
تنگ دل بازار میں بی بی کے ہمراہ سیّد العباد

جھولیوں میں بچے تھی ہاں
٥٥ ران میں طلا کی بی کرتی تھی صغرا سیّد العباد

ہوا بیجان اس
٥٦ ہائے بابا کی عزیز
بچے سے سر کٹا بابا کا سیّد العباد

صغرا ہوا سیمہ سر ہوا
٥٧ سینہ مجروح اور زانو زخمی سیّد العباد

خلق سب سیاہ
٥٨ وہ نہیں ان میں سیاہ میں بہ سر وہ سیّد العباد

درد و غم ہے منتاج گرد
٥٩ خاک پڑ گیا دہ سخی سر الفت سیّد العباد

سر گفن لا

٦٠ سر گلے کوہ کے تھے حسین
نیم جان سینہ بہ تیغ سیّد العباد

بے کس ہیں زینب کو تنہا ریں
٦١ سر برہنہ زیر میں سیّد العباد

دفتر کا نون

٦٢ دشمن آل نبی سب پہ ہمراہ سر لے کے نظر
لوٹ لیں سب کا سر اہل حرم سیّد العباد

٦٣ سیہ پوش زینب کی چادر کو لیا سیّد العباد

چھین لی زینب کے سر سے ردا
٦٤ آفتاب آ گئے سر کھلے سر سیّد العباد

ہو وہ بلوے سے بن مصطفیٰ

٦٥ قید میں دل کے کھلے سر آل سیّد العباد
شام تک جا کر بہ فلک

٦٦ بیت عابد اور سیدانیاں العباد
گم سر ہم
وردہ شمر

٦٧ ماتم بیمار سر سے شمر و سیاہ
سر سے کہہ ہے سیّد العباد

ندا سے پیشوا ہی بنا
٦٨ ہون قہر سے دیا میں بیمار سیّد العباد

سر کھلے آل بیت سیاہ سیاہ
٦٩ سر کھلے آل نبی کا ہوں بیاں سیّد العباد

اور سنان پیش ہوں لیث
٧٠ دیکھ انس فغان اے سر گم سیّد العباد

ردیف را

سلام

٧١ زمین پاک شفا ہیون کی چادر بام
سر بن میں شب حسین اٹھیں ہر بام
ہی تن پر

۳ سرِ حرف

[illegible] عریاں [illegible] برابر
[illegible] بیبیاں کا
[illegible] بیبیاں [illegible]
[illegible] چادر برابر

[illegible] بے [illegible]
[illegible] برابر

[illegible] سر [illegible]
[illegible] صدف [illegible]
[illegible] برابر

[illegible] کبھی [illegible]
[illegible] دل [illegible] برابر

[illegible] کیسی
[illegible] برابر

[illegible]

جنت کی
[illegible] باغ عالم [illegible] علی [illegible] ہوا
[illegible] برابر
غنچے [illegible]
[illegible] مضمون [illegible] برابر

[illegible] کا مضمون
[illegible] برابر

دی صدا دل [illegible]
[illegible] جان علی [illegible]
[illegible] آنکھوں [illegible]
جا ہے [illegible] رحمت علی
[illegible] برابر

[illegible] آواز [illegible]
[illegible] رضوان [illegible] برابر

[illegible] کبھی [illegible]
[illegible] برابر

[illegible] دل [illegible] کلام
[illegible] برابر

[illegible]

ای صبا [illegible] فاطمہ [illegible] لانا
[illegible] برابر
اس [illegible] حسین

[illegible] ایوان طلا کار حسین
[illegible] برابر

[illegible] گل [illegible]
[illegible] برابر

[illegible] دنیا [illegible]
[illegible] برابر

[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] برابر

[illegible]
[illegible] برابر

سلام

[illegible]

[illegible]

ناگاہ ... شمر ... [illegible]

[illegible]

سینہ شاہ ... [illegible]

[illegible] زینب [illegible]

[illegible]

اے فلک ... [illegible]

[illegible] فاطمہ [illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

فرغ نما
ہو کہ تھی کہ ہم شہ سے ابر سر
سر نہی تھی جمع بیان ہو کر

٢٠٩ ودل جمع پر ہو گیا اکثر
سبحان نہیں بسر

٢١٠ قدردان وہی اونے نہیں لطف بسر
سر پا صلے ایسے ہیں دنیا میں

٢١١ دی یانے صدا علی سر
سلیمان ہو کر
وکیا جا باہر ہیں نور

٢١٢ شاہ کونین نے یہ سر پا ظلم کا
بہتر سے ہم ہیں بیاں سے مہمان

٢١٣ تار ال محمد کیے اثر سر
سلیمان ہو کر
باپ کیا ماتم شہ تن جگر

٢١٤ دھوپ میں شہ کا ہو نوح سر
ہر ج چراغ و اماں ہو کر
ہریکا مدح سے شان سر

٢١٥ وصف رحسا کیا لعنت نا
حاتب نے حصر میں آسمان ہو کر

غصب سے کہا
٢١٦ اپنے نے جیسے جشن سر پر تیر کمان ہو کر
دل میں پر زہر کو صبر جیسے بھی
حسن کوں سر

٢١٧ ان نے کو نہیں بیاں ہوتی ہیں مہمان
حسن سے پکیا شبیر کا
سبب نہیں

٢١٨ حال نے خاک میں سر جگر سے ایک وا
سارے گھر سر وادی ہو کر

٢١٩ سر با نشان کی فوج ہی تھی زبان
سر خالق کیا ہر ایک نزخان ہو کر

٢٢٠ ہو کیا کعبہ و بطحا و سب
ملیں ہیں کل گلستان ہو کر
بستان لو سے آہ

٢٢١ ذبح کیے بعد علی کی سر بہت
عبد و بان ہو کر ریزاں ہو کر
عبد زبان ہو کر میری

٢٢٢ شاہ کونین نے سر تیلا و تفصیر
شتر چھکا لے نہیں عید پر شیدان ہو کر

۔۔۔ ۔۔ بادی
٢٢٣ فوج اعدا سیں کہا حمزہ کو سلطان ہو کر
فلک ایسے سے نثار

٢٢٤ علی آل محمد کی جیسے یہ بیان ہو کر
دین احمد کو جلا نے آزاد

٢٢٥ سر نے یہ کہا قاتل قرآن ہو کر
ایسی قرآن سے کہ لعد

٢٢٦ لاش شبیر کی دھوپ میں جسم پر پیکان ہو کر
جسم کے قطرہ قطرہ سے

٢٢٧ تہی تھی بانو سر شہ سر وان ہو کر
صبر کے سر عمر اپنے

٢٢٨ است محمد نے جل کے گرد ہائے ارمان ہو کر
دھوپ میں لاشہ بھی

٢٢٩ تشنگی ابر کی سر سر کا لو گریان ہو کر
جب پیا ہو سب ہی سر

قطعہ ۲۲۴
لاش صفدر سے کہا ماں نے [illegible]
[illegible] بیجاں ہو کر
واہ [illegible]

۲۲۵
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] ہو کر

۲۲۶
[illegible]
[illegible] ہو کر

۲۲۷
[illegible]
[illegible] ہو کر

۲۲۸
[illegible]
[illegible] ہو کر

۲۲۹
[illegible]
[illegible] ہو کر

قطعہ ۲۳۰
[illegible]
[illegible] ہو کر

[illegible]
[illegible] ہو کر

سلام

[illegible] نحیف
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

قطعہ
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رعنا ہیں سالے [illegible] بوکا
دیا لالہ ریو [illegible] گرداو

کٹنے قدی کی لالہ [illegible] جبدے ہے
نہیں وشنہ ابر [illegible] اکی

سنبل [illegible] علاے ہے
نیسیدہ کی [illegible] شہو ہے

[illegible] نبض [illegible] دنیا کا سجدہ
طواف [illegible] سجدہ

جادہ [illegible] بانوں بیں بان ہے
رہی ادہ [illegible] فاک [illegible]

حبیب [illegible] ہے
ملاحیں [illegible] عشقی کی [illegible]

[illegible] بال [illegible] ہے
نہیں سلطنت [illegible]

[illegible] بازیب [illegible] ہے
باطا سلیمان [illegible]

[illegible] لعل [illegible] ہے
[illegible] بلبل

جہن [illegible] نسی [illegible] ہے
کولی گل [illegible] لالا

[illegible] سنبل [illegible]
[illegible] کمال [illegible] ہے

[illegible] فرمان [illegible] ہے
[illegible] نہیں [illegible]

[illegible] ہے
[illegible] سبھا

[illegible] جری [illegible] ہے
[illegible] بال [illegible]

[illegible] ہے
[illegible]

[illegible] لعل [illegible] ہے
[illegible] کی [illegible]

[illegible] کی [illegible] ہے
[illegible] کسی

[illegible] ہے
[illegible] بانوں [illegible]

[illegible] لعل [illegible] ہے
[illegible] لون

[illegible] جہری [illegible] ہے
[illegible] خالق

[illegible] ہے
[illegible]

مطلع ۳۸
لب لعل سے دو بند میں ہیں یاقوت یمنی
نگینہ عقیق یاقوت احمر سے بہتر
کہیں تخت سے افزوں

۳۹
حلاوت میں قند مکرر سے بہتر
طلاوت میں مصری گل احمر سے بہتر
وہ ارکان میں ہیں اسے نزد خالق

۴۰
کہاں تسبیح ہے جس میں ہیں اس سے بہتر
کوئی شے نہیں غازی

مطلع ۴۱
زہے اوج اقبال عباس ابن جعفر سے بہتر
ہر اک سے فضل و علم کا

۴۲
بھلا ذکر کیا آنکھ کا مشک و عنبر سے بہتر
وہ طوبیٰ سے بالا یقیناً ہے بہتر
وہ اطلس ہے القاری

۴۳
کہاں سب نے بہتر نواب تراب سے بہتر
نجوم تراب
مطلع
کہ ہر کس کی گردن کا شمشیر سے بہتر
زہے خاکساری کہ جس کی زمین بحر سے بہتر

۴۴
یہ فانوس کہ دنیا کے جوہر سے اعلیٰ
یہ کل شے میں جو ان کی چادر سے بہتر
یہ نسبت سے کربلا کی ہے زینب

۴۵
لب سے یاقوت کا ہی اور ان سے بہتر
یہ نایاب ہیں اور گوہر سے بہتر

مطلع ۴۶
کہاں ہے بہتر کا بہتر خالق سے بہتر
کہ یہ ہے جسم الاحمر سے بہتر
کہ ہیں منظور باری

۴۷
ندا آئی دونوں میں ہیں منظور سے بہتر
یہ ہیں سب بہشت میں زینب
یہ رضوان کے تنہا ہے سے بہتر

۴۸
کہاں جا بیٹھیں کہ اس گھر سے بہتر
بھلا کون سا گھر اس گھر سے بہتر

سلام

سے بہتر
کہ ہیں علی و عمر سے بہتر

۴۹
اے بادشاہ ہوا کے مجرا سے برابر
ہوا کا ہر اک گوہر سے برابر

۵۰
ہر گنج میں آیا بادشاہ والا سے برابر
جو جنگ میں آیا ہوا بخت علی سے برابر
دو رنگ ہوا ہے جوانان میں

۵۱
کیوں روتے ہیں کہ ہیں بجوانان سے برابر
حیات ہے حباب ایک سے برابر
وہ اب جھیل رہے

۵۲
عباس ہے کہاں گورے بھی پانی سے برابر
مظلوم ہو کا کون بابا سے برابر
مظلوم ہو ہوا کی

۵۳
ہر ایک نے کہا لا تشنہ فرات سے برابر
کوئی نہ بنی ہو وہ دولہا
دو جہاں میں کس کی بھی عباس

۵۴
اکبر کا ادب کیوں کہ ہوا آقا سے برابر
اکبر کا ادب ہو آقا کا آقا سے برابر
فرزند بھی تھا وہ

۵۵
زینب نے کہا ان کا کہاں کس سے برابر
زینب کے پسر دونوں نشان لے کے برابر
ہم نے تو کہا سے

۵۶
کرتا ہوں ثنا اولاد الصادق سے برابر
سمجھ ثناء ہوا دلبر سے برابر

۹
لاکھوں پہ کیا دم تھا تنہا جوان بھی
عباس علی کے تھے نہ بالا سے برابر

۱۰
بابا سے جو بچھڑی تو ہوئی صغرا مضطر
دکھیاری کا کوئی بھی نہ تھا بھی
[illegible] تھے نہ کوئی لاڈلا برابر

۱۱
سجاد جو بیٹے تھے بابا بھی
جنگل میں بنی جان میں
[illegible] تھا بنے سر سے برابر

۱۲
کرتا تھا بڑا آل کو یکجا جو تہ تیغ
طالع ہوا شقی شہیر جو چلے
[illegible] سے برابر

۱۳
سب قتل ہوئے لعین کے تنہا کے برابر
تنہا کوئی آتا تھا نہ گھوڑے پہ

۱۴
جاری تھا جو آب وہ تیرا شمشیر سے برابر
پاسوں کا لہو بہتا تھا دریا کی طرح
[illegible] سے برابر

۱۵
کاندھوں پہ وہ شہزادہ پیادہ سے برابر
جسم کف پا ہوں پہ بیٹھا

۱۶
زینب نے کہا شمشیر نہ باندھو سکینہ کا
[illegible] سے برابر
چادر بھی مری چادر سے برابر

۱۷
دف و نقارہ جو بجتے تھے مظلوم کو
جا جائے صف لشکر اعدا
کس کی بنی اس سر سے برابر

۱۸
سلطان نے سبحان بنی کا معلّیٰ
مرتبہ ہے مرا عرش سے برابر
صاحب معراج

۱۹
محبوب خدا ختم رسل صاحب نانا
بڑھ کر کون جہاں میں ہے کسی کی
عالم میں کوئی سے برابر

۲۰
ماں فاطمہ زہرا سی ہے بابا سے برابر
بابا ہے کسی کا سر

۲۱
کہتی تھی سکینہ کہ علی چھوٹا سا بیابان
قطرہ بھی پانی کا بابا میں
[illegible] سے برابر

۲۲
سر تیغ سے کٹا تھا بنے سر سے برابر
شہ بیکس میں ہو رہے مری ایذا
[illegible]

۲۳
حاکم نے کہا تم سے [illegible]
زینب کو سر [illegible] سے برابر

۲۴
عابد سے کہا شاں میں بندی کی
[illegible] سے برابر

۲۵
باب اس کا ہے آفاق میں فخر بنی آدم
[illegible] سے برابر

۲۶
دم لے کے نہ بیٹھے [illegible]
دل میں بھی [illegible] آرام
[illegible] سے برابر

۲۷
ننھے تیغ سے [illegible] کیا ہاں
[illegible] سے برابر

۲۸
عباس کو تیغ نہ [illegible]
[illegible] سے برابر

۲۹
جب آئے بنت زہرا عباس کو
سر [illegible] فاطمہ سے برابر
[illegible]

مطلع

[illegible]

مقطع

[illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

ردیف ز

سلام

سرخ تھی زینب محزون کی پری کا رو
ہو گئی عباس کی جب تک نہ ہو دریا پر
لاش عباس کی بیکار نا ہے
بار آرزو تھی شامی کو جس دریا پر
نا ہو جانا ہا ہو ابن حسن
نیک تھا عباس اب تک ہمن دریا پر
دیکھ کر آمد عباس قلعہ
جا بجا نگاہ تشنہ ہو دایا پہ
کیا شقاوت تھی لعینوں کو دریا پر
قتل ہونا کس کو ہے سر لئے
بولے عباس نے زینب سے بہن دریا پر
لینے کو جاتا ہے ہمن نوح پر
بانی کا اب سے پانی دریا پر
کیوں فلک پانی سے ال کا جہن دریا پر
بیاس سے ہنچ گیا انس
بیاس شہ بیا ہو تو
مجھ عالم میں شبیہ ذریں دریا پر
سر سے سلطان ...

سبھی لعینوں کو نہ تھا خوف خدا بیچ نہر
نہ کیا قتل شہ تشنہ لب ... بیچ نہر
ہاتھ سے اپنی بلاؤں میں جا بیچ نہر
عقل کر رحم وحوص ہو ا بیچ نہر
سبھی ہر کی حال ہیں
تابع امر تھی موج وہیں اب بیچ نہر
سبھی کے نہیں وہ ربع ولا بیچ نہر
نہ کیا قتل شہ دین بیچ نہر
ان لعینوں نے ملا طلب دعا بیچ نہر
نہ جبا سے فہمن سر کو نہ ہو
ہے عالم کر شہ مولی ہیں سے بیچ نہر
بیعت ... جبر و رضا بیچ نہر
دیا ...

سب نے زینب کی ... گونگی کا ندہ
نیند سے کہا سکینہ سے بیچ نہر
زندگی کی ہیں ایک نہر
شاہ کر گئے ہم بھی بیچ نہر
جان نثاران حسین بن ... بیچ نہر
نہ ہیں جان کا عمر ... روتا بار
کام آیا عمر شاہ میں ... بیچ نہر
جلوہ ... ہیں ہیں جوا
بیکسی سے عمر شاہ سے بیچ نہر
ابھی ... سے
جز کیا جو ہیں ... دعا بیچ نہر
... بیچ نہر

سر طرح شاہ کے یاور جو فلک پر ہیں
جو وفادار ہیں کر گئے ہیں وفا ہیں

جو وفادار ہیں کر گیا سا
سکینہ ذبح کیا سبط نبی کو بابا ہیں
دکھاتی ہے تیغ فوج اعدا ہیں

زینب بال بکھیرے سر کو پیٹتی کربلا میں ہیں
رن سے ہیں بکا سر پہ خاک ہیں
ستم ہے زینب بے چادر ہیں

سر جدا علی اکبر کا کیا اعدا نے ہیں
ہائے ظلم سے کٹ گئے تن ہیں
آگ خیمے میں لعینوں نے لگائی ہے ہیں
کیا دشمنی آل عبا سے چھین ہیں

زینب و کلثوم کے سر سے چادر ہیں
شمر نے کھینچ لی سر کو لائے ہیں
سر لعین آل نبی کا لائے ہیں
ہائے بابا ہے جدا کا نیزہ پہ ہیں

ٹکڑے ہے جو والا تیرے اکبر کی مونس
دو دن کی ہے پیاس تڑپتے ہیں لب اکبر کی مونس

ردیف سین

سلام

بے خطا ذبح ہوئے سبط پیمبر افسوس
چل گیا حلق پہ اکبر کے خنجر افسوس
ہند ہیں سر سبط پیمبر افسوس
ننگے سر ہیں پسر بنت پیمبر افسوس
منہ چھپا کے ہیں علی اصغر افسوس
گرد پڑی تھی جو منہ پہ علی اکبر افسوس
روئے آل نبی لاشۂ قاسم افسوس
باغ نبی ذبح ہوئے سبط پیمبر افسوس
تشنہ لب مارے گئے ابن حیدر افسوس

سر پا قیامت ہوئی کر رو دیتی ہیں پیمبر
رن میں گرا حضرت عباس کا علم افسوس
ہائے افسوس چھٹا ہے کربلا اعدا نے
چھین لی زینب و کلثوم کی چادر افسوس
بے کفن ہے جو لاشہ تن افسوس
سر کٹا ہے نیزے پہ چڑھا سر افسوس
سر جدا کر دیا ابن حیدر افسوس
قتل کرنے میں عباس دلاور افسوس
دو دن سے پیاسے ہیں جو کا سایہ
سب پیاسے مرے جام کوثر افسوس
جھکا نانا ہوئی بابا علی جان پیارا
تشنہ لب قتل کرایا ان کا افسوس

سر پہ نہیں دفن و کفن کا ساماں
لاش ہیں شبیر کی خاک اڑاتی ہیں
بیٹیاں زینب اور غضب و ظلم

بے کسی شاہ پہ زن ابر کی روئے جو ابر
بس نگاہ نبوی کا وہ ارمان ہیں

لب دریا تو لعین پانی سے سیراب ہیں
تشنہ لب پیاسے سبط نبی کی آرزو ہیں

روز بہ سبط پیمبر پہ جو چھائے ابر سیہ
بیٹیاں پاس بلا بیٹھی ہیں کیا تقصیر

ردیف شین

سلام

اے سلامی دل پر نور سے بیتے ہیں کیونکہ ماتم شیں
یاد آتا ہے انہیں سبط پیمبر کا بیان ہیں

جب پیاسے سینے میں لوح بیکسی کا غم ہے
چرخ پہ آئینہ ہو کر بہتے ہیں آنسو ہر دم

کہتی تھی زینب کہ پانی کا یہ دریا ہے
پانی نہیں ملتا فاطمہ کے پیارے کو

عالم دل ہے بین کر کے سر کو پیٹتی ہے
بیکسی منقل میں ہیں شہ کے لال

وہ لگا دل کو علی اکبر کا نشان
سر پہ عباس کے جو ہیں وہ زخم

حیف کیا تھا لگا بیٹی کو لگا
ہو گیا سینے میں جب تیر ستم کا

جسم کمزور یہ زہرا کا دلبر
ہو گئے عمر بھر غم زدہ

شبِ عاشور کیا گزری یہ سب ماتم ہیں

دیکھا جو طوفاں قیامت کا بپا
ہوتے ہیں صورت تصویر غم

وہ بیکسی کا جو بیان ہے دل سے
آنکھ بھی رو رو کے سوئی ہیں

جب لبِ شہ سے بھی نکلا ہے بیان
دیکھو سبطِ نبی پیاسے رہے

اشک کی دھار چلی کربلا کی طرف
ہوں جگر چاک ہر اک دل کا کباب

جنگل میں فاطمہ کے جگر پارے ہیں
بلبل سینہ لگا ہے گلشن کو

سنگ باراں کا مال یہ پامال ہیں
گھر کے گھر برباد ہو گئے

سر کاٹ دیا لعینوں نے سرور کا
لاشہ بے سر ہے بیاباں میں

[illegible]

ردیف صاد

سلام

سر نو جبین فاطمہ زہرا سے اختصاص
درج شرف کے گوہر یکتا سے اختصاص

رکھتا ہوں اس سطح شہ والا سے اختصاص
جس طرح ہو غلام کو آقا سے اختصاص

شیعوں کو ہوں ہے سید والا سے اختصاص
قطروں کو جس طرح کہ ہو دریا سے اختصاص

کیونکر مصیبت شہ دین پہ ہو ہمیں
غلام کو آقا سے اختصاص

ہوتا ہے [illegible] گل حسن بیں
قصر بہشت [illegible] سے اختصاص
رکھتے ہیں [illegible] [illegible] سے اختصاص

[illegible]

جبکہ آرزو ہو کہ نہ ہو [illegible] ہے خدا
[illegible] ہے ابرار سے اختصاص

لا [illegible] [illegible] بتول سی
[illegible] سے ابرار سے اختصاص

زوجہ علی کو [illegible] فاطمہ زہرا
کیونکہ [illegible] لقب

روشن ہو [illegible] نفس کا [illegible] اختصاص
[illegible] اگر [illegible]

موسیٰ کو [illegible] نے [illegible] اختصاص
[illegible] طرح لاش [illegible]

بھائی [illegible] حبیب [illegible] کا اختصاص
کیا تھا [illegible]

[illegible] کیا [illegible] اختصاص
[illegible] تھا [illegible]

کیا حق تھا [illegible] وہ [illegible]
[illegible] اختصاص

آل نبی [illegible] اعدا سے اختصاص
[illegible] لعین

[illegible] سجاد [illegible] اختصاص
[illegible] سر [illegible]

کاٹنوں [illegible]

مومن [illegible] فضائل [illegible]
بنیاد [illegible] خالق [illegible] اختصاص

ردیف ضاد

سلام

[illegible] نوازش [illegible] غرض
دل [illegible] داغ غم [illegible] غرض

[illegible] غرض
شکر [illegible] غرض

[illegible] فقط [illegible] غرض
[illegible] غرض

تھی [illegible] زینب [illegible] تلاش [illegible] غرض
تھا [illegible] غرض

[illegible] سجاد [illegible] غرض
[illegible] بلبل [illegible]

[illegible] غرض
آرزو [illegible] دونوں [illegible]
[illegible] فاطمہ

[illegible]
[illegible] کا [illegible] غرض

آرزو [illegible] غرض
[illegible]

[illegible] غرض
[illegible] [illegible]

[illegible] بیکسی [illegible] غرض
[illegible]

[illegible] علی [illegible]
[illegible]

[illegible]

کالعدم [illegible]

عین ایمان [illegible]

قتل کرنا [illegible]

پوچھا [illegible]

جعفر [illegible]

رو کے ماں [illegible]

ماں اگر [illegible]

جا دون کی چاندنی [illegible]

ردیف ط

سلام

[illegible] کہتی تھی رو رو کے [illegible] صغرا فقط

[illegible]

لعین

[illegible] قتل [illegible] فقط

[illegible]

کہتی تھی زینب [illegible]

[illegible] فقط

[illegible]

[illegible] کہتی تھی صغرا [illegible]

[illegible] اکبر [illegible]

[illegible] سرکو

۵ کرتی تھی باندھا شاف پر کل [illegible] فقط
سکینہ ہوا [illegible] گردن میں [illegible]

ساتھ سب [illegible] علی [illegible] میں [illegible]

۱۰ شاہ فرماتے [illegible] سنان [illegible] کا فقط
مرحلہ پانی کا [illegible] شبیر سے کہا

۱۱ حال اصغر کا دکھا کر [illegible] بیاسا فقط
تھوڑے پانی کا [illegible] ظالمو

۱۲ شاہ فرماتے [illegible] انصاف [illegible] بابا فقط
نہر [illegible] تھا شمر

۱۳ دیکھ کر جب [illegible] سر کو [illegible] پیاسا فقط
[illegible] سبط مصطفیٰ سر کو [illegible] گنہ

۱۴ لاش بھی پامال کی [illegible] احمد [illegible] فقط
سنتے [illegible] تیغ [illegible] اعدا [illegible] آل نبی

۱۵ [illegible] عامر [illegible] فقط
[illegible] بالوں [illegible] تھا [illegible]

[illegible] تھی شکستہ [illegible]

۱۶ نعش زندان میں [illegible] پلا بابا فقط
قید [illegible] سر [illegible] زنجیر

۱۷ ناک تھی [illegible] زندان میں [illegible] فقط
تھا بیاباں [illegible] ارشاد

۱۸ [illegible] عابد [illegible] فقط
[illegible] رات دن [illegible]

ردیف ظا

سلام

۱۹ خشک [illegible] طفل [illegible] حفیظ
چل [illegible] حفیظ

۲۰ سینہ صد چاک [illegible] الحفیظ
[illegible]

۲۱ چھین لی زینب کی چادر [illegible] حفیظ
[illegible]

۲۲ جانتی تھی [illegible] شاہ [illegible] حفیظ
[illegible]

۲۳ دیکھ کر [illegible] سر [illegible] زبان [illegible] حفیظ
موت بھی [illegible]

۲۴ دو [illegible] ایک [illegible] صغرا [illegible] حفیظ
[illegible]

۲۵ جب [illegible] تھا [illegible] حفیظ
[illegible]

۲۶ [illegible] عبرت [illegible] حفیظ
طوق [illegible]

۲۷ جب [illegible] سینے [illegible] صغرا [illegible] حفیظ
[illegible]

۱۲۱۰ گرتے ناوک سے بیداد کا
ہو شان خلق اصغر سے حفظ

۱۲۱۱ صبر کو دیکھ کر تا تھا صبر
اشک صدمے ایسا دل سے حفظ

۱۲۱۲ عید ہو آل رسول سے
ذبح ہو ستم شاہ سے حفظ

۱۲۱۳ اطراف سے ہجوم اس کے
بڑا عجب ہوا شاہ کا سر حفظ

۱۲۱۴ سر بہ سے وہ شاہ دین کا
وہ تیغ بیداد سے حفظ

۱۲۱۵ بوسہ گاہ مصطفیٰ کے واسطے
نیزہ کا لب سے سب ہو حفظ

۱۲۱۶ جسکا بازو سے وہ سر
نصیب ہو نیزے

۱۲۱۷ دیکھ کر شمر ظلمت راہ میں
ہے رو رو حیدر کی دختر سے حفظ

۱۲۱۸ ماتم بیداد گر سے سامنے
ہے ردا آل نبی سے حفظ

۱۲۱۹ جسکی ہوا زعم شن رسول
خوا آنچہ اسکا ہو بشر سے حفظ

۱۲۲۰ وہ شن خاک مصطفیٰ
جن ہوں کو رو رو سے حفظ

۱۲۲۱ ہے ماتم سر عرب آہ کا
اب بانی شن سے حفظ

۱۲۲۲ دیا عابد بیتاب کو سر سے حفظ
ساتھ ان بیبیوں کے خیر الوری

۱۲۲۳ جسکی ماں ہو دختر خیر الوری
ہو وہ بلوہ سے بہن کے سر سے حفظ

۱۲۲۴ زینب بی بی اور دو نشہ شمر کا
ستم ال نبی پر سے حفظ

۱۲۲۵ دل شقاوت شمر کی
ستم کے آگے روتے ہیں آہ سے حفظ
روسے کرتا ہوں میں آگے سے حفظ

ردیف عین

سلام

۱۲۲۶ ہر صبح شور کی انجمن کو طلوع
نالہ بلبل گل کی بہار چمن کو طلوع

۱۲۲۷ سب نبی ہی قتل نبی سے دو جہان کو طلوع
خوب ہوا اس حال سے ایک سن کو طلوع

۱۲۲۸ آل محمد کی ہوا دونوں انجمن کو طلوع
اپنی ادا کی ہی کی بات کو طلوع

۱۲۲۹ شب نبی ایک گو شہ میں کی سخن کو طلوع
دیتی ہو شام گو کی صبح

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ردیف عین

سلام

[illegible]

[illegible]

غافل

[illegible]

ردیف ف

سلام

[illegible]

پڑھتا ہوا جو بزم میں شوق شوقِ بلبل
جاتا ہے چمن میں جو بسا ہو سے نجف

اے صبح ملا ہمیں بھی آنکھ کی ترکو سے نجف
کھلا گلشن عالم میں اک اشتیاق کو

سر بہ سجدہ ہوں یہی جو ملک او آئی نجف
خدا کے واسطے اک مشتاق و لبیک بیزد ہوں

کر ہر چار سے ہوں یہی باتیں سے نجف
امام کون ہیں کہ جو چھپن کے اٹھا ہیں

علی علی ہیں کہ بہوں کر بلا کو ہوا
حسین نے تو ذریعۂ خاک سے آئی نجف

پڑھائی ساقی کوثر نے آبرو نجف
وہی ہوا وہی خنکی وہی فضا وہی

کہیں بہشت میں ہیں یہاں کو نہ سے نجف
عجب ہیں بستان کہ ہر گلو بسیم جستجو

سر بعد مرگ بھی جا کے بسے نجف

وہاں کا آب ہے کہ بطرح سر و بیدِ نجف
سر نہر خلد سے جاکر ملی ہے آبِ نجف

صبا درود کی آئی ہے شغل طوبیٰ کی
صبا جو خلد میں جائی ہے اسی سے بوئے نجف

علی کو ویکھے ہیں تب سے لحسین بیابان
گمان میں ہیں اسی لیے زور سے بوئے نجف

کعبہ میں احرام آرزو باندھا
کیوں نہ بیکس طواف کو سوئے نجف

ہو نصیب بیکس مومن
کا طوفان زدہ سفینہ نجف

لب بستہ طے کی رہی تھی سپنا ہوا
ہو یہ نجف گنتی مری

سلام

سلامی دل اب کربلا کی طرف
سر ہے مرا وہ آن خدا کی طرف

ہر شخص جو دنیا کو نہ پاید
ذرا لے ہے بھی ہس ابر کی طرف

حیرت میں یہ ہے جنت بھی ہیں
رہے ہم فقیری میں بادشاہ کی طرف

نہ دیکھا ہے بھی ہم نے ایسا تنگ
کہا نے جلیس سے یہ فضا کی طرف

سر ہم ہوا جو جا کے ہی ہیں نفرت
صدا آخر کو آئی تھی منتظر کی طرف

اٹھا ہاتھ اب فوج خدا کی طرف
تمہارا دے رہا

تیرا راہ میں تو نہ جا رہا ہے کس کی طرف
بکل پائی ہے سر نیب

کہ نجم لب میں زینب کی طرف
یہ جو جلدی فضا کی طرف

نہ ہو کہ وہ سینہ کر ہر دم مرا رہے
جگر اس طرف و دل خدا کی طرف

نکلنا نہ یوں فوج باطل کے ہمراہ
ترقی تھا شمر [illegible] بالائی طرف

وصیت یہی فاطمہ [illegible] ابنا کی طرف
طرح جبکہ [illegible] زینب [illegible]

کہ [illegible] جرات [illegible] پیچھا کی طرف
وہ زینب کی طرف [illegible] عباس نے

کہا شمر ظالم سے عباس [illegible] کی طرف
بھاری نظر [illegible]

آئے سلطنت [illegible] بے جا کی طرف
زیست عالم [illegible] لعین

وفا اس طرف ہے ادھر جفا کی طرف
وفا اس [illegible]

علم لے کے عباس [illegible] کی طرف
چلی نکہت گل صبا کی طرف

طلب جب ہوا [illegible] شہنشاہ دین
شگفتہ ہوا [illegible] وفا کی طرف

[illegible] دیکھو [illegible]
بانگیں میں نعل [illegible] گرد کی طرف

رخ بادشاہ [illegible] حضرت کا
علم [illegible] عصمت [illegible] کی طرف

[illegible] بے حیا
بکاری [illegible] رضا کی طرف

[illegible] زینب [illegible]
[illegible] آنکھیں [illegible] کی طرف

ابھی [illegible] ادا کی طرف
[illegible] بیٹا [illegible]

[illegible] اصغر [illegible] کی طرف
طفل نادان [illegible]

[illegible] کیا [illegible]
وہ نازک گلا [illegible] قضا کی طرف
[illegible] کمان [illegible]

[illegible] اہل حرم
[illegible] کی طرف

[illegible] جنگل [illegible]
[illegible] کی طرف

[illegible] کربلا کی طرف
[illegible]

[illegible] سال [illegible]
[illegible] کربلا کی طرف

ردیف قاف

سلام

[illegible] عرق
[illegible] عرق

[illegible] عرق
[illegible] عرق

سکینہ یاں سے تری پیاسی نثار ہوں بانو کا بیاں
پٹی سے چھٹ کے سکینہ صحرا میں عرق ہو

سر کو اٹھا کے یہ پکاری کہ تیرے بابا [illegible]
درد سے لڑکی تیری خون میں عرق ہو

کہا ماں تھی جاؤں میں بھی جاتی ہوں کہاں [illegible]
ارے ہوں پیچھے ترے کہہ کے عرق ہو

کچھ میں نہ ہو جائے میرا صبر اے عرق ہو
زبانِ بے زباں ہو وہ تری نشانہ

گر زمیں پہ پیاری جان کی چھپیا عرق ہو
میں خیر چاہوں اپنی بیاں

ماموں کی آس لگی کہ ابھی آب ہو نہ سیلاب عرق ہو
موت میں ابھی لب پر سکینہ کیاں

سر کو آسماں پہ نہیں تکا عرق ہو
ہر جگہ ہو تری انکھیں ہوگیا عرق ہو

حضرت عباس نامور
پیاسے ہوں گے تو ہوگیا دریا عرق ہو

تر نہ ملک سے ہوگیا جدا
پانی لا کے سکینہ کا اسد مرحبا

پانی لا کے بابا جن کا اب دریا عرق ہو
عباس کی سکینہ کا تھا حال

تشنگی سے سکینہ پھول سا چہرہ عرق ہو
لاو ابھی پانی اور بچی ہے تو بتا

سر کو ہٹا کر ادھر ہوا میں سا عرق ہو
ابتر کا نور سا اپنی آنکھیں بہت

غم سے دل ہو گیا ابھی
زہر سے پیاسی تشنگی سے بچا عرق ہو

بانو نے شب پیاسی کی پکار
بانو تھی کہاں سر کو پکڑ کے عرق ہو

دھوپ میں دیکھا بانو کو
سینے سے لگا کر روئی عرق ہو

پوچھا لہو سے جب ہو تری ذوالا عرق ہو
سر پہ آئے سے جب تو

[illegible] سکینہ گھبرا کے [illegible]
پانی سے اپنی نہ [illegible] گل نہ عرق ہو

تھا کے پانی آفتاب
سر کو آسمان پر دیکھ عرق ہو

شبنم بھر دو پہر سے پیاسی ہو عرق ہو
دم کا زینب ابھی نہ پاؤں شادی

سایہ دھوپ میں ابھی سر پہ عرق ہو
زینب کی بات سن کے سعد نے

وہاں جنگل سے سایہ نہیں سر و الا عرق ہو
یاں دھوپ میں ہو سبز فام

جانے کو تیغ دوں سر میں ابھی ہوا عرق ہو
زلفوں سے گردن سے بہتا ہوا

سر کو اب ہیں سنبھل ہیں اپنا عرق ہو
تب سے صحرا کی لڑکی

ظالم نے سکینہ صحرا کی ہوا
حسین بولا بس گیا سارا عرق ہو

سب تشنہ ہے تیغ شہنشاہ بحر و بر
آب ہے موج دریا عرق
چشمے میں آب ہے [illegible]
سرکشی سے لائی نہ ہو عرق
سکہ کو دیکھ جو سر میں پیدا ہوا عرق
سجاد پہ غش میں ہیں
غیرت سے شبیر [illegible] ہوا عرق
بانو کا حال غیرت سے لے آیا ہوا عرق
چھپی میں سر حسین
آزردہ رفتار سے تشنہ لب ہوا عرق
اترا بنگ جا بجا ہے [illegible]
رکھیے جو آفتاب رخ شاہ زمن
روئیں بھی [illegible] ہوا عرق

ردیف کاف

سلام

مجالس روز حشر جو ہو گا حساب
[illegible] انتخاب
خالق جلد جلد [illegible] آب
[illegible] چشم سے [illegible] انتخاب
برسوں سحاب چشم [illegible] حباب
شکل [illegible] حسین
سونا سجا [illegible] شبیر [illegible] انتخاب
مان چشم [illegible] انتخاب
آہ کیوں سلے گا [illegible] آب
[illegible] آتش دوزخ [illegible] آب
[illegible] خطاب
[illegible] کا [illegible] انتخاب
افسوس [illegible] کا [illegible] آب
[illegible] انتخاب
ہاتھوں میں [illegible] کتاب

سلام

رومال جب نچوڑ [illegible] سرچشمہ آب
دریا بہا دیے ہیں بیاباں [illegible] آب
[illegible] چشم میں [illegible] انتخاب
سوز جگر [illegible] اضطراب
کربلا [illegible] حسین
[illegible] انتخاب
[illegible] آفتاب
[illegible] حباب
[illegible] گنبد [illegible] آب
پینا کہاں [illegible] حباب
[illegible] انتخاب
[illegible] آفتاب

سلام

سلام تم کے گر خاک
ملک سکے ہم ترا ہو خاک
نجف میں عرش نہیں ہے کہ سفینہ کی سے
سلامی عرش پہ ہے لب تر خاک
دوالین سر سے کیوں جبرائیل نہ سر
دوالین بولیا ہے اڑا کر گھر خاک
سلامی بولیا ہے افسوس
دو ماہ نو بابا اداس مقصود افسوس خاک
جہاں میں خوب جہانی وادی بر
جہاں میں جھانک سر
ارشد و بابا سے ہم ادھر جھانک خاک
وہیں چھوڑی کی ہمی نعمی جستجو بر
ہمیں کھو سکے نہ اکو
سکیوں شوق میں کا طالب ہر اک خاک
سرابی خاک کی طالب سے
بستون عرش
جبر ارش مراجی دو سنجھا او بجبر خاک
سر ہو تا ہے کی صورت
سعد ملک سن شہ ساعت کی گرم خاک
سر دھر لشیوں و دھر خاک اداو ادھر

نور خاک میں جانا ہو کی سر بن
نور خاک میں نہیں لیکن بستر خاک
سمجھا ہی نہیں سکے ہوا زبد
فلک پہ بست سکے جو میں بنا سکے
نہ خاک کو جانے ہے اس بستر خاک
حسن کیا بال دنیا پہ زیب
سر ابنی نظر میں سمیر وزر خاک
سر ابنی نظر میں سلطان عرش
بنی و حیدر و زہرا و
بنی و حیدر ہوئے تک گیا بستر خاک
جہاں میں سر ہو
زاد عبرت سے دیکھو تو بن
زاد عبرت سے تک گیا بالا بستر خاک
جہاں میں بہ ہوئے
مست خانہ زن کی عشرت گر ہو خاک
مست خانہ ہو دم جھن میں
سر ہو جانا ہو دم جھن میں
شمیم مشک و عنبر و ہو کے
شمیم کی سر کوئی سو تک ملے گر خاک
دریشہ کی سر کو

جہاں سایہ پڑا زلفوں کا شرح کی
جہاں گیتی و طرار سر بستر خاک
معطر ہوتی
شارے ہیں ستارے زمیں پر
شارے بیکس رخ سے جلوہ گر خاک
ہوئی سپہر میں تحسین
فلک سے نہیں ہم میں
سرکار صفر سے نگہ بجا سجدہ خاک
وہیں جا بجا
سجدہ
بہار رشک ہوتا یح سر
بہار رشک نشیمن گر خاک
لہو ہو کا سر پڑ
رخ شہ اور حبکا ہو
رخ شہ جھکتا ہو دو الین جاندار خاک
نہیں جھکتا ہو سر اڑان میں
ہوا یار سب حبیبی گیسی سر خاک
ہوا یار گلشن جبر النشر خاک
مہوا سب شمس
بکا رے لاشہ رکھے تمکین بدن خاک
بجا اس غم میں نہیں

گلہ جلد اب کہیں خنجر سے کرکے
کہ دنیا ہی کرے ابعد ہی پر خاک

ہوا اندھیر جب سے قتل پیغمبر
ہوئی اور خبر ہے بن الفقدر پر خاک
اڑی ہے آسمان پر

ہوں دوبارہ ہو جس سے شہ پر خاک
ملتا ہے ... خاک
یہ ایکر شہر

زمین میں جھپ گئے کر کیا کا انکار
ہوئے دنیا میں کیا ہا جب کی خاک

ادا بھی آس کی بجلی ٹپکے نہ ہے
جبی تھی جسم پر دوان پر ہے پر خاک
دار تھا

سلیمان جہان ہے لب ستی آتی
اڑا لے ہاتھ پر اوکی جا ابو خاک

کہا بولے بیاسے ہم تشنہ تھے ہم
ہوئے اس کی جھمی اہل بیت پر خاک

لگا اب نہ اکبر نیچا ہوا ہوتے
اگر چھپ نہ کرتی تھی یہ عمر پر خاک

کتنی زینب ہو کے ہے سر پر خاک
تو لے اے ذو المک تیرا جسم پر خاک

کہا صغرا نے ماں بانا ہے سر پر
کرو ان فرزند پر اری کی خبر خاک
سر شاہ

دیدہ کس کا باد ہوا ہے سر
ابر ایسا ہوا بیسا پر خاک

رہا باقی دو کوئی غم بیسار
ہوا ابر وہیں میں بسب کی لگا کر خاک

عبث ہیر صفا جسم ہوس
کر ہو اس کیاں دیکھا اک ورد پر خاک

ردیف لام

لام

کی پرواہ کس سو پانی نکالا بخار دل
غالب حضرت ابھی ہے بیستی میں ایران دل

زمین پر آپ میں اٹھنے ہیں بیٹھ
غالب خاک لے کر میں عمر بر رہا سوسن دل

اک دوانہ ودلہا ہوا کر ستم بیدار دل
رونا کے عدوان پر خون کو دیا دل
دیدہ دل ہے جہان بیں چین

نہ شکل کو شاہ کا عمر پر جہان بیاں دل
غالب اک داد سے ہی میں اس دنیا دل

کیا فصل ... ہوئے
زمیں اواز نالوں کی ہے جنت یار دل
ہر ہوا سے ہے سر میں
رہا ... عمر اوان دل

بنا کر مکان لوکی سے زمین بیدار دل
ہم اس بیدہ تھی ان کا گھر ہی ... بیدار دل

سب دین و دنیا کے وارث
نکلے ہیں دریا سے آج کل

۱۰۷
کربلا میں تھا وہ سے تھا دو دنیا کے وارث
یاں تھا مجلس میں ان کا نکلو دریا آج کل
مسجد میں ماتم شبیر میں
مومن ہیں ماتم آج کل

۱۰۸
اشک خون رو رہے ہیں مومن
وہ وجود ہونا ہے دیدہ آج کل
جو وجود ہوتا ہے غمِ شبیر سے
زمانہ بھی ایک بیکسی کا آج کل

۱۰۹
وارثِ مرتبہ ہے کربلا کی
بے کس کی نیابت ہے کربلا
میں سے بالوں سے زمین آج کل

۱۱۰
جھاڑتی ہیں گلہ بالوں سے سر زمین آج کل
وہ دشمن کے ہاتھ سے نکلے اب زمین آج کل
کوہ منہ سے خون کا آنسوؤں سے آج کل

۱۱۱
آج نمایاں اشکوں کی آنکھوں سے آج کل
غالب ہو رہا ہے اب تشنہ لبی کا سماں
غم ہے حسین ماتم نالاں ہیں آج کل

۱۱۲
انس و جن ہیں عالم میں رو رہے
آہ قیامت دونوں عالم میں آج کل
آن پہنچی ہے آل رسول پر آج کل

۱۱۳
آہ و زاری سے سوا دم بھر صبح ہوتی نہیں آج کل
مصطفیٰ کی آل رسول پر ہے آج کل

ملیت
بنی کے آج کل

۱۱۴
بے گور و کفن ہیں صحرا میں
خاک اڑتی ہے زینب کے بالوں پر
خاک ہیں بسے ہوئے مہمانوں میں آج کل

۱۱۵
عمر بھی ساحل سے باہر آج کل
اشک سے ہے تن بے غیر
کہا صغرا کا بیکسی کا آج کل

۱۱۶
تشنگی سے بال آ سکینہ آج کل
جان بلب ہے بیاس حسین
سے اطفال پانی آج کل

۱۱۷
نصرت شیخ یادین میں
الطفل کا شور تھا خیمہ میں
آنسوؤں کا قطرہ آج کل

۱۱۸
جھلسا ہے خیمہ میں بچی
اسباب ہے آل بیت کا
قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے آج کل

۱۱۹
سکنۂ گوشہ نشین تھا لٹا کوئی
ستم ہے اعدا کا آج کل
بیچ جنگل کے ملیت

۱۲۰
عون محمد جوان ہو اٹھا خدا آج کل
تھا ان کا ہی صغیرا آج کل

نہیں ابن
بھی زینب کے ابن

۱۲۱
عون و جان بھائیوں کے ساتھ صحرا آج کل
یاروں میں سب شہید ہو گئے
بالوں کو حسین نے پکڑا آج کل

۱۲۲
باندھا کمر زینب نے بھائی کا آج کل
سر دار ہو گئے شہید ہم
سے زینب کے بالوں میں آج کل

۱۲۳
رہا بے کس بالوں میں تنہا آج کل
سر برہنہ ہو گئی ہے آج کل

۱۲۴
خاک اڑی جہان میں آج کل
النساء کا تھا بیکس کا حال
دختر حیدر کا بھی حال آج کل

۱۲۵
بے کس ہے زینب آج کل
اب عماری پر بیٹھ کر جانا
زینب آج کل

۱۲۶
بال کھولے ہوئے زینب آج کل
ادا ہوئی بیکسی آج کل

۱۲۷
سر کے بالوں سے ڈھانپا آج کل
بے کفن ہیں خاک پر آج کل

ردیف میم

سلام

اے سلامی یاد کر کے حال اس کا روز و شب
رفتہ رفتہ دیکھتا ہوں ... صبح و شام

پھر بھی جو تجھ سے ملا ... صبح و شام
بہر فلک نا ... دن و رات میں صبح و شام

کوئی ... صبح و شام
قلب ... صبح و شام

... راہ ... صبح و شام
شرح ... صبح و شام

... صبح و شام
دیکھ ... صبح و شام

... صبح و شام
... صبح و شام

٢٠ شاہ کی تیغ نے صفِ عدو کی ستمگران میں جنید [illegible]
[illegible] وہ پیر ہے صبح و شام

جگر زار [illegible] ان میں [illegible]
[illegible] کا جب [illegible] صبح و شام

٢١ ساقیا [illegible] نے میں جو مر [illegible]
[illegible] شمع [illegible] صبح و شام

فائدہ کیا جل [illegible] ایسا انتظار
[illegible] صبح و شام

٢٢ [illegible] کی کا صعوہ [illegible] دیدہ و [illegible]
[illegible] ہے صبح و شام

٢٣ غم میں [illegible] روانی [illegible] جاں [illegible]
[illegible] ہے صبح و شام

٢٤ کہنی [illegible] میں [illegible] صبح و شام
[illegible] ہم

٢٥ [illegible] یاد کر [illegible] صبح و شام
[illegible] منتظر [illegible]

٢٦ [illegible] دل کو [illegible] صبح و شام
[illegible]

٢٧ [illegible] صبح و شام
[illegible]

٢٨ [illegible] صبح و شام
[illegible]

٢٩ [illegible] صبح و شام
[illegible]

ردیف نون

سلام

[illegible] گلشن میں [illegible] ہیں
[illegible] پھولوں [illegible] ہیں

[illegible] میں [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

٢ [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

٣ [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

٤ [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

٥ [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

٦ [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

٧ [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

٨ [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

٩ [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

١٠ [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

سے تنگون کو نوجوان کی مرنے سے بہم
[illegible] سے وہاں بہن بھائی [illegible]

نایاب [illegible] آل [illegible] میں
عابد [illegible] سے [illegible] بہن بھائی

[illegible] نکلی [illegible] میں
سر [illegible] کی [illegible] لاش بہن بھائی

سلام

اصغر سے سلامی برسر بستر کہا ہی [illegible] زمین
سر دن بدن سے ہاتھوں [illegible]

سینا [illegible] نہی [illegible] لاش [illegible] زمین
بے زبان کا [illegible] لعین [illegible]

بازو [illegible] شاہ کا [illegible]
چھوٹی سی لاش [illegible]

[illegible]

[illegible]

اگر نہ وقت نزع کے ہاتھ و [illegible] ہاتھ میں
سنبھالا ہے میری جان کو جی کی [illegible]

[illegible] آل نیکی ہین
شیشہ ہو [illegible] صیب ہین [illegible]

لعل [illegible] اچھا
[illegible] ہین [illegible]

عابد [illegible] ہین
کیسے [illegible] مقام

[illegible] عبرت کا [illegible] ہین
[illegible]

کیوں [illegible] لعل
سلیمان [illegible] ہین
[illegible]

[illegible] ہین
[illegible] سلام

[illegible] ہین
[illegible] ہین

[illegible] ہین
[illegible] ہین

[illegible] خلاف [illegible] ہین
[illegible] اللہ

[illegible] قابل ہین
[illegible] ہین

[illegible] جہاں کی ہین
[illegible] ہین

[illegible] ہین
[illegible] ہین

علی جہاں کا سلیمان [illegible] ہین
[illegible]

[illegible] ہین
[illegible]

[illegible] علی [illegible] ہین
[illegible] اللہ

[illegible] ہین
[illegible] اسلام

[illegible] ہین
[illegible] مولا

[illegible] ہین
[illegible] کا حال

[illegible] ہین
[illegible] دنیا

[illegible] ہین
[illegible]

[illegible] ہین
[illegible]

نقش قدم ہم بھی ہیں
رکھی حبیب خدا نے قدم ہمیشہ [illegible] ہم بھی ہیں
سر پائے آج لقد [illegible] کفافہ ہم بھی ہیں

نجف ہو یا کہ ہو جنات عدن [illegible]
علی جہاں ہیں وہیں [illegible] غلام ہم بھی ہیں

دکھا دو واہ [illegible] شاہد کے صنم ہم بھی ہیں
خیال ہو [illegible] حسین

ہر ایک صف میں ہے [illegible] علم ہم بھی ہیں
[illegible] کی ہے صفاں [illegible]

بنے ہیں روضے کے قبہ [illegible] ہم بھی ہیں
نقطہ و نقطہ بالا [illegible] الف حسین

عبیر و عود سے [illegible] ہم بھی ہیں
سر سنگ ناقہ [illegible] لگے

[illegible] تیغ [illegible] ہم بھی ہیں
سر [illegible] ریسمان [illegible]

کمان [illegible] سے معان ہم بھی ہیں
[illegible] ہم بھی ہیں

صدا [illegible] ہم بھی ہیں
وہ سنگ [illegible]

طرطبال [illegible] ہم بھی ہیں
[illegible]

سلام

رلیں [illegible] باغ حسین [illegible] ہیں
[illegible] حسن [illegible]

خورشید و ماہ [illegible] ہیں
[illegible]

مضمون [illegible] ہیں
[illegible]

مضمون [illegible] باغ [illegible] ہیں
[illegible]

[illegible] ہیں
[illegible]

[illegible] ہیں
[illegible]

[illegible] ہیں
[illegible]

آج [illegible]

[illegible] ہیں
[illegible]

[illegible] ہیں
[illegible]

[illegible] ہیں
[illegible]

[illegible] ہیں
عاشق [illegible]

حسن ثنا ہے

ان پیاری پیاری آنکھوں سے سرشار ہیں
دل کی ان ادا پر فدا ہیں

وله
ان پیاری پیاری آنکھوں کے فدا ہیں
غنچہ ہزار جان سے بہتر ہے [illegible]

وله
شمع کی طرح اٹھا دو زمین سے ہم ہیں
[illegible] ہزاروں فاقہ میں ہیں

وله
[illegible] اس کی [illegible] میں ہیں
[illegible] سے [illegible] ہیں

وله
گیسو دراز کی [illegible] سے
[illegible] لمبے [illegible]

وله
[illegible] شمع [illegible] میں ہیں
ناموس سے [illegible] اہل شام

قطعہ
[illegible] کے [illegible] دیکھا [illegible]
فاقہ [illegible] کیفیت [illegible] کیفیا

وله
[illegible] کی آنکھ [illegible] ہیں
[illegible] سے [illegible]

وله
[illegible] اس سے عابد [illegible] ہیں
قطعہ
[illegible] حسین [illegible] یہی [illegible]

وله
بابا کا مرتبہ [illegible] آنکھوں سے ہیں
[illegible] عابد [illegible] میں ہیں

وله
ایسے علاج عابد [illegible] اعلیٰ
[illegible] بھی [illegible] ہیں

وله
بانو کا [illegible] نہیں [illegible]
بازو میں [illegible] سے ہیں

قطعہ
زینب [illegible] کی [illegible] ہیں
[illegible] بعد [illegible] ہیں

وله
[illegible] آل [illegible] سے ہیں
[illegible] کی [illegible]

وله
[illegible] سے [illegible] ہیں
[illegible] [illegible] علی [illegible] ہیں

وله
[illegible] بارہ [illegible] عرض [illegible]
[illegible] کا اسباب [illegible] ہیں

وله
[illegible] بانو کی [illegible] سے
[illegible] زینب [illegible]

وله
بانو کی [illegible] سے ہیں
[illegible] اکبر جن [illegible]

[illegible] ہیں

وله
[illegible] بانو [illegible] پہنے [illegible] ہیں
[illegible] صغریٰ [illegible] ہیں

وله
صغریٰ [illegible] پوچھا [illegible] زینب [illegible] ہیں
آثار سارے [illegible] ہیں

وله
[illegible] ہیں
[illegible] شاہ [illegible] ہیں

وله
داری [illegible] ہیں
[illegible] ظلم [illegible] ہیں

وله
[illegible] ہیں
[illegible] نصیب [illegible]

وله
[illegible] جن [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

سلام

وله
[illegible] شاہ [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

[illegible]

نکلے ہیں

[illegible]

۵۳ سہل ہے بعد تمیل مرض دافع فشار
جہان میں خاک شفا ہیں

سب ادا ہیں آنسو بہایا کیجیے
ڈر ہے پاؤں چلنے سے ہیں

۵۴ آتش عشق سے پاؤں زار و زار
بیچ گانا زرق سمجھ کے کارو
سے ملک کیا کی سے ہیں

۵۵ گردش کی آسمان نے
سب جو آن پہ سے چلے ہیں
دالے سبھی فشار

۵۶ ہمنوا سنبھل کے اب موری
اب کرتی ہے خاک شفا کے ہیں
صبر کے بیچ میں ٹھہرا ہم
سکی میں آہ کو لشکر ہیں

۵۷ دولت جو بھری اہل پہ
سب بیضہ و ادا ابرا
دنیا پہ پست و نصیب
وہ نور کی زیر زمین

۵۸ اگر جگر کیا کہاں قطعہ سے کہاں
نہ ہے بیت زیاں
فانی جہان میں بس ہے باغ خلد

۵۹ حور و قصور سعود و اشجار اب سے ہیں
ہیں تمہیں حسین کی تخیل کا

۱۰ اے آہ صبا آن آنکھوں نا نکلے دم کی مرگ کا
سے گلشن کربلا سے ہیں
وشمل ابو سے گل شقی کے ہیں
قطعہ

۱۱ دیکھ نہیں کنار عالی سے ہیں
بیضہ جہاں الوداع
کہو ادب نہ شدت عطش
کشتی سے ہیں

۱۲ نعضون نے سب جبر فاقہ
ہیں تہا کیا تیر کا
وہ جنگ میں نہ تھا
دوسری کہا

۱۳ قطعہ بہکایا شمر نے تو عباس
جان علی ہو وفا سے ہیں
آقا کو چھوڑ نا یہ
نہیں نہیں نہیں

۱۴ فاقہ تک تو ہو جو سہ نہ بالی
قناعت صبر و رضا سے ہیں
یاں ہے ہم قناعت و تن بناہ

۱۵ جا بیٹھ ہو ایک دم میں ان کے ہیج سے ہیں
شیع میں سبیل ضا ہیں
جو ہے پیاری فقیر

۱۶ عیسی کیا نظام صورت
بالین و باز کے سے ہیں
اور ہے شعور

نغمہ
یہ نور کا نبیا کے ہیں

۱۷ اوج نا فقر تو ہو جو طلب
وطن ہیں سلیم
جو اور تکبر
سے کیا ہیں

۱۸ فانوس کی قدر کیا ہے
جو غلام انبیا
پوچھو انسے کی دو
سے کلا نبا

۱۹ ابھی زبان کی نصرت
پڑتا جہاں میں حیرت
حسین

۲۰ بخشش کیا اور کیا سے ہیں
نبی جو قوم کہاں وہ
سے ظالم بنا تو

۲۱ دو تن ہوں کو کھو دو
سر سے ہیں بیکلا
وہ اخوان شادا سے ہیں
ب ترقی

۲۲ فالین بادہ کو حاصل
سے گھر میں جو کہ
سجدہ کو دیکھ تو
سجدہ

قطعہ

۲۳ دولہا سے جب ولیکن کہا
سے کمال کی سب میں فنا سے ہیں
زیادہ کہ عجیب

۲۳ ماں نے کہا کہ صدقے گئی منفعل ہیں خوف دل
ان سے کہوں یہ بات کہ ابھی ان کا جی بہن

کیونکر کہیں یہ بات ہے یہ اب گھر
نہیں کتنا ہی کشتہ ہیں

۲۵ سمجھاؤ ریعوا نہیں
سب کی روح لعین کر ہیں

غالب یہ ہے کہ آج یہ کیا جو
ہم کو فلک ہے مرتے ہیں

۲۶ بانو نے تب کہا کوئی اس کو کیا جواب
مانگو غرض نہیں کہ یہاں فوج کے سر ہیں

۲۷ قطعہ سکے ازل ہی وہ ثنا کلی فخر ہیں
پھر لا و لکھا وہ بھی زبان پر ہیں صدا

اسکی زبان ہیں نہ وہ صدا
۲۸ نیزہ اٹھا کے آج ہے فاطمہ کا سر ہیں

ظالم نے نیزہ ترہ سے ترتیب
کہتے ہیں سر کی یہ بھی ہیں

۲۹ قطعہ مجھ پر ہیں رو کے سر اٹھا کے اہل عراق
بے درد و گلہ اشک بہشت

نوحہ ہیں جگر نہیں تھی ہیں
۳۰ آیکی نہ اب نہ کہا کہ ان کے ساتھ

خود مشتری کی ہے ان کو

۳۱ کیا یہ جو مشک خشک ہے یا اب بچا تھا
کیوں اس کو انکی لب سے ہے خطا کر ہیں

باغ آج یہ بے خزاں ہوا
اعدا سے دین بولے کہ یہ سر لے آؤ

۳۲ قطعہ اعدا نے جب کہ سب کو کہا کہ آج
حسین ہیں نہ یہ بابا

بولا سر کی بات یاد کرو
۳۳ سر جس کی فوج میں ہیں ساتھ اسکے ہمراہ

سنتے ہیں کہ اس طرف سے لوگ آئے
سب ہی فوج کی اب جو یہ لے کر ہیں

سرکش تھے سر ہیں
۳۴ لوگ دیکھو سر نیزہ کی زد

سر لے کے ہیں اہلبیت
محتاج اب بھی غضب

۳۵ کہتی تھی یا اہل کے خلقت کر ہیں
گرتے ہیں مشکل سے ہیں

بازو رسن میں ہیں وہ ترے
سلام

۳۶ مونس ہی آج زمین میں یہ ڈھونڈو
مجلس میں اہل عزا ہیں اہل عزا

سلام

سلام
۱ ہے زنجیر و دشمن سر ہیں

۲ مجرا کو ہو قید ہیں
محتاج وہ دو ہیں

۳ مجرا ہیں کہ وہ ظلم اس سے اڑ گئے ہیں
مکان دو بین کے بلا

۴ قطعہ سر کٹا ہے ہیں
صبر و رضا کی ہیں

۵ سر کا مجرا ہیں آج سب دو نیزہ
مشغول ہیں دو ہیں

۶ مصطفیٰ و علی آج سر ہیں
زینب ہیں حسین کی بہن

۷ سر کا مجرا ہیں کہ سوختہ
ہیں جگر ہیں

۸ فاطمہ سر کہتی ہیں
جان نثار کر

یہ لوگ جان ہیں
۹ فرات خاک شفا قبر ہیں

آب ہی مرض ہیں
نہیں اب ہیں

۱۰ کہتا تھا آخر کہ اب
مشتاق ہیں بہشت ہیں

۱۲۰۹
جگہ علامہ مجتہد نے پائی گنج صراط میں ہیں
فضل سے اس کے اثر ان کا ثواب
یہ ارشاد سے اس کی زین ہیں

۱۲۰۹ قطعہ
دنیا میں وارث آج اسی کے بادشاہ ہیں
سپہر میں قبلہ ہیں وہ منتہی بلا میں ہیں
جدا ہیں لب نہ تاب

۱۲۱۰
غدار و بیوفا و جفا کار و بے ایمان ہیں
سب اسی کی مہمان ہیں
غافل نہ تیرا نام ہے نور
آلہ ان آئین سرخرو ہیں

۱۲۱۱
اے جان تجھے یہ بوگا واں قضا میں
کربلا ابنا رضیلہ کر بس میں
خلق ہیں

۱۲۱۲
کہتے ہیں لوگ شمس و قمر خلق ہیں
سرخوش یا وہ نشان کی
مولا وہ وقت و نقش
بسنج شر ہیں

۱۲۱۳
سجا سب بسنتی
بجے جلیل حسین
بنام سب حج کا
جو نئے صدو بنا رو دیا سرخرو ہیں

۱۲۱۴
جو نئے یہ سرہیں

۱۲۰۰
ہیں میں اشک ان کا سر گیا ہیں
پنج ہیں آہ اس کی ان کا گھر ہوا
پھیلا آنسو کا ہار
ہو پیا آنسو
سیاہ روز ہے

۱۲۰۶
قاسم جو سرکشتہ سے شہ مرتضیٰ کی سر ہیں
بالیوں کی حنا
شائق یہ ہاتھ
من حباب

۱۲۰۷
الشکر سے رو و شیر حسب ہیں
یہ شان شیر صف آرا
پانچوں نشان سرکہا

۱۲۰۸
پانی ہوا و بند تو نیر سے آج برکا
اے میہمان آج زین
اس سے ہشیار آئی

۱۲۰۹
کہتے ہیں شاہ لا شوق جین مرتضیٰ
پو نہال سب بے وارث
بیاں ہیں

۱۲۱۰ قطعہ
بیٹھیں سلیمان ہیں
اہلبیت رسول خدا
سرکی تری خلق میں
ہے سر کا حکم سرخرو ہیں

۱۲۱۱
شیعہ جلیل ہیں پیاری اور
اے ظالم وہ تا

۱۲۲۱
کہتے ہیں لوگ کہ سب اللہ دان کا فاطمہ
یہ سب امین
بوجھ ان کے لئے ہو

۱۲۲۲ قطعہ
ہیں دونوں عالم علی کا نام
بوبین دونوں کا ہاتھ دھوتے ہیں
لا کھوں کی کا بچہ دولا
طلب دراج سرخ ہیں

۱۲۲۳
جس شہر کی شکست آئی دولت
اطفال بھی سب سرکشتہ
اکھاڑ سرکھا دیکھا ہیں

۱۲۲۵ قطعہ
حاکم سے شمر کا لشکر آل عبا ہیں
سر پہ یہ سرکشتہ
لوٹا اور دھنی

۱۲۲۶
کہنا ہزار و یکسن کا بیر
آگ قاسم کا گلوں کا باہر ہیں
پھیا سب کا شہیدوں

۱۲۲۷
اکبر کا ہے بہ عباس کا سر پہ ہو
ملک سے سر کی بری روا
زینب سر کی ہیں

۱۲۲۸
دیکھو وہ سر خیر النساء
حسین ساجد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سوزش پہ تمہارے سینے لالے تک گئے ہیں
شبیہ سے علم ہیں ابتدا سے بڑھ گئے ہیں

سلام

اونچا اعلا سے بڑھ گئے ہیں
قطرے دریا سے بڑھ گئے ہیں

کم ظرف حباب ہیں سے بڑھ گئے ہیں
بے مغز ببول سے عیب تر ہیں

اہل جنبش نے دوری سے بڑھ گئے ہیں
ارذل ترقیات سے بڑھ گئے ہیں

ہاں موسم نے نہال سے بڑھ گئے ہیں
حیدر کی ولا سے بڑھ گئے ہیں

سب بیکس ابر سے بڑھ گئے ہیں
نہ پائیں رنگ کان سے

روشن اختر یہ کچھ ہو کے جیتے ہیں
عرش اعلا سے بڑھ گئے ہیں

بلبل ہیں ریاض فاطمہ کے
اوج ہمت سے بڑھ گئے ہیں

گوشہ نشین ہیں پر جہان میں
عنقا سے بڑھ گئے ہیں

رہتے ہیں قرون پر جیتے ہیں
دریا دریا سخن

رونے والوں کے لعل ہیں
ابر شہید سے بڑھ گئے ہیں

نسبت میزان تا انسوان کہہ
مولی کی ولا سے بڑھ گئے ہیں

دیکھو طوفان دیدہ تر
چشم دریا سے بڑھ گئے ہیں

بادل آنکھوں کے وقت بارش
ساون کی گھٹا سے بڑھ گئے ہیں

شمس سحر کے چراغ ازو
زینت کی ہوا سے بڑھ گئے ہیں

اٹکے آنسو ہیں جیتے ہیں
تنویر دیا سے بڑھ گئے ہیں

اڑتے ہیں شعلہ فلک پر ہیں
میدان وفا سے بڑھ گئے ہیں

ہوا سے ہیں قد سرو شاخ
سرو باطوبیٰ سے بڑھ گئے ہیں

دولت کے مسند باد پا ہیں
عرش ہیں صبا سے بڑھ گئے ہیں

منزل کی نہیں آہ نالی
سب صد ولا سے بڑھ گئے ہیں

بابا کی جس سے نہیں کچھ تری
کیا ہے زمیں جو سے پاؤں گئے زمیں

بارِ شب سے میں ہوں پنہاں
ایسا کہ جیسے ہی اٹھا گئے زمیں

دیکھو درد جفا سے ہوں محام
ایسے سبک ہیں مثل جو اٹھا گئے زمیں

دل ہے کی دعا سے ہوں عیاں
اثر ادھر ادھر ہیں جو سے گئے زمیں

اتنا دریا سے جہاں میں
نہیں اثر سے جو بھی کہ گئے زمیں

آقا کی ثنا سے

سلام

سلامی کی لطف زبان ہم زبان ہیں
سخن کا امر اقدس ان اٹھا گئے زمیں

جس جہاں سے ہم آسمان اٹھا گئے زمیں
وہ کلاہ ہم زمیں کو وہ گراں اٹھا گئے زمیں

زیبا ہے سب جو اتنا گلہ لگا ارکے
سر ان سبک ہے کہ آسماں اٹھا گئے زمیں

رونی کی بھی جو ہو کہیں ہوا بہ ہشیار
زیب جہ ہم جس سے آسماں اٹھا گئے زمیں

علم سے صفی مستی سے بدن [illegible]
سر جیسے حرف غلط کیں دواں اٹھا گئے زمیں

ستون بھی گر سے جسم کا افق زمیں
سمجھیں بعد کے بال کہاں اٹھا گئے زمیں

عرش شہید کا جا ناری عرش اعلیٰ
جب زیں کی امام ہاں کہاں اٹھا گئے زمیں

سنی کی زخم بیداری شاعر زمیں
پڑھا وضو کے ہم بھی زباں اٹھا گئے زمیں

بلبلے روضہ دیکھ کر کیا نبی کہا
زمیں اور کوئی آسماں اٹھا گئے زمیں

علی کا دست کرم زرفشاں جو ہو نازاں
نوائے ابن بلبل آسماں اٹھا گئے زمیں

جو کھا کر کے در خیبر علی نے دی صد
کہاں جا کر اون بلبل اون اٹھا گئے زمیں

نقش سر ایسی [illegible]
بہار دل ہوں کی علی کا نشان اٹھا گئے زمیں

سر نامہ علم بہشت عزاداری
ثنا و صورت سخن امام زباں اٹھا گئے زمیں

سر آب جیسے آسمان کہاں شمعیں
حسین کہ آسمان ان اٹھا گئے زمیں

بنی کے روضہ کا سر حضر
گلہ کرو بھی بنا نکاح اٹھا گئے زمیں
بنگلہ کو دیکھ کیں باغباں اٹھا گئے زمیں
[illegible]

مطلع
ہوا ات اس نے سے [illegible] کبھی
[illegible] کمان اٹھاتے ہیں

قطعہ [illegible]
[illegible] اٹھاتے ہیں

[illegible]
[illegible] اٹھاتے ہیں

ازل سے [illegible]
[illegible] زبان اٹھاتے ہیں

[illegible] تیغ علی [illegible]
[illegible] اٹھاتے ہیں

جہان اشارہ ابرو [illegible]
[illegible] اٹھاتے ہیں

حسین کہتے [illegible]
[illegible] اٹھاتے ہیں

[illegible] چراغ [illegible]
[illegible] اٹھاتے ہیں

حسین [illegible]
[illegible] آسمان اٹھاتے ہیں

[illegible] کیوں [illegible]
[illegible] انقلاب [illegible] اٹھاتے ہیں

[illegible]
[illegible] اٹھاتے ہیں

حسین کہتے [illegible]
[illegible] اٹھاتے ہیں

[illegible]
[illegible] اٹھاتے ہیں

وفا [illegible]
علم [illegible] باغ [illegible] ہیں

[illegible]
[illegible] باغبان اٹھاتے ہیں

حسین [illegible]
[illegible] اٹھاتے ہیں

[illegible]
[illegible] اٹھاتے ہیں

[illegible]
[illegible] اٹھاتے ہیں

[illegible]
[illegible] اٹھاتے ہیں

[illegible]
[illegible] اٹھاتے ہیں

[illegible] عشق [illegible]
[illegible] جہان اٹھاتے ہیں

[illegible]
[illegible] جوان اٹھاتے ہیں

[illegible]
[illegible] اٹھاتے ہیں

[illegible]
[illegible]

سلام

[illegible] کہتے ہیں
[illegible] ہیں

[illegible] مجلس [illegible]
[illegible] ہیں

[illegible] سلامی [illegible]
[illegible]

بہار دیدۂ گریاں سے ابر کو نسبت

[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible] گل [illegible]

[illegible] سلامی [illegible]

[illegible] قطعہ [illegible]

[illegible]

قطعہ

جب سکینہ نے کہا فریاد ہے بابا دوہائی

بیدردوں نے بالی مری کانوں سے اتاری ہیں

زینب نے کہا [illegible] میں بانی

[illegible] کے لال [illegible] ہیں

کہا [illegible] نے [illegible] میں [illegible] [illegible]

سر [illegible] نوج اعدا

[illegible] زینب [illegible] ہیں

جب [illegible] سکینہ [illegible] سے ہیں

سوال [illegible] زینب [illegible]

[illegible] ہیں

بیماری [illegible] ہیں

[illegible] ہیں

[illegible] ہیں

سلام

سب جو [illegible] آل شاہ شہید آکے کہتے ہیں

اے سلامی [illegible] فغاں [illegible] کہتے ہیں

عصمت گئی باجرہ تو فضہ نے کہا

[illegible] دعا سے کہتی ہیں

اہل بیت نبوی [illegible] نے کہا

[illegible] کہتی ہیں

قطعہ

طوق [illegible] [illegible]

نہیں معلوم [illegible]

[illegible] آگے [illegible] کہتی ہیں

آل [illegible] جب [illegible] [illegible]

یہ وہ صحرا ہے [illegible] کہتے عباس

[illegible] کہتے ہیں

کہاں [illegible] [illegible]

بن علام [illegible] سکینہ نے کہا

قطعہ

[illegible] بابا [illegible] کہتی ہیں

[illegible] [illegible]

[illegible] کہتی ہیں

بولے سجاد کہ [illegible] صبر [illegible]

[illegible] سلسلہ [illegible]

قطعہ

[illegible] قاصد نے جو پوچھا تو کہا [illegible] کہتے ہیں

سب مجھے ابن بتول [illegible] کہتے ہیں

[illegible] وطن

[illegible] کہتی ہیں

[illegible] [illegible]

[illegible] کہتی ہیں

[illegible] کہتی ہیں

[illegible] [illegible] خدا

[illegible] کہتی ہیں

[illegible] [illegible]

[illegible] کہتی ہیں

[illegible] [illegible]

[illegible] کہتی ہیں

[illegible] [illegible]

[illegible] کہتی ہیں

[illegible] [illegible]

[illegible] کہتی ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سے جامِ مے کی مجلس میں
گلی میں طوق ... ہے بالیدن ... / ... آتشِ ... میں
بکھ صف کی ... محفل میں / ... بیاباں میں
عشق سے یوسف نشیں ... / ... افلاک ...
دم ... زینت ... مونس / زمیں پہ ... داغ ... یاد ...
... مظلوم ... / ... ذوقِ ... بیاباں

ن

جہاں میں خاک ... / ... ان کو ... آفتاب نہیں
فروغ کیا ... / ... تاب نہیں
حسن ... شمع ... / ... اضطراب نہیں
... چلنا ... / ...
نہ ... ہوا ... / ... خواب نہیں

علی ... سر ... / ... بہ ... نظر ... نہیں
... کعبہ ... / ... قلمدان ... نہیں
صبح ... / ... انقلاب نہیں
کبھی ... / جہاں میں ... ہو
... کیا ... / ... جواب نہیں
دم ... / ... گناہ ...
... گر ... / ... آفتاب نہیں
اندھیری ... / چراغ ... شب ... خواب نہیں
... کہ ... / ... ساقی ... جواب نہیں
... / ... کباب نہیں
وال ... / زبان ... ہو ... سانس ...
... ضعیفی ... / ... کتاب نہیں
قدیم ... / ... حساب نہیں

... ہو ... / ... انقلاب نہیں
... ہم ... / نجف میں ... کباب نہیں
... کی ... / ... شراب نہیں
... / تصورِ رخِ شیریں دل میں ... / ... آب نہیں
... / ... عذاب نہیں
... / ... نقاب نہیں
... / ... شراب نہیں
... / ... نقاب نہیں
... / ... دل کا ...
... / ... نقاب نہیں

ع جیسے ہیں نوک سر سناں خار کی تن
اوس کی وزن اوں اصلاب نہیں
جہاں میں اک سر کبھی
ہیں میں ہیں اک سی ہیں نہیں

ع چھوٹی کھیلتی نہ ہیروں میں
کا بادل ہی برستا نہیں
بجاری چشم کا جائے مولا
آ کر بجا نہیں تا نہیں

ع غلام ہیں ہم بری آن کی
ڈالوں میں ہیں ان ہیرے
فنا رکی مری
کیا ہوا بانا نہیں

ع گلی بی باغ جہاں میں
ستم کا باب نہیں
یہ گلی میں نہیں بن پھول ہیں
اسے باب نہیں

ع بہارے آئے ہو دوا دوستہ طلب نہیں
ہر دم حساب
ادھر نشانہ ہیں ہی ہو
خبر ہوں اس عموم

ع کلیوں پہ پیرا کی
وصیت اب نہیں
باغ محبت نہیں

ع دل میں ہے کہ ہجر کی دیکھے غم نہیں
نیند نہیں
سر گلی کی یہ ہیں عشرت تو ہی
بجائے اس کے کہیں لو بہ عبا

ع شنا کب ہی تیر کا جب
لب بہ نہیں
سوالا سی ایسے تیرا
نہیں نہیں
سر گلا صفر

ع بانو کہتی تھی کہ سر کے طرح
غضب نہیں
اپنی ملنا نہیں اور
افسوس

ع حسب شاہ آل محمد کا
یاد نہیں
کہ دوا سر کے چہرہ
سے پہلا

ع نوجوان علی اکبر کی
فلک نہیں
تم پیا ہی جسم کو تیری
طلب اوٹھا

ع ابل کیسی کہ ہے شتم عابد سے قدم
بھی نہیں
اتنی بجاری اوتر
کبھی

ع عزیز ہیں ہو چہیتی تری
نسبت نہیں
نسبت زہرا ہوں

ع وہ نہیں کے گر سر لا کہ نشاں
نہیں
آج سر مجھ پر سر کہ
ان پیاروں کا ساتھ میں

ع کیسے تھے عابد بیمار
جلاوطن نہیں
با وفا تو دی ابجد

ع کس کے گھر بال
طاقت
ہوئی گری نامہ میں

ع جہاں وہ زن
آل عبا نہیں
نہیں

ع اس کا شہر
نہیں

ع کیسے شاہ تخت
نہیں
مطلوب ہے کی طلب

[illegible]

سلام

[illegible]

ای فلک لے آیا ہمیں ابن سعید [illegible]
[illegible] جہاں میں [illegible]

[illegible]

جب نظر آئے [illegible]

[illegible]

تنگی سے [illegible] یاقوت احمر [illegible]

جل [illegible] آتش [illegible]

[illegible]

[illegible]

شعله مو
شغل ... بن
جوبن بلک نم شمد وین کی ...
چھاون ٹلوار ون کی ... بن
... غش ... بن

۲۱۰ شاه ... بلبل ... سمل
... ودوست ... ابی
... بن

۲۱۱ داه دی جرات ... با با
... بن ... ذوالفقار حیدری بن

۲۱۲ ذوق فاطمن ... نگی ...
... کی جنگ ... بن

[illegible]

۲۱۳ ... وفا ... بن
... شاه ... بن

۲۱۴ ... سلطان ...
... بن

[illegible]

[illegible]

سلام

تھا [illegible] ہاتھ میں

[illegible] شبیر ہاتھ میں

اے [illegible] وفا کے [illegible] ہاتھ میں

[illegible] ہاتھ میں

[illegible] ہاتھ میں

[illegible] کی تصویر ہاتھ میں

[illegible] حسین کی [illegible]

[illegible] آفتاب ہاتھ میں

[illegible] شبیر ہاتھ میں

[illegible]

جب ذبح [illegible] ہاتھ میں

[illegible] مصحف ناطق [illegible] ہاتھ میں

[illegible]

[illegible]

۲۳ کا پنجہ ہے تمام بہشت میں موتی نور بو نیکا
پہ واد و معانی کی یا غیب سے اڑایا ہے میں

سلام

۱ مجرا کیا جب تو لشکر نے تیغ و سناں وار اڑایا ہے میں
تیغ دو دو جسم کو [illegible] اٹھایا ہے میں

کا پرو تیغ ہے [illegible] سب پر [illegible]
۲ نور نکیا شعبون کو گر کو یاران [illegible] اٹھایا ہے میں

حب حیدر و [illegible] سخا الله سے فیض
۳ شفقت [illegible] جود و [illegible] کا تھا اٹھایا ہے میں

واہ ری [illegible] شاہ دین [illegible]
ایک [illegible] علی الله [illegible] اٹھایا ہے میں

۴ واہ رے [illegible] سب [illegible] حیدر اٹھایا ہے میں
زینب [illegible] یا جیب [illegible] اٹھایا ہو میں

۵ زخم [illegible] سینہ [illegible] اٹھا [illegible] اٹھایا ہے میں
[illegible]

۶ بال [illegible] نہ تھی [illegible] مٹنا ہے
[illegible] زینب [illegible] اڑایا ہے میں

[illegible] سر میں [illegible] اٹھایا ہے میں
۷ معرکہ [illegible] بن [illegible] اٹھایا ہے میں

لاش [illegible] سجا [illegible] میں
۸ [illegible] بوان [illegible] اٹھایا ہے میں

جیش میں [illegible] اٹھا
۹ شاہ [illegible] تیغ میں [illegible] اٹھایا ہے میں

ذوالفقار شاہ مردان [illegible]
۱۰ لائے [illegible] سکینہ [illegible] اٹھایا ہے میں

لاش [illegible] شاہ [illegible]
۱۱ الله الله [illegible] اٹھایا ہے میں

[illegible] مولا [illegible]
۱۲ [illegible] اٹھایا ہے میں

[illegible] اٹھایا ہے میں

۱۳ [illegible] نکیل [illegible] کیا [illegible]
[illegible] جہاں [illegible] اٹھا ہوں

[illegible] اڑایا ہے میں
۱۴ [illegible] اٹھایا ہے میں

[illegible]
۱۵ [illegible] اٹھایا ہے میں

[illegible] اٹھایا ہے میں

سلام

۱ سلامی [illegible] صلا [illegible] میں
[illegible] احمد [illegible] میں

چراغ احمد [illegible] میں
۲ [illegible] میں

[illegible]
۳ [illegible] میں
[illegible]

دکھا کے گلشن ہستی میں فصل گل کی بہار
حسین ہیں جو ہیں جان اہل عزا محرم میں
زمین کہاں ہے سماں آسمان نہیں باقی
[illegible] آنکھ سے [illegible] محرم میں

حسین کے ناز سے صغیر بنا
نثار دیکھا [illegible] جان نبی محرم میں
علی کا لال ہے مسکن بیاباں [illegible]
غضب کی جا ہے کہ ہوا صبح کو قتل

بنی نور اللہ نبی ہے [illegible] میں
نبی کے [illegible] بنا محرم میں
بنا تھا [illegible] سر مرتضیٰ
ستم کے گلشن میں [illegible] محرم میں

ہوا جو [illegible] لاشہ [illegible]
سنا نے [illegible] کیا امام محرم میں
مصیبت جو [illegible] جا محرم میں
جدا جو [illegible] سبھی تھی
[illegible] سر [illegible] محرم میں

فلک [illegible] سے [illegible]
حرم کے [illegible]

[illegible] شمس [illegible] تن
علی [illegible] ماتم میں [illegible] محرم میں
علی اکبر کا خون [illegible] محرم میں
جلے بین کا سر کا
[illegible] نے سینہ سے لاشہ اٹھا کے محرم میں
نجف سے آئے [illegible]

محرم حسین تھا [illegible] محرم میں
[illegible] خون [illegible] محرم میں
کہا کہ [illegible] محرم میں
ہوئی [illegible]

تمام

[illegible] گل [illegible] ہوا فنا چمن میں
[illegible] چمن میں
سن [illegible]
بلبل [illegible]
[illegible] چمن میں
وقت [illegible] چمن میں
[illegible]

[illegible] بلبل
[illegible] جو چمن میں
[illegible] چمن میں
سینہ [illegible] آل عبا کا
[illegible] چمن میں
[illegible] چمن میں
[illegible] زخم [illegible]
[illegible] چمن میں
لالہ [illegible]
[illegible] چمن میں
[illegible] چمن میں
جنگل میں [illegible]
[illegible] چمن میں
[illegible] زبان [illegible]
[illegible] چمن میں
اب [illegible] بلبل [illegible]
[illegible] چمن میں
[illegible] چمن میں
[illegible]

سلام

منبر پہ علم فوق یہ ہین بر سر محراب مین
ای مجرائی ہین مرتضی جوان نکل [illegible]

آتی تھی صدا ہر طرف اس کل موج شفق سے
فردوس کی خوشبو ہے [illegible] مین

ورنہ نہ شہ کے جو تن پر تیغ جفا مین
کیا پایا پر آب و [illegible] علی کو

پہنچو عبادت تھا حسین ابن علی [illegible] مین
نزدیک تھی [illegible] سیارہ

سرکٹنے تھے ترے از ازل سے شہید [illegible] مین
و فضل [illegible] ازا نام سے [illegible]

بیجان ہوا [illegible] تھا تسے [illegible] مین
ای جان [illegible] شہید [illegible]

زینب [illegible] بپھرا [illegible] ہنسی کہ غم
پہ بلکہ تر [illegible] بنت [illegible] مین

تھا ان کا چلن [illegible] جان [illegible]
تھا ہو [illegible] بلا شہ و سلیمان [illegible] مین

[illegible] کی خبر [illegible] سیمان ضمیر
کہتے تھے لعین [illegible] زمین [illegible] زبان مین

سمجھا [illegible] دل فاطمہ [illegible] بیٹھے
زندان مین سجاد کے تلوار [illegible]

کانٹوں [illegible] جگہ [illegible] آل [illegible]
بانو نے کہا [illegible] ویران [illegible] صغیر

قربان گئی سو [illegible] اغوش [illegible] مین
اللہ کی [illegible] عاصی [illegible] شبیر

مصروف [illegible] ہین [illegible]
دولھا نے کہا [illegible] شہادت [illegible]

ہوئے بین [illegible] کی [illegible] مین
سرکٹنے [illegible] تیرے [illegible] مین

[illegible] شاہ [illegible] سے
[illegible] عباس [illegible] مین

بپھرے [illegible] زینب کی [illegible]
[illegible] تو [illegible] شور [illegible] مین

شور [illegible] سر [illegible] بجد [illegible]
خندان [illegible] بعد [illegible] مین

[illegible] تھا [illegible] میدان
آغوش مین [illegible] آپ [illegible]

[illegible] سے [illegible]
کہتے [illegible] عدو [illegible] مین

[illegible] زینب [illegible]
مقتل کی زمین [illegible] بیابان

[illegible]

سوئے نجف ہمیں بخشش ملیں یہ جنت

رہا تمہیں اگر دوستی آل عبا میں

سلام

[illegible] سر ہے کربلا کی زمیں

حرم کی طرح مقدس ہے کربلا کی زمیں

جنان بہشت ہے گلزار کربلا کی زمیں

نوراں بہشت ہے کربلا کی زمیں

وہ آفتاب ہے [illegible] کربلا کی زمیں

کہ جسکے سامنے ذرہ ہے جابجا کی زمیں

داغ عشق ہے [illegible] جسکی [illegible] کہ

ہے [illegible] ہے کربلا کی زمیں

وہ پھول [illegible] زینب [illegible]

[illegible] دن [illegible] ہے نینوا کی زمیں

لکھا ہے [illegible] بہشت کو

فرشتے لا [illegible] کربلا کی زمیں

[illegible] شفا [illegible] کربلا کی زمیں

[illegible]

نہ تقریر کی [illegible] آمر [illegible]

ہے منفعل [illegible] عرش کی زمیں

بڑھے جہاد کو [illegible] دعا

[illegible] لہو [illegible] کربلا کی زمیں

نکھر [illegible] ہے [illegible]

صدا یہ دی [illegible] کربلا کی زمیں

[illegible] ہے [illegible]

[illegible] کربلا کی زمیں

بہشت [illegible]

عذاب قبر کا کیا خوف [illegible] کربلا کی زمیں

خط فرات [illegible]

زمیں [illegible] کربلا کی زمیں

ہے جو [illegible] لہو میرا

حسین [illegible] کربلا کی زمیں

[illegible] گلشن [illegible] کا لال

فرش [illegible] کربلا کی زمیں

[illegible]

کہا [illegible] عباس [illegible]

[illegible] کربلا کی زمیں

کہا [illegible] سبط [illegible]

[illegible] کربلا کی زمیں

امام [illegible]

[illegible] شاہ کا [illegible]

جب آفتاب [illegible] کربلا کی زمیں

زمین [illegible]

[illegible] کربلا کی زمیں

سوچا [illegible] استقلال [illegible]

[illegible] کربلا کی زمیں

دیا جو [illegible]

[illegible] آسمان [illegible] کی زمیں

کہا [illegible] عرش اعظم

کہا فلک [illegible] نینوا کی زمیں

کہیں [illegible] جنت [illegible]

یہ شوق ہر ایک کو ابھی ہو تو ہو کیسے کلمہ خالق کا
اٹھاؤں میں بلا کو [illegible]
وہ جھکا کے سر [illegible] ہلال سے
دیا ہر اوج ہو نیس کی طرح [illegible]
کہ زمان ہر سلام [illegible]

سلام

ادھر کی اب ہوا ہر اور میں ہوں
نواح نینوا ہر اور میں ہوں
غبار کربلا ہر اور میں ہوں
سلامی کیمیا ہر اور میں ہوں
فشار قبر کا [illegible] نہیں خوف
[illegible] کربلا ہر اور میں ہوں
علی آئے ہوئی سب [illegible]
یہ جو تو [illegible] کا ہر اور میں ہوں

سنین [illegible] عمال کا
نہیں [illegible] بفضل [illegible] ہر اور میں ہوں
کہ اب [illegible]
نہیں دل کو ہوس [illegible] ہر اور میں ہوں
ہوائے کربلا ہر اور میں ہوں
[illegible] امر [illegible]
کہا [illegible] ہر اور میں ہوں
تصور [illegible] مرض میں
[illegible] ہر اور میں ہوں
[illegible] فضا ہر اور میں ہوں
سبب [illegible] شاہ
[illegible] ہر اور میں ہوں
[illegible] کی ہوا ہر [illegible]
[illegible] ہر اور میں ہوں
کہا [illegible] ہر اور میں ہوں
ادھر [illegible]
[illegible] ہر اور میں ہوں
صفحی [illegible] ہر اور میں ہوں

[illegible] ہر اور میں ہوں
علی کی [illegible]
[illegible] ہر اور میں ہوں
امام [illegible] کربلا میں
[illegible] ہر اور میں ہوں
[illegible] شفا ہر اور میں ہوں
[illegible]
علامی [illegible] ہر اور میں ہوں
وہ [illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible] ہر اور میں ہوں
[illegible] ہوا ہر اور میں ہوں
[illegible]
[illegible] ہر اور میں ہوں

[illegible]

سلام

[illegible] مجلس عاشق [illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ کہتے تھے [illegible]

[illegible] نالہ کوتاہ [illegible]

[illegible] شاہ لاشوں کی [illegible]

[illegible] قاسم و عباس [illegible]

[illegible] شاہ کہتے تھے [illegible]

ولہ
شب میں نہ دن میں نیند ہے [illegible]
منتظر ہوں میں [illegible]

ولہ
[illegible] چھپا ہو کے گھونگھٹ میں یون
جگنو [illegible] نشیمن میں ہوں

ولہ
باغ فردوس میں [illegible]
عندلیب چمن [illegible]

سلام

ولہ
چشمہ [illegible] بہار اودر میں
[illegible] ہیں صبح [illegible] بیمار اودر میں

ولہ
[illegible] اور [illegible] ہیں
گل [illegible] سیاہ اودر میں

ولہ
آنکھ گل سے جو [illegible] بیمار اودر میں
ودر میں باد بہاری [illegible]

ولہ
رو شمیم [illegible] چشم [illegible]
خاک ہو کا [illegible] بود و بار اودر میں

ولہ
[illegible] شبنم [illegible] سے ہار اودر میں
[illegible] چاک گریبان [illegible]

ولہ
[illegible] میں مژگان [illegible] بہار اودر میں
باندھ و آب [illegible] سے گری

ولہ
[illegible] گریبان کے [illegible] اودر میں
لالہ [illegible]

ولہ
گر [illegible] آنکھ [illegible] سیمین [illegible] میں
[illegible] بہار اودر میں

ولہ
[illegible] علی اکبر [illegible]
ان میں [illegible] کا سال اودر میں

ولہ
[illegible] چاک گریبان [illegible]
ہاں [illegible] کا گریبان [illegible] اودر میں

ولہ
[illegible] بہار اودر میں
[illegible] ہی حاضر [illegible] بہار اودر میں

ولہ
[illegible] نقش کی [illegible] بہار اودر میں
دیکھو [illegible] ہیں

ولہ
[illegible] قاتل سے [illegible] اودر میں
[illegible] چلا [illegible]

ولہ
[illegible] عزت [illegible] بیمار اودر میں
جا بجا [illegible] سیاہ [illegible]

ولہ
جس طرف [illegible] بیمار اودر میں
[illegible] زینب [illegible] بتول

ولہ
[illegible] سے بیمار اودر میں
جنکی [illegible]

ولہ
[illegible] است [illegible]
[illegible]

صحرا
آدمی سے تا بہ حیوان وحش و طیور صحرا
روتے ہیں سب کیا کوہ نے یا اور دمن

کیا فلک کی نہیں نسبت ہم پر ہو مادا
خون کے اشکوں سے بھرا اپنی ہے دامن

مر گئے شہ بھی ہمارا تو دنیا سے عدو
جبر یا دولت عقبیٰ سے بہار اور دمن

سلام

اے محبو کیا کہیں سر ہمیں گریبان کہاں
کیا کہیں سر مکان کیسا یہ ایمان کہاں

وان تو ہر حال ہم
جس کو چھوڑا ہے اس کا گریبان کہاں

سر کے لا دو ہوں سمجھ کے منصف گریبان
جان ہی سے گزرے سوا ایمان کہاں

بس میں بخشش قبلہ دل ہم کو ایمان کہاں
پہنچے نہ قتل ہم پر گریبان کہاں

کہتے تھے شاہ ہر اک ہیں نہیں خبر کی ہے
بجائے کہکشاں سقف گریبان

بجائے مکھڑے کو خون جگر کی آگ کر
نہ تم نے جب جگر کا اور گریبان

نانی دیا مارے جنت داد و گریبان
پر یا سحاب مست ہیں

دیدار بھی جا کے نعرہ افغان کہیں
بیچا ہے فیض ساقی کوثر گریبان کہاں

ہوئے کہیں ہو نہ بدن سر خلق میں
یا نہیں کہیں سے ہم کو گریبان کہاں

ہو تیرا رنج تو یا دل سے
سرے کو دیکھا تو کہاں گریبان کہاں

کہتے تھے شاہ دو عالم اک کے گریبان
کیا تیغ نہیں خنجر کو جیا سے حق

کہتی تھی اسے علی اصغر گریبان
ڈھونڈا ہی ملکو دامن سے خلق

کہتا تھا شمر کو یا گریبان کہاں
میں کیا کہوں کا ماں خنجر گریبان

قطعہ
کیا شہ کرنے کس طرح سے سنتی شاہ کو
سجاد کی کلائی گریبان کہاں

یارب نہ جانے ہوں کس میں ہم
سیکڑوں ہم نے ہاتھ اس گریبان کہاں

بابا تو گئے اب کیوں ان سب سے کہتی
لے جائیں بہن زینب گریبان

قطعہ
مقتل میں سنہ کی لاش زینب مضطر گریبان
اے بھائی آرزو

اب تم کہیں صحرا کہیں اب سر گریبان
ہر وقت ہوں تم کا اپنا حال سب گریبان

بیٹے سر کو دیکھ بیماری کیا
قاتل سے شاہ کے خنجر گریبان کہاں

انصاف کرو تو کاہے کو بیٹھ بیں
شہروں میں جنگلوں میں یہ زینب مضطر گریبان

جھال کو دل زینب نے خطا میں تیار
حیف ہے ضمن میں تن سے کل سر گریبان

حیکی ضمیر کا

١٨ صفین میں جس دم ہیں جیب میں جبریں میں
تیغ دو پیکر سر گریباں کہاں
چمکی علی کی ابر میں بجلی
شمشیر کی ابر میں خیبر سر گریباں کہاں

١٩ دیکھو ہیں مرحب میں شمشیر کی
ابر میں حیدر سر گریباں کہاں
دیکھو بدو کو لے ہیں سما میں

٢٠ افلاک میں زمین میں ہوا میں سر گریباں کہاں
بیٹا ہے ایک ماتم میں جہاں میں

٢١ ولیس جگر میں سینہ زنوں میں
گم ہے زینت سر گریباں کہاں
ڈوبا ہے ایک غم میں نجف میں

٢٢ مشہد میں کربلا میں نجف میں سر گریباں کہاں
کیسے گل ریاض پیمبر نہر میں

٢٣ صحرا میں قتلگاہ میں نبی میں پیمبر سر گریباں کہاں
دیکھا ہے خون سے جنت میں

٢٤ جو ہیں جناں میں فلک میں مطہر سر گریباں کہاں
رکھا ہے شہ کا فرق

٢٥ صندوق میں تنور میں نیزہ میں بن میں سر گریباں کہاں
رکھا حسین کا سر شام میں

٢٦ زنداں میں دشت و در میں سر گریباں کہاں
آل نبی کا محل میں

٢٧ گھر میں شاہ کے ماتم میں سر گریباں کہاں
جا جا کے رو عاشق

٢٨ مونس سخن کی سر گریباں کہاں
تیغ زبان

سلام

١ شاہ تنہا ہیں مددگار نہیں
مجتبیٰ کوئی علمدار نہیں

٢ قدرداں کم ہیں بہت اہل کمال
جنس ارزاں ہے خریدار نہیں

٣ شنشفاقی کعبہ کی آسماں
شور حضرت کا عزادار نہیں

٤ سر ہے مجلس ماتم
بازار نہیں

٥ شاہ کہتے تھے انکار نہیں
حسین

٦ قطعہ
عمل ہوا جب کہ شمشیر حسین
تلوار نہیں
غضب دشمن

٧ جب بڑھا پاؤں تو کا دم جانا نہیں
جب چلا ہاتھ

٨ کہتے تھے سب علمدار نہیں
اے عباس

٩ نہر میں گل خار نہیں

قطعہ
ظلم تھا کوفیوں میں کہ عابد بیمار
اس پہ یہ ظلم کہ ... سزاوار نہیں

نہ وہ تاج سر پہ غش ہے کہ دستار نہیں
آج گو دوش پہ ... ردا ہے

دم میں جب بیڑی تو جلاد کہ بیمار نہیں
سب کا عیسیٰ ہے کہ بیمار کہا

قطعہ
بیڑیاں پاؤں میں ہیں تو عابد انکار نہیں
نالہ و سجدہ ...

سالک راہ خدا ہے کہ چار نہیں
خطر وار ہے

بار امت ہے اٹھایا جب دشوار نہیں
طوق کا بوجھ بھی زخمی نہیں تن

سمجھا ہے کہ زخمی تن آزار نہیں
... تیغوں سے تن

پاس انہیں بالکل نہ پرسا ہے تو
طوق ہے اور بیڑی جو خونخوار نہیں

جھک گئے گو نہیں سے کبھی ان کا
سر تیغ جو یہ وہ تلوار نہیں

سلام

شہ بولے کہ بجز ان کے جو ہم خطر نہیں
دل محزوں ہے کہ ... کی خبر نہیں

بانو ... تیغ کہ ہاتھ وہ بیدار نہیں
سب ... سر نیزہ پہ

زینب ... دیکھ کہ ... بسلم نہیں
ہاں ... سر نیزہ

بیٹی نے ... سکینہ سر ... بیمار نہیں
جاں ...

کس عوض بیکسی ... نہیں
سر ... جب ... نہیں

نہ کہا فاطمہ کیا بی بی کی ... نہیں
... ساتھ کہا ...

ہر دن پہ کیا فاطمہ ... نہیں
لائے نشانہ دیں

شاہ دیں ... ناز تو ... نہیں
... کوئی ... نہیں

شاید کہ ... اہل شام
سر کی شکل دیکھ کہ جہاں ... نہیں

قدرت خدا کی ہے کہ ... یار یار
صغیر ... فراق میں ... نہیں

اور ات کیا جہاں ... اس
وزن کی ... ماتم ... نہیں

ماتم شاہ دین ... نہیں

سلام

شعر
شبیرؑ سے ہمسر نہیں اور ہوئے ہیں
شہ آب گہر سے دھو رہے ہیں

نعت
اکبرؑ سے جیسے سر گردی کا بار ہیں
اپنی دولت کو کھو رہے ہیں

شعر
محبوبِ خدا کے تن سے ہوئے ہیں
اعدا خون میں ڈبو رہے ہیں

شعر
دل نے نہیں نہیں سر ہیں گنہگار
رونے عصیاں کو دھو رہے ہیں

نظم
شعر
پریشان سے گھر ہیں
گریاں موتی پرو رہے ہیں

شعر
شبیرؑ کا کھانے کو
مجرا تو اپنی ہو رہے ہیں

گلشن میں ہم ایسے ہوئے ہیں
سرخ میں نہیں دیکھ تو ہوئے ہیں

شعر
اے رنج میں خستگان مرے
بے سبب اجنت سے سو رہے ہیں

شعر
اب برگِ نخل سے ہیں
آب زار سے سر زیر سایہ ادان

شعر
اعدا غضب سے غش ہیں
یہ قرطِ عطش سے ہیں وہ رہے ہیں

شعر
صفر جو
کہ اب حیات ہے ان کے ہیں
یہاں جان سے ہاتھ دھو رہے ہیں

شعر
سبز چمن پرانے ہیں وہ ہی گل
کانٹے مرے تن میں بو رہے ہیں

شعر
انیسؔ بتا یہ خون الفاظ
مضمون کے گوہر پرو رہے ہیں

سلام

شعر
مجلس عزا ہے اس میں سماں ہے
بلبل کی بہ مجلس میں نالہ
رنگین ہیں
کیا سکتا ہیں

شعر
اب دولت دولت کبھی ہے وصل الدنیا
اب دولت کی وصل کی دولت دہر
ناحق ہیں

شعر
کربلا میں با گھر کا کھو سکتا نہیں
وہ انسان دولت و لاولد کو سکتا نہیں

شعر
اے دوست ہوس اعمال امید
آب زمیں ہیں انسان سو سکتا نہیں

شعر
کانٹوں میں میں باجو سکتا نہیں
پیر میں جیب سی پائوں ہو سکتا نہیں
گریۂ جو سر کو جو

قطعہ
شعر
سینہ بھی ہے با تو ہیں نہ ہنسا ابھی اے صفدر کہ ہیں
ان بیان صعف بجا ہی کیا کہو سکتا نہیں

عرضحال

[illegible]

سلام

[illegible]

یکتا ہے شش جہت میں تیرا جلوہ گری
سب تیرے سودائی کے عاشق ہیں بے خبر

مرے سر پہ بار ہے
پامال نقش قدم ہیں

کیسی ہے مثال تیرے زلف کی
کچھ نہیں جو غبار راہ ہے

نقش ہیں بے رنگ کہیں
سب ہے آپ ہی کے سوز میں

وہ کوئی تیرے زمیں پر آسماں نہیں
جو وہاں بیٹھا ہے زمیں پر بادشاہی

علی کی تیغ سے کعبہ کی زمیں
زندہ ہے سب جہاں کا

بلا قید اس میں سائل تھا حاجت مند
سب کے جو ہے پاس تیرے حکم میں

مستی نہ تھا
شاہ کو وہاں عجز سے یہ باب

وطن کا جن کا بھولا ہے عبرت سے
یا علی بن ... سے

وہ ملک اور وہاں باطن
کا نقش نگاہ میں

بنی دوستی تیری ... ہے
عادت مرشد ... سے

جھک کر تیرے در پہ جبیں
زمیں پر سجدہ کیا

کیا ہوئی آگ دوزخ کی صدا
دل میں تیرے نقش ہیں

زندگی ... تیرے سر
کربلا میں ...

احسن بیشک ہیں
وہ بچہ ... ہیں

وہ ماہ تمام جو ہے اوج یا ایہا
سب ہیں تیرے لب پر

کسی نے تیغ میں جنگ ...
سرخرو ... عباس غازی

بے غم ... سے ... ہیں
بیکس سے ... اوپر

جاری ہوا جو دہان ... سے
گر رہے ... خطاب ... سے

وقع جلنے کی ... سوختہ
چاہتا ... دل سے

سلام

جنگ میں نہ ہوں گے مرا لطف سخن
بیٹھ تن زار

مجرائی کل ... میں
مجرائی در پہ ... سخن

رونا ہے افتاب ... زمین
یہ آسمان ... کر

ہے حسین تیغ دوپہر ... زمین
... شب ... نہیں

ہوتا ہے دل ... صف
جہاں جہاں میں بہار

دریا بہ سنگ آج بیابان میں
دوست ... جو یہ ... ہیں

کہتی تھی ظالمو دیکھو سر ہے فرق امام مرا
یہ سر نبی کا ہے [illegible] زمین نہیں
اکبر کا حسن دیکھو سر ہے آفتاب
[illegible] اس سر نہیں
منہ پر نقاب تھی کھینچی
کہتی تھی شاہ [illegible] انکا جلن نہیں
بیت [illegible] تھی فوج شام
کہتی تھی [illegible] دیکھے انکا جلن نہیں
نکل کر زینب [illegible] دنیا سے انکا جلن نہیں
[illegible] شبیر [illegible] زمین نہیں
شکل علی کی [illegible] بیچاری کا [illegible]
دس لاکھ [illegible] شفقین
کہتی تھی شاہ دیکھو سر زینب کی [illegible] نہیں
زندہ ہیں فاطمہ [illegible] شب
دونا ہے آفتاب بھی [illegible] نہیں
داغ غم حسین ہے سورج [illegible]

اکبر کی لاش دیکھ کے سر کٹ گئے حسین
[illegible] کفن نہیں
بیٹا تھا ایک [illegible] لاش
خورشید سر [illegible] نہیں
اکبر سے آفتاب [illegible] نہیں
[illegible] روز
نیزے پہ سر کربلا کے [illegible] نہیں
گردش میں [illegible]
اکبر کی خاک [illegible] نہیں
[illegible] اکبر [illegible] دیکھا
[illegible] صفائی [illegible] نہیں
چہرہ [illegible] اسکا بدن نہیں
[illegible] شاہ
[illegible] دیکھے [illegible] نہیں
صغرا [illegible] دیکھے [illegible] نہیں
بتا لب فرات [illegible]
[illegible] نہیں
[illegible] بچھا [illegible]

سلام

[illegible] شرمساروں میں
مجرائی [illegible] شاہ [illegible] عزاداروں میں
[illegible] قہر
[illegible] عزاداروں میں
[illegible] شاہ
[illegible] ہمیشہ [illegible] میں
اب [illegible] گنہگاروں میں
جا [illegible]
[illegible] جفاکاروں میں
اب [illegible] مظلوم [illegible]
[illegible] آنا ہے
[illegible] مظلوم [illegible] میں
ہے غضب [illegible] مظلوم [illegible]
[illegible] علی و فا میں
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]

ملے ہے وقت دیدار کی صد آرزو ہے
خون ہے کہ گریا مظلوم جفا کاروں میں

سرخ ہے جسم ترا دیکھ کے غم خواروں میں
کون تھا کون ترے ماتم کی ہے حسرت جیسیں

سرکٹے کا ہے غضب چوٹ سے تنگ گہواروں میں
جلد ہے کاٹ کہ مظلوم ترا کشتہ ہے

وفا ہے ترے بیاسے کا گلا ہے دوراں میں
واحسینا کی ہے فریاد غم بہکار

سرِ جنج ترا دیکھ کے عابد کا رونا
دیدی ابیاکوں کی کیا حسین بیاروں میں

بارک اللہ کی ترے رو کے صدا آرزو ہے
ڈر کر آقا ہاں جیب کا دوغا دار زباں

جانب نہر علمدار جری آتا ہے
جھپٹ کے دو گھاٹ ہو بے شہ نشین گاروں میں

دیو ہے مو کی گل الخ نازک ناز
چھیل ہے کس ترے ظلم سے گلزاروں میں

سلام

دشوار ہے غم سے سال نثار دل نہیں
مجرائی ایسی راہ کربلا نہیں

جب ہو مر عمر مت ماتم و شیون نہیں
و شغو نخیخن نہیں ہمیں اور صدا

سبی بیمار ہے جس کی منزل ہو آہ نہیں
بن سخن جس کو رو و صبا دوا نہیں

و حضو رو ہاتھ میں مزاروں گلین ہزار نہیں
دو ایسگاں نے بھی سمجھ کا بنا نہیں

صبر کا یہ ہے سبھا ان کا تماشا نہیں
ستی نہ بنا دل آباد میں جہان نہیں

جلوہ ہے دیکھ باس محبت کی آہ
دو جانی ہی بیتاب جرأت الوداع نہیں

چھوڑ دو دامن دیاں کبھی نہ ڈھونڈ لے
یکساں ہی ہے کہ بس اسے سیدہ زنان

بالی سکینہ کی نہیں کہ پرچہ کی دوا
جب ہی ہے ترا فراق کوئی ہمت نہیں

زینب سے شاہ کی صبا ہو زینت ہوں سے
بیٹی بے صدا ہو کر آخر فراق ہو

انجام اس صال کا آخر بیتاب نہیں
وہ کون ہے کہ جس کو اب جدائی نہیں

بچپن کے بے کس کے لیے آدارونا نہیں
دار فنا میں کوئی ہمیشہ جیا نہیں

دنیا میں بین و سبب کا یہ ساتھ نہیں
دامن کے ساتھ اسا و سنا نہیں

زیب جستجو

١٣ رو رکھ یہ عوض گر لی تھی نہیں زیب جیتن
دل ہاں نثار ہاں ثنا نہیں

تھا میں نثار جیف
اٹھ کے بھی سے زیادہ نہیں

١٤ ہاں ابی بھی کہہ اُٹھا دل ہاں فا تھما نہیں
ہا علی نہیں ہیں تمکنی
بہتر نہ دنیا اجر نہیں

١٥ بھالی حسن بھی بے کوئی سنبھالا نہیں
مجھ پہ چمن کا کوئی تنہا نہ چھوڑ

١٦ خواہش کہ ایسے وقت میں آسرا نہیں
تھا میں سکا اور کوئی آسرا
تھا میں سے زیادہ صید

١٧ ان کی نہ کہ سے ملک بری خطا نہیں
آہ کو راہ سو گئی صبا
ہا ب ان کی تھی صبا

١٨ سے شاہ سے سر اٹھا نہیں
جب یہ بہار الالشہ ہی
ایک غم بجا ہے دعوے میں

١٩ سے میں رو کے ایک بلا نہیں
سر کو جین نصف
تو رو

٢٠ امداد یا علی کہ سوا ہیں ری زراعت
میرا جان ہیں ورلی آسرا نہیں
بس نہیں ہیں نہیں

٢١ جب بات تک کہا اُن سے نہ جینے کو مو
بھکا کالا ہنس بیکہ اور نہیں

ردیف واو

سلام

رخسار شاہ دیں ہیں یہ زلف دوتا کی
مجرائی آئی ابھی جب سے خطا کی
مجرائی شفا کی

لالی ہے کہ بلا سے جو وفا کی
لالی ری یہ مجری یا صبا کی
عطار ازل پھر بھرا
بعد مرگ کے جو شفا کی
نفس جبر جو وفا کی شفا کی
بکھری

لا تا بیوں میں ہو کل نفس ہو کی
بلبل بولی یہ راج چمن میں ہواں کی

بولی بولی یہ راج شاہ کی
کھولے ہیں راج شاہ کی

دو اردو بٹی کلشن یہ جام ایر کی
فاسی کچھ نفس میں
جب سو شمیم فلک

دو میں نو نہ آئیو ابن نفال کی
زینت گلستی یہ حسن میں
پان رنج سب دل

دو صبح یہ زمزمہ عنبر نیو کی
سر کی کہ بکھل مجھ چمن
ہاں ب ابن کہ ال

دو نسیں میں کی ہے نفال کی
پھر گا سے ال کی نفال
جب نفس سے جستن

دو رشال کہ کہ خطا کی
ری بکیوں بوطے کہ خطا کی
ابر کیوں صبا

بلبل بانغ نو کل بین کہ گل کی
چمن نین چمن کی
از باغ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صندل پہ جبیں کے اگر جو نوشتہ صندوں کو
جواب لے کے نہیں یہ دل بولا آزاد بیٹھوں تو
جواب اے کہ نہیں یہ زادہ بھونوں کو
بیٹھ نہ منع منصف میں کس سے بیٹھوں تو
بادیاں بر سلامت کی [illegible] پکا فاصل
بھلا ترو دے بینہ اجن آزاد بیٹھوں تو
[illegible] جاگا بیٹھا [illegible] ہوگا ہاتھ
[illegible] کبھی [illegible] بیٹھوں تو
اجاڑ کر [illegible] لب اپنے [illegible]
وہ کون پہن [illegible] زادہ [illegible]
مضمون [illegible] بیٹھوں تو
برابر شعر [illegible] بیٹھا [illegible]
[illegible] بیت [illegible]
[illegible] وہ عرش کی [illegible]
[illegible] نفس [illegible]
[illegible] بیٹھوں تو
[illegible] اٹھا [illegible] بیٹھوں تو
[illegible]

[illegible] عاشقی
[illegible] کی [illegible] سے
اور [illegible] معانی کے [illegible] میں
[illegible] مضمون [illegible] بیٹھوں
[illegible] منصف [illegible] کی
بیان [illegible] پکار [illegible]
[illegible] گنگا [illegible]
[illegible] باغ کو [illegible] بیٹھوں تو
[illegible] وہ [illegible]
[illegible] نوبہار [illegible]
[illegible] نشان [illegible]
[illegible] کی وہ [illegible]
[illegible] شاہ [illegible] کی [illegible]
[illegible] عالم [illegible]
[illegible] آنکھوں کی [illegible]
[illegible] اوج عرش [illegible]
[illegible] فیض [illegible] بیٹھوں
[illegible]

[illegible] یار [illegible]
[illegible] عجیب بیٹھوں
[illegible] منتظر [illegible]
[illegible] سفیدوں
[illegible] نظام [illegible]
[illegible] بیٹھوں
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] لعینوں
[illegible] نظافت [illegible]
[illegible] بیٹھوں
[illegible] بیٹھوں
[illegible] لعینوں
[illegible] کمال [illegible]
[illegible] بیٹھوں
[illegible]

۲۴ [illegible]
[illegible]

۲۵ [illegible]
[illegible]

۲۶ [illegible]
[illegible]

۲۷ [illegible]
[illegible]

۲۸ [illegible]
[illegible]

۲۹ [illegible]
[illegible]

۳۰ [illegible]
[illegible]

۳۱ [illegible]
[illegible]

۳۲ [illegible]
[illegible]

۳۳ [illegible]
[illegible]

۳۴ [illegible]
[illegible]

۳۵ [illegible]
[illegible]

۳۶ [illegible]
[illegible]

۳۷ [illegible]
[illegible]

۳۸ [illegible]
[illegible]

۳۹ [illegible]
[illegible]

۴۰ [illegible]
[illegible]

سلام

۱ [illegible]
[illegible]

۲ [illegible]
[illegible]

۳ [illegible]
[illegible]

سمجھ رخساروں کو

۲۹ بدر ہے عکس علی آئینہ سے جو رخساروں کو
متصل ہے اسی پیکر سے تاروں کو

۳۰ شب جو زنداں میں کی تازہ گرفتاروں کو
ہر گھڑی دیکھ کے دیوار لواروں کو

۳۱ ہے جب ان شوخوں کا ادھر سے بیماروں کو
نوک پلکوں میں ان کے ہوئے موتیوں سے اداروں کو

ویں رگ جان جو پیارے ہے

۳۲ بچھی تیرے وہ جو ہر کی جا ابیماروں کو
کہاں ملتی ہے حسین

۳۳ رنگ ان کی بات جو ٹوٹی زرداروں کو
اور ہے سرگیا بدن میں تیغ کا اعلام

۳۴ وہ نکلا تانا دشمن کا جو ہر ان انگاروں کو
آتش گل جو بنا دے یہ قاطع

۳۵ دیکھ کر تیغ کا وہ آب کے انتہا دکھاروں کو
جب تیغ کا ہے بڑا بازاروں کو

۳۶ شاہ والا گہر کی بخت کی زمین
شوکت نوری پر جان کی جلوہ سے ان کے اداروں کو

۳۷ چھپ جائیں لیلیٰ جو بیچنے جائیں مضمون کے
گھبیں پیش بیمار بیماروں کو

۳۸ ہم وہ ہیں عیسیٰ جن کا اشارہ تھا وہ شفا بخشی بیماروں کو
سر میں تھا کیا حیف بھی

۳۹ جلی وہ تھی سے کی اوپر تلواروں کو
دھوپ سیتی کا نظر کوئی کا سرمہ بگاڑے تلواروں کو

۴۰ نہ کھیں سنگ سرو کے گلشن
قد سے تو جو ان رعنائی بازاروں کو

۴۱ سرمہ انکی عارض کی یاد ہیں ترکیب
آنکھیں آپ کے بیمار بیماروں کو

۴۲ خط چہرہ میں زلف کی سیاہی
ابلق و ہی تھی جن کی سیہ کاروں کو

۴۳ وہ کرتے ہی اگر دو زخ کو ہم اپنی عمل
تھا وہی بیچا کہ ادنیٰ گہنگاروں کو

۴۴ سرکشی کہ ان سے بے بس کی نظر ہے
کیا جو ان بیکس تھے نقش وار دل

۴۵ آخر سب کو بھاگ کے دل کے نظر تیر
سرخ ان زلف کے زاروں کو

۴۶ سر جو اوروں میں بیج جو ہم بر جو
ہم پھاڑ کے بنا الٹ تیرا

۴۷ آج کل بن جب کسی آنسو میں آزادوں کو
زنجیر اتنے گلے ہی انکا

۴۸ دیکھو بادہ سے کہ ہم بن جو مخمار کو
گلشن زہر میں جو ہے جس طرح کی نقش داروں کو

۴۹ بلبلیں نوحہ یہ کرتی ہیں تھا
جب تیر اٹھا کے نظر بازاروں کو

۵۰ دیکھا اپنا ہی زلف عالمین
سبب وہ دل اور قدم کر

۵۱ اب بھی وہ انکی مژگان کی ضیا
ہے سو کیا

٢٥ سنگ کیا بولوں جو ظلم [illegible] کو دربار میں شمر
[illegible] نگاروں
جیطرح باندھ [illegible] شب با انیندان
٢٦ [illegible] گرفتار دو
[illegible] بغل
[illegible]
٢٧ [illegible] ادار دو
[illegible]
[illegible] نگاروں
٢٨ شاہ [illegible] صبح
[illegible]
[illegible] نیلاوان
٢٩ رات [illegible]
اب [illegible] تاج [illegible]
٣٠ صفت [illegible] نوباروان
سر [illegible]

سلام

[illegible] مجکو
[illegible]
٣١ [illegible]
[illegible] سلیمان مجکو
٣٢ [illegible]
[illegible] مجکو
٣٣ جب [illegible]
[illegible] مجکو
٣٤ [illegible]
[illegible] مجکو
٣٥ کہاں [illegible]
[illegible] مجکو
٣٦ [illegible]
[illegible] مجکو
٣٧ بانو [illegible]
علی اکبر [illegible]

٣٨ شاہ [illegible] شاہ [illegible]
[illegible] مجکو
٣٩ [illegible]
[illegible] مجکو
٤٠ [illegible]
[illegible] مجکو
٤١ [illegible]
[illegible] مجکو
٤٢ [illegible]
[illegible] مجکو
٤٣ شاہ [illegible]
[illegible] مجکو
٤٤ [illegible]
آج [illegible]

ولہ قطعہ

تیغ قتل حسین
شمر کہتا تھا گیا جب تن بے سر عریان میں ہو
منع کرتے تھے علی اکبر کو بیابان میں ہو
خیمہ بے آب ہوا فاطمہ کا گریبان میں ہو

جب زینب نظر آئی فاطمہ کی جلالی تھی
روئے سکینہ کہ نقل بی بی سے امان میں ہو

ولہ
نہ تو اب سر ہے صحرا کا نہ زنجیر
لب پہ ہو بات ... طوق ... زندان میں ہو
باپ کی لاش پہ ہو ... ساتھ کیا

ولہ قطعہ
سر کٹے ... بچوں کو ... پھر ... زندان میں ہو
رکھ کے گلے ... تب ...
کیا تھا ... صدا ... مری

ولہ
آتی تھی صدا روح کو ... ایمان میں ہو
... دو ... آنسو
... ایسا ... انکا ہو ... زندان میں ہو

ولہ
کربلا ... سا غلام ... ان میں ہو
کہیں حسین ... تو ... نہیں

سلام

جب شہ کا حلق ... زیر خنجر نہ ہو
سر ... تیغ ... نیزہ پہ سر نہ ہو

ولہ
جو ... بن ... ہو ... اثر نہ ہو
بار ... جو ... سر نہ ہو

ولہ
خیمے میں شاہ ... زینب ... نہ ہو
سکینہ ... اسیر نہ ہو

ولہ
آیا جوان ... میں ... نہ ہو
اس نوجوان ... بابا کا ... سر نہ ہو

ولہ
پیشے کہ ... ہاتھ میں ... نہ ہو
وہاں ... گھر ... چھوڑی

ولہ
عباس ... جہاں ... نہ ہو
سو ... سکینہ ...

مدینہ ...
... جو ... نہ ہو
سرکٹے ... ابن سعد ... سرکٹے
ابن سعد ... جب نہ ہو

ولہ
اکبر سے ... ادھر ... منبر نہ ہو
سلطان ... شب ... اور ...

ولہ
... ہوا ... پیکر ... نہ ہو
وہ ... کے ... تن سے جلوہ ... نہ ہو
سر ... پانی ... حیدر

ولہ
کہتی تھی ماں بانو ... پانی ... صغریٰ نہ ہو
اور ... حسین

ولہ
سر کٹتی ... لے کر ... ہو
نقل ... صبح ...
بچا ... کا ... تھا

ولہ
اے حرم ... سر ... کا ... نہ ہو
آنا ... حسین ... کا

ولہ
سر کٹتے ... ادھر ... نہ ہو
سجاد ... زندگی ... پیدا نہ ہو
کیا لطف زندگی ...

کہتی تھی موج شام غمی سے تو ہوت جسن
یہ بن عجب بنیں یہ تو آل ورنہ ہو
گھر میں نہ آنکھ ہیں تو نوابی

کہتی تھی بانو کو سر کو ہیوں زطر نہ ہو
نصوبر حبیب میں کی ہیں سر کی ہیں پناہ
آتش سے کو جوابن نہ ہو کو اور ہو نہ ہو

فوجیں وہ مر کے کہ کی برکوں اور
کاوی بادوصاکی کہ کہا
لے ووبالا نے سے کیا بدر نہ ہو

اکبر بلے جو مر کے جو جیل کو مر
آنکھوں اور سے سے بعد
گردن نہ کچھ کہو کہ ہو اتر نہ ہو

زینب نے کہنی کی سی اور ہی نوع دکر نہ ہو
عابد کا حال کیا

زینب نے رو کے کہنی تھی خبر دار
فریاد کی کہ ہوں جو دکن اور آکر نہ ہو
سکینہ بہن کی ابی سی سکینہ
کہتی تھی سکینہ سر کو ہو بتاں اگر نہ ہو
گھوڑے سے جو گرے

آ کر جھکا کے سر کو شمر نے اسی بہو
ان میں افضل جو نہ ہو
جو گردن کیوں کھیں کا بی ہیں

اب سے یہ پانی کا بہتر کیا بی بی ہو
سر کو ہوئے جستہ مال پہ جکر نہ ہو

پیغمبر زخمی کا گلا کھول کے لال ہیں
ان کا زخمی گلا کھیا کو ہو کے بدر نہ ہو
جینا اصغیر بن مجھی نوک فلک

سجادوں میں بیں کہتے تھے اور ابتر نہ ہو
بابا کو بھیک سے تنبون ہون اور ابتر نہ ہو
سینوں پہ وزدوں میں

صغرا بپاس کہتی تھی کیوں نہ بدر نہ ہو
ماں تو بال یہ جو سی تیر کا

زینب نکل ایکا روان کی کھنچ کے بحر و بر نہ ہو
سوار و دشمن کی سخت سی
کامی جو اور ورن

ردیف ہائے ہوز

مطلع

ہنسا باں سے وزون ہو تا جو آنہ
نعل دل کا سے بتا آکر نہ
بیہاں سے تیغ حیدر کا ہو اترا نہ

سانس ان سے سکتا کہ بی بی اترا نہ
ہو نہیں آئے ہو تنہ آنہ
سادہ لوحی سے کبھی کو جو تا نہ

حسن حیدر کا ہو آنہ
سے بھی کیا کر حیدر کا اترا نہ
وہ فلک بر تنہ جیدہ آنہ
دن میں زینب تنہا حیدر آنہ

تھی صفاں میں یہ فولاد کا اترا نہ
دو نیا کا آنہ
تمام اتر وی اس تنہا آنہ

گردن ہماں اتر کی تنہا جیدر کا اترانہ
نور عینے سے حسم حیدر کا

سوختہ آئینہ کو طالب شیدا وا دیا
جائے حیرت ہے کہ ایسے کو جلا سا دیا

دیکھ لے گر تو سر کی صورت آگہی
بلکہ دیوانوں کی نظر آئی زمین

بزم عالم میں کہیں صورت سکندر
ڈھونڈتا تھا جس کو تصویر

ہو نہ کالی تنگ بکر روشن جو ہر
سطح دنیا پر کرے باطن سے

دل کو دنیا کی ہوا اور نہ ہوا
دم کو تا دم بکے سبب ان کا ہو

صاف باطن ہے جو دل میں اس کا آب
سے کو دنیا کی نظر آتا

جانِ نیست میں نگہ سے آگہی
کہ جس کو نافع ہو

خاکساری کا اگر کردش نہ کار
خاک سار ہی سے ہو جاتا ہے

صاف دل میں جلوہ گر
تنگ دل کو نہ سے پہلو میں

کون کھینچتا ہے ارا پہلو
بھینکیں دل کو

بے صفا ہو گر تو شیشہ سکندر
باطن نہ تیرا بین ایک ہو

نور دو بینی کو باطل کا سکندر
گرد دنیا میں نہ جا تاکہ وضع

سے ترے آگے تری ڈوبے نہ دل
اب حسن کا یک سے ہو سکے ادا

لاکھ جیکا ہے
صاف ہو جاتا ہے ظاہر سے

ہو زمین روضہ بسیط
کوئی کلام ہے کہ ٹوٹ جاتا ہے دل نازک
چہرہ ہو جاتا ہے

ہر کدورت کس میں ہے
دیکھ لو رکھ کر

وہی صفا کا صفا
میں جو ہوا حسن کا

بنگیا ہر ایک تیرا
دیکھی تھی میں ایک

ہر برس سے کہ میں
پانچ اور دو ارکان کی شان سے

سبب یادہ دری میں
نے میں تیرا کا نا میں

مو م کو بھی تصویر کا
ٹھہرا پانی ہے سے

اللہ اللہ ماہ کو دیکھ
دیکھ آئینے تھے وقت جواب

شیشے کو لالہ گون ...
کہ گاہ گاہ کا در ...

٢٨ [illegible]

٢٩ [illegible]

٣٠ [illegible]

٣١ [illegible]

٣٢ [illegible]

٣٣ [illegible]

٣٤ [illegible]

٣٥ [illegible]

ردیف یائے معروف

سلام

[illegible]

١ [illegible]

٢ [illegible]

٣ [illegible]

٤ [illegible]

٥ [illegible]

٦ [illegible]

٧ [illegible]

٨ [illegible]

٩ [illegible]

١٠ [illegible]

١١ [illegible]

١٢ گھر سے کبھی ادھر میں نہ نکلی تھی بے پردہ کبھی
یہ پیدا ہو گئی کیسی بلا ہوئی
لیلیٰ کی تھی اپنی عزت گئی
والی جب بیٹی آئی

١٣ قطعہ لاشے بن آن کے آل مصطفیٰ ہو
جب ہن وہ سکینہ بھی آئی

١٤ کہتی تھی باپ کے تن سے سکینہ جدا ہوئی
بازو بھی بندھے ہیں ابن الامین البیت
بیکس بھی تقبیل میں بلا ہوئی

١٥ قطعہ روکر کہا زینب نے کرب و بلا ہوئی
نوحہ کرو فوج کی ان کلثوم کی

١٦ اے فلک تو نے باپ کی دو کیا ہوئی
اے کربلا حسین کی تصویر بھی

١٧ قطعہ رکھنی زینب سر روح رسول خدا ہوئی
کیا بتاؤں حسین

١٨ سب سے بولا تنہا ہوئی
ناگاہ سب نعیموں کی نظر کی بھی تنہا ہوئی

١٩ قطعہ صغرا نے بیٹیوں سے جہاں میں
بیٹی بھی سن کے جہاں میں کیا ہوئی
وہ سکینہ جھولا میں آ گیا

٢٠ بھائی بیمار آ کے بابا آئی
وہ بھی فاطمہ ہوئی
بی بی حسین جا بجا

٢١ آ گئے بن میں بیٹیوں نے بیا ہوئی
ماں جب ہوئی ہمیں نہ آئی
نفسیں حسین آئی

٢٢ بس شاہ نے ہماری کبھی نسبت ہوا ہوئی
معصوم حسین کی تیغ جبی بیگم صبح

سلام

١ سر وہی شہزادوں کی جبیں آئی ہوئی
بس وہ شہزادوں کی صلیبی ہوئی
سلامی غضب کی الٹی آئی ہوئی
بادشاہ

٢ قطعہ اے نے بھی باپ نے دریا پر ہوئی
لعینوں کی ایسی چڑھائی ہوئی

٣ صف آرا ہوئے پیاں بہتر جوان
ادھر جمع ساری خدائی ہوئی
بیٹے کی باتوں پہ زینب کی
بھائی کی بھی سر نا برائی ہوئی

٤ بھلائی بھی سر ادن نکلے
ملی نہ جب وہ سر شنائی ہوئی
ناگاہ جو مرنے کو ہوا
سایہ بھی میں شبیر

٥ رعایت کیا قتل جو فاتح ہوئی
لعینوں کی جوئی

٦ قطعہ زینب اوج و اقبال حرمت نے
سر دربار شام کے
بہن جو سر کھلے سر نائی ہوئی

٧ جو سر دشمن

٨ ہوا جو سر گردن آئی ہوئی
بلا کی

عجب بد بخت سنگ دل تھا جو
غبار اٹھا آئینہ اور صفائی ہوئی

ابھی سے کافر و مسلمان ہو
مرے نبی معجزہ سب آئی ہوئی

ہوا دو کہ نہیں روح نبول
رضا یعنی سب کمائی ہوئی

غضب نظر سب لگی ہے
دم صبح سے اک بالکل صفائی ہوئی

بھرے فلک شاہ
سے دم ہے جانی آئی ہوئی

شکل آئی ہے گھر سے ہر ایک
یہ شباب ہے چشم کی جدائی ہوئی

نگاہ سے ترس کھا یا ان پر جہاں پہ بھی
سمجھ کر بہن

لگی ہے گلا نہ جاں کا جدائی ہوئی
قیامت ملک سب جدائی ہوئی

کہا شوہ نے دیدار نہیں گرگی بھی
بنی کی بہاری کا لباس آئی ہوئی

لے کے شہید مہمان لائے شاہ
یہ کہہ کے تم بھی سب جدائی ہوئی

فلک یہ کہ کون زمین
کہا حرم نے ملا کر وہ ان کیوں آئی
اری فلک بھی کربلا آئی ہوئی

امین ہو
بلا کہا جو اعوض ہے
فضین نے تیغ ازائی ہوئی

بندھی ہے ظلم سے وہ تیغ
وہ زلف دوتا ہے کربلا آئی ہوئی

سکینہ کے سر پہ
کسی نے پونچھ کر کلائی ہوئی

کہ مجروح نازک وہ صبح بھی
جھولی مصیبت جب آئی ہوئی
جب آئی اب تک آئی ہوئی

اری دل کی موسم نہیں گرا کر
جہاں سب کی عاجت آدمی بنی

سلام

ارے سلام ہو دیکھ کے ادب سے کر جانی
ارے جہاں پر سمجھ کر جانی
آفتاب جیسے کر جانی
جو مقابل مجلس آئے سب کر جانی
وہ منور جا بنی کہ چہرہ کا
حسن نے آن کو عالم نے جاں کر جانی
نگہتی ہوئی سب میدان میں ابر جانی

اشک نے عاشق جانی
بادل ہو کے ہار کا جا نہ جانی
بان ہو ان آفتاب
سیاہ ان کا طرح جانی

دل کی چادر ہو بے
گفتن میں نہ کوئی جانی

قابل وزیر شمشیر ہوئے سر کی نہیں
سے لاشہ کا جب ماہ انور جا پائی

دھوئے سے کفن
کشتگان ظلم نے محتاج کا فور و کفن
لاشون نے دین پھر [illegible] جا پائی

پڑی تھی سے بیابان
لائق عزت جو [illegible] سالان سی جا پائی
لاشون نے [illegible] جا پائی

شمع اثرہ [illegible] تابوت
غرق خون زین پر [illegible] کربلا
دھونڈھتی پھرتی ہے [illegible] ارمان

سایۂ ایوان سبط مصطفی [illegible]
صحن مقدس میں [illegible] جا پائی

رہتی ہے [illegible]
بدن ظلمت [illegible] الحسن ابن [illegible] جا پائی
حسین ابن علی [illegible]

داغ ماتم [illegible] بیکس [illegible] جا پائی
[illegible]

گیا ہے [illegible] خاک میں
چھپ گیا [illegible] جب [illegible] جا پائی
سبزی نظرون میں [illegible] قتل

وہ حسن گلو [illegible] جا پائی
جاند [illegible] بالا [illegible]

سر کو شہ کی لاش سایۂ فلک جا پائی
دان کو دیتی تھی تن پر [illegible] جا پائی
رات کو دیتی تھی [illegible] کفن

مکھو مونس [illegible] گیا [illegible] جا پائی
کربلا [illegible] گویا [illegible]
لیجا ظلمات میں [illegible]

سلام

سلامی لعینون نے [illegible] کی
سلامی [illegible] آل [illegible] مشکل کشائی کی

[illegible] صحبت ادا کی
سلامی [illegible] صحبت خدا کی

[illegible] سے کربلا کی
نبیح [illegible] کی
نشان [illegible] کربلا کی
سلامی [illegible] دل میں [illegible] خاک شفا کی
صحبت [illegible]

[illegible] تیر [illegible]
[illegible] رسول خدا کی
زیارت [illegible] میں

[illegible] کربلا کی
زمین [illegible] کربلا
کفن [illegible]

[illegible] خاک شفا کی
[illegible]

[illegible] خاک شفا کی
سدا [illegible]
[illegible]

[illegible] شفا کی
[illegible] خاک
سجیان [illegible]

بہ حسرت ہے حوروں کو خلد بریں میں
طلب زائروں سے ہے خاک شفا کی

ہوا جب سے زوّاران سرکار ان کو
روا ناگہاں ہو وہ خاک شفا کی

دوا آنکھ تنہا کو دیتی ہے بیمار
سے کھول دیتی ہے خاک شفا کی

گرہ درد کی کھلتی ہے پل میں
اثر کو نہ تھی بھی جھکتی ہے خاک شفا کی

مسیحا نے مر کے دیکھ خاک شفا کی
خدا کو قسم ہے یہی میں

عیسیٰ نے جنت ماتم سے فغاں کی
بجلی ہوتی ہی گرتی ساتھ جب

گرتی ساتھ جب ردی
شب نزول آہ تھی ہر کربلا کی

ہوا ناز زمیں آسماں بھی بدلا
زمین نے وہ دو بیدرو سے آرکی

ہوا ماتم سے رتبہ یہ روز عزا کی
سرا اب امد ہری راہ عزا کی

حباب سر آب تو ہوئی جہاں میں
تماشا ہے دم کربلا کی ہوا کی

فلک بھی ہوا ہے بیتاب دو لوک
صدا آ رہی ہے یہی آسمان کی

ذبیح بھی نے طاعت چھوڑی
ادا کرکے خالق کا سجدہ قضا کی

غضب کا ظلم ہر جہاں میں
خبر آشنا کو نہیں آشنا کی

پھول دم مرگ تک ناطے
اطاعت علی کی عبادت خدا کی

دیے ہاتھ علی سے مجروح دونوں
یہ حالت تھی دی دونوں شہ دوسرا کی

بہتر بلا ہو کے بھی ہوئے زمیں پر
اسی سے تو رونق ہے بزم عزا کی

ایک گھر میں تھا نقد سکینہ کی
اکیلے ہیں غلامی میں حیدر ثنا کی

بہ عمہ نے سکینہ عباس سے
علمدار تیرا ہوا نام دولت عطا کی

غنی ہو کیا دل وہ
سلیمان عالم کے صدقے ہے سے ہمکی

زنانی کی بہ دانہ بال ہما کی
ثناہی نے شاہ کی عباس سے بحر

اٹھالی جو عباس نے باوفا کی
بجھی ابرو اور وہ

یہ بانو ہوکر آتی تھی زینب
تبسم نہیں ہوں مشکل کشا کی

سکینہ میں نہیں ہوں سے رب
ہوا دل کے اثر سے زمیں کربلا کی

معطر تھی ساری زمین کربلا
بہ خوشبو تھی گل سے بدن میں کربلا کی

یہ خوشبو تھی گل سے بدن میں نبی
بیابان میں تھی بیابان میں بن کربلا کی

۳۳۱ قطعہ
عبث ہے حرملہ کوشش تری
ہون بے جان لی صغر سن ناکامی
عبث جان لی [illegible]

۳۳۲
لعنت کا نشانہ [illegible] ابھی جفا کی
نباتم کہ سر کربلا سے [illegible]
کہاں در [illegible] بانگا

۳۳۳ قطعہ
در تنک حضرت نے [illegible] جفا کی
حکم [illegible] لعین [illegible]

۳۳۴
وہ سینہ جو قرآن تھا [illegible]
قدم [illegible] سے

۳۳۵
ناظلم [illegible] تمہیں [illegible]
نعاے [illegible] جلدی

۳۳۶
ہیں شیر بن [illegible] وصبر ورضا کی
[illegible] قاتل سے [illegible]

۳۳۷ قطعہ
[illegible] سر کو تیغ [illegible] بلا کی
[illegible]

۳۳۸
[illegible] گلشن کی
سعدیا ہیں جہاں ہیں جہان [illegible] روا کی
[illegible] ہے [illegible]

۳۳۹ قطعہ
یتیمی بیت علی [illegible] وقت غارت
[illegible] ابن [illegible] کی
[illegible] سجاد [illegible]

۳۴۰
[illegible] شیر [illegible] خیر النسا کی
[illegible]

۳۴۱ قطعہ
لوٹی ہیں من [illegible]
تماشائی زینب کی [illegible]

۳۴۲
اٹھارات کو [illegible] کی
وہ اب [illegible]

۳۴۳
سر تن سے جدا [illegible] کربلا کی
[illegible]

سلام

سلام
[illegible] آہ [illegible]

۱
[illegible]

۲
[illegible]

۳
[illegible]

۴
[illegible]

۵
[illegible]

۶
[illegible]

۷
[illegible]

۸
[illegible]

انتظارِ شاہ سے کہتی تھی بنتِ زہرا
محتاج ہمیں بن کے [illegible] اداس

لوٹ کے [illegible] سجدہ [illegible]
حضرت نے قضا تیغ [illegible] نماز ادا کی

ہنگام [illegible] صفدر [illegible]
[illegible] ماہ [illegible] لقا کی

تفصیل [illegible] جلال [illegible]
چھائی [illegible] تفسیر [illegible] جدا کی

خالق [illegible] ملک [illegible]
کیوں علی جان [illegible] محبوبِ خدا کی

[illegible] تن [illegible] شبیر [illegible]
[illegible] آہ [illegible] غم [illegible]

زینب نے کہا [illegible] عقدہ
[illegible] ہمیں [illegible]

[illegible] سنگین [illegible] سکینہ
جلاتی تھی [illegible] ابا [illegible] اڑی

بار [illegible] غم [illegible]
[illegible] شبیر [illegible]

[illegible] ستم [illegible] جفا کی
زیبا [illegible] علمدار [illegible]

[illegible] حبیب [illegible] وفا کی
[illegible] عباس [illegible]

تا دونوں [illegible] سکینہ [illegible] بچا
[illegible] چچا [illegible]

[illegible] سے [illegible] الٰہی [illegible]
[illegible] ابھی [illegible]

[illegible] گور [illegible]
[illegible] ستم [illegible]

[illegible] سوکھا [illegible] لب [illegible]
[illegible] بے [illegible] صدقے

[illegible] عمل [illegible] دعا کی
قاصد [illegible] دنیا [illegible]

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] عباس [illegible]

[illegible] ستم [illegible]
[illegible] بار [illegible]

[illegible] قصہ [illegible] علی
[illegible] عباس [illegible]

الفت [illegible] تھی [illegible]
[illegible] کہا [illegible]

[illegible] سواری [illegible]
[illegible] جدائی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۹ [illegible] شیر خدا کا اسد
[illegible] عقدہ کشائی ہے بری

۲۰ [illegible]
[illegible] بچالی ہے بری

۲۱ [illegible] بازو میں [illegible]
[illegible] بالی ہے بری

۲۲ [illegible]
[illegible] ہے بری

۲۳ [illegible]
[illegible] ہے بری

۲۴ [illegible]
[illegible] ہے بری

۲۵ [illegible]
[illegible] ہے بری

۲۶ [illegible] ضعف انجم
[illegible] ہے بری

۲۷ [illegible] چمنستان علی
عندلیب [illegible] ہے بری

سلام

[illegible] تھی

۲۸ [illegible] تھی

۲۹ [illegible] تھی

۳۰ [illegible] تھی

۳۱ [illegible] تھی

۳۲ [illegible] تھی

۳۳ [illegible] تھی

۳۴ [illegible] تھی

۳۵ [illegible] تھی

۳۶ [illegible] تھی

۳۷ [illegible] تھی

۳۸ [illegible] تھی

۳۹ [illegible] تھی

[illegible] سے [illegible] زہرا کی آہ تھی
بالا وہ نالہ [illegible] شبیر [illegible] باپ [illegible] وا نہ تھی
واشمس [illegible] قطع [illegible] تھے
قطعہ [illegible] گویا [illegible] تھی صغرا [illegible] تھی
[illegible] سکینہ [illegible] بیمار [illegible] تھی
اماں [illegible] سے [illegible] تھی
[illegible] کی [illegible] گود میں [illegible]
رخت [illegible] کرو
[illegible] سے [illegible] تھی
[illegible] تھی [illegible]
[illegible] تھی
قطعہ [illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] گناہ
[illegible] تھی

[illegible] نہ تھی
قطعہ [illegible] زینب [illegible] نہ تھی
[illegible] میں زینب [illegible]
[illegible] تھی
[illegible] زینب [illegible] نہ تھی
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible]
[illegible] زینب [illegible] تھی
قطعہ [illegible] زینب [illegible]
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] زینب [illegible] تھی
[illegible]

[illegible] شفا نہ تھی
[illegible] گناہ [illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible]
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] شفا نہ تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی

بولی سکینہ بوند ہوئی درد کی اکبر سے غم کو
اوپر تو تیر میں ابھی سے اکیلی ہی تھی

کیا ہوا میں نا آ کے گھر جلا دیا
جل گئے خیمے سب جلا دیا ہی تھی

بیوون سے وار زینب کہا
میں عباس کی مشک ہی تھی

یا سوئے ہوئے جو اب
قسمت کا تھا تصور یہاں کا یہ ہی تھی

سب قافلہ نور و ضیا قدس میں جا چکا
انیس زار کیا گیا قسمت ہی رہی

سلام

چشم تر سے اشک برسات کی جاری رہی
آبرو برسات کی حالی رہی

آنکھ شبیر میں جس کی آئی
فوج اعدا سے گو بہلائی رہی

جو نصیب شاہ دین پہ ہوا
فوج کین پر جنبہ کی رہی

اہل حرم میں نہ تھا زینب کو
رات بھر بیٹوں کو سمجھاتی رہی

بانو کبریٰ نے نہ کی فاطمہ
رات بھر رو لے شبیر کی ہی رہی

جب تک زینب سر بسجھاتی رہی
فاطمہ زار بے قرار رہی

وان کرے گھوڑے سے بیکس بی بی
شہ کی بیٹی کی بیان حالی رہی

کربلا صغریٰ کنار شاہ میں
بانو سے مغموم سر کھائی رہی

سر زمیں پر گر کے گھوڑے سے
فاطمہ ماتھوں کو جھلاتی رہی

تھا نصیب شاہ دین پہ زینب کا حال
آنکھ نم تھا بھی بھی حالی رہی

رنگ رخ فق تھا سر کا
بابا سے ہاتھ ملی رہی

حلق پر خنجر سے بابا کے
رن میں سر کٹ فاطمہ

بانو اعدا سے دیکھا
زینب کی بھی جو کسی بانی رہی

کربلا میں تا سحر
آنسوؤں کا منہ ہی بانی رہی

ذبح سر سے دور سے جلالی رہی
فاطمہ رو رو کے جیسے

شہید میں تھا سکینہ کو حسین
ماں بہت پر جلالی رہی

روئے عابد نہیں سے غم کے
بارش باران جی نا رہی

۲۱م اِبلہ منزل سے تھا سعد انس گھر
جب جیب در راہ تبلال ری
سے سجا ابد
۲۱م جب تک سعد انس رہ
فوج اعدا روز دو ہلال ری

سلام

۱م سلامی یہ کیسی جفا گرتی ہوئی
سر بجا لے سے زینب جدا ہوئی گرتی
۲م سکینہ جلا سے شل پہ یہ گرتی
سلامی وفا بات بیا ہوئی
ہوں میں نجف گرتی
۳م سحر ہوئی حسن سیر ی نجف گرتی
جب بقول نانی دعا ہوئی
۴م قطعہ نہ ہمیں صغرا جیوں کی یہ بین گرتی
سب ہم سے جدا ہوئی

۵م جب چھپا جگر ذرا کا گرتی
وہ جگ سے میں بیتلا ہوئی
عجب غم میں گی گا
۶م سر وہ ان کا سکا میں گرتی
سکینہ بھی منہ سے جدا ہوئی
۷م قطعہ وہ جگر کے لاشے پہ نیز گرتی
کہا حرم کی خاک شفا ہوئی
نری خاک سر بر کری
۸م رفیقوں سے فرق میں لوار گرتی
گلے سے یہ اذن شفا ہوئی شاہ
۹م قطعہ سر جب مر علمدار گرتی
جلا دل کو بعد انصبا ہوئی
نو محرم تک [illegible]
۱۰م اے عکس سے رخ جب سکینہ گرتی
زمین دوران کی ساری بلا ہوئی
۱۱م اک موج میں بہی بہی گرتی
اسد آیا انت بیا ہوئی

۱۲م سر دو کی ریب ہوا سے گرتی
صفوں میں وہ بات بیا ہوئی
۱۳م شری جگ سر بر وہ بن اجل گرتی
قلم جان فنا ہوئی
۱۴م سر سے سینہ جو بھی جل گرتی
قلمہ سے کوہی سے جدا ہوئی
کلا سے
۱۵م سر کھالی صفائی عجب بیج گرتی
وہ جب وصف آئی فنا ہوئی
۱۶م سر کا سکا بھی خون بیا گرتی
سبھی فلک اعدا بلا ہوئی
۱۷م جبا علی آیا وہ شبیہ گرتی
نو در بابی عزت سوا ہوئی
۱۸م جلا ننگ سے جب آئی گرتی
نو ہمیں روح جب نثار ہوئی

۱۹ دریا سے اٹھا تھا ابھی رن [illegible] جری
سمٹ کے سر سے آ گیا [illegible] گر گئی

۲۰ سواروں نے [illegible] کی سوا ہوئی
پیدل فوج آگے [illegible] پڑ گئی

۲۱ چلے تیر نیزہ بازی [illegible] ہوئی
ہوا حشر [illegible] بے تیغ

۲۲ [illegible] نکلے [illegible] بازو جفا ہوئی
[illegible]

۲۳ ہوا دو سرا شانہ جسد [illegible] النسا ہوئی
[illegible] بین [illegible]

۲۴ چھوٹی [illegible] غبار [illegible] ہوئی
بہا پانی اور [illegible] علی [illegible] ہوا

۲۵ [illegible] زمین [illegible] فوج [illegible] ہوئی
[illegible]

۲۶ [illegible] بیمار [illegible] زینب [illegible] گئی
[illegible] خیمہ میں آفت بپا ہوئی

۲۷ پکارے فلک سے [illegible] گئی
زینب علی [illegible] ردا ہوئی

۲۸ سکینہ ہوئی [illegible] گئی
جو [illegible]

ردیف یائے مجہول

سلام

۱ بابا کے [illegible] صف اعدا کے سامنے
[illegible] غلام [illegible] آقا کے سامنے

۲ زینب شاہ [illegible] صغرا کے سامنے
[illegible]

۳ باپ کے [illegible] دربار میں
[illegible]

۴ [illegible] شوق [illegible] پھول [illegible]
[illegible]

۵ [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

۶ زینب [illegible] دو [illegible]
[illegible]

۷ قاسم نے [illegible] کتنا [illegible]
[illegible] دولہا [illegible]

۸ بولی سکینہ بابا [illegible]
[illegible]

۹ [illegible] بابا [illegible]
[illegible]

وله
صفحہ ہستی سے مٹی ہستی خود [illegible]
آبلے [illegible] بیٹھ [illegible] ہمیں [illegible]

وله
دو لکھا کس [illegible] ستم گر [illegible]
حضرت [illegible] پا ادا [illegible]

وله
[illegible] ہی زباں شمع لا [illegible]
دل [illegible] کیا [illegible]

۱۳ وله
دبا [illegible] نہ جب [illegible]
سجدہ [illegible] جبین
عشق [illegible]

۱۵ وله
[illegible] کھاک [illegible] پنہاں کھا
[illegible] سر
[illegible]

وله
بیکس ابناء زمان [illegible]
[illegible] عباس [illegible]

۱۶ وله قطعه
[illegible] دولت [illegible]

[illegible]

وله
فاسق [illegible] بدی کی [illegible]
اعلا کو [illegible] آفتاب

وله
[illegible] شمع [illegible]
[illegible] کی [illegible]

وله
انیس [illegible] معلا [illegible]
جنت [illegible] کربلا

تمام

وله
[illegible] سلیمان [illegible]
جب [illegible] یا معین
[illegible] مجلس [illegible]

وله
[illegible] داود [illegible]
[illegible] لطف [illegible] انتظار کی طرح

وله
[illegible] دل [illegible]
[illegible] بلبل [illegible]

وله
[illegible] کامل [illegible]
[illegible]

وله
[illegible] قتل حسین [illegible]
[illegible]

وله
[illegible] فوج
[illegible]

۱۷ وله قطعه
عباس [illegible]
[illegible] آسمان

وله
اک برق [illegible] وافشان
چمکا علم [illegible]

وله
[illegible] صنم [illegible]
میدان [illegible] کی طرح

وله
[illegible]
[illegible]

وله
عباس [illegible] سلطان
[illegible] غلام [illegible]

۱۱ جھنک نہ تیغ ظلم سے آزردہ ہو کہیں
سینہ سپر ہی شہ دین کی زبان سے

۱۲ سکینہ لالی تھی تشنگی سے نکلیں نہ وا
ہر دم کے اصغر بے زبان سے

۱۳ خالی گلوئے تیر ابو ز قلق
نکلی نہ بات شہ کی زبان سے

۱۴ روکر یہ بولے عصر کو ہاں
ہم زبح ہوئے حسین

۱۵ نکلے شمر کو تھا لیجا سر سے
بولی سنان زینب نالان سے

۱۶ قطعہ رکھ کر سر یہ نیزہ پر غضب
پیروں میں تھا لاش عطش سے
انسان پیٹیں یہ اسیر انسان

۱۷ مارا ہوا ابن ساقی کوثر کو تشنہ لب
وہ یاد ہے سرکار سلیمان سے

۱۸ بچہ طلال میں تو یہ چکمہ رسول تھی
جوان کا خون بہا وہ جیوان سے

۱۹ واحسرتا کہ فاطمہ سے شرم بھی نہیں
یکسر جس دن ذبح ہو مہمان کوفی سے

۲۰ قطعہ رکھے اٹھا کے سر سے اوپر نیزہ پر
مصحف جدا ہے قنا اب زبان سے

۲۱ بے جرم جس دن ہوا وحشت سے
بھیلے سر ہونٹ بیٹھا ہو وداں

۲۲ آنش زیر دیکھ کر ہر سوز نظر
سوختہ شاہ شہیدان کی زبان سے
کالہ برز

سلام

۱ یہ سلام اہل بیت سے بالا ہے
کہتے ہوں خاک بسر گریباں

۲ مشکل ہے جو میدان سے کرتی
جلد حرم بیابان سے

۳ سجاد زینب یہ اعدا سے شفاعت
تبسم ہم بن کر بیان سے

۴ یاد گار زبان گونجھا سے سمان
نکلا سر اپنا سر قدر زمانہ

۵ ہر بیت اپنے صبح قتل
زبح جاناں نور زمان

۶ سب تبسم اب شکایت لاش
ہے بیکس گلی کے کیا زبان

۷ جسم اطہر شبیر دیکھا
دیکھا تو بیمار نہ زبان

۸ دریغ جو زینب نے دیکھا
رہی رو زبان کو دیکھا

۹ کیا فاطمہ سے بولی زینب
بچہ سے نہ پوچھا ہو زبان

۱۰ جنگی بقتل بہن زینب نے کہا
نوا ان عالی ہوئے ریحان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سلام

غنی ہو دل [illegible] لطف [illegible] نہیں [illegible]

[illegible]

حسین [illegible] نہیں [illegible]

سلامی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چمن میں [illegible] نہیں [illegible]

بہار [illegible]

[illegible]

[illegible]

حسین [illegible] حسن [illegible] نہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

ترے ... باب
سے کسی طرح آن نہیں رکھتے

۲۱۲ بسا اوقات عدم ہم بھی کسی طرح خبر نہیں رکھتے
سر وہ بیماری ایام کے کیا جانیں جو کیا سر رکھتے

۲۱۳ وہ لوگ نظر کی تاب نہیں رکھتے
جو بستہ و زنجیری سیفِ زباں [illegible]

۲۱۴ جو ہیں بیاں میں جو ... نہیں رکھتے
جو ... کی ... بخشش کا ہم وہ درد [illegible]

۲۱۵ سرکس سے بخشش نہیں معلوم
آنکھ ... سطاق [illegible] نہیں رکھتے

۲۱۶ قطعہ ... ہم بھی [illegible] سرکھتے
اب کی تیرہ بہاں سے ... نہیں رکھتے

۲۱۷ جیسے ہی دھیں ان پہ ... کیا نہیں رکھتے
سنہ اپنی ... ہم فاک سرمو

۲۱۸ ... بار و وال ... نہیں رکھتے
ہوا یہ ... پایا ہو ... سیلیں میں

۲۱۹ جہاں کی ... ہیں و چکلیاں ... نہیں رکھتے
ہے چال ڈھال ... تمیس ...

عجب حال کا ہے ... رکھتے
۲۲۰ ... پادشاہ ... بھی نہیں رکھتے

۲۲۱ ... طرح وہ جلیں ... نہیں رکھتے
... وہ ماہ ... پایا ... کا ہو

۲۲۲ ہے وصلہ شیوہ مظلوم ... نہیں رکھتے
... سے ... نقش

۲۲۳ دلیل قاطع تیری ذوالفقار ... رکھتے
... بل ابھی ... نہیں رکھتے

۲۲۴ ... فضاؤں دامن ... نہیں رکھتے
عدل ... سے ... بھی ... شیب

۲۲۵ قطعہ ... سلیماں ... نہیں رکھتے
ہوا ... کی خبر جا ... دار

۲۲۶ ... نہیں ... پا ... نہیں رکھتے
ہے ... لائن ... زمین ... وہ ... ہو

۲۲۷ ... دوں ... نہیں رکھتے
... لائن ... نہیں رکھتے

۲۲۸ ... نعل ... اب اداؤں ... نہیں رکھتے
عاشقوں ... نہیں ... رکھتے

۲۲۹ جو ... جفا تھا ... نہیں رکھتے
... کشتی ... زباں

۲۳۰ قطعہ ... ہم ... نام ... نہیں رکھتے
... طلب ... بال ... نہیں

۲۳۱ ... اسے ... بلا ... نہیں رکھتے
... بیان ... اس

۲۳۲ ... سلیماں ... نہیں رکھتے
... اے ... اور ... نہیں ...

سلام

سلام اس پر جو آوارہ وطن مقتول اول ہے
وہ بیکس و مظلوم حضرت کا اول ہے

سلامی اس پر علی کے نام سے کامل الہدا
جو روئے ان کا ہو وہ فضل زوج کا اول ہے

سلامی شاہ کے غم سے جو دھر فضل ہے
سکینہ جب حیدری کی شبیر ادا

کسی حالت میں علی کے نام سے شبیر فضل ہے
جہاں میں نہ علی کا خجلت

کہا احمد نے ایسے حسین کا میں
زمین نے غم کی گردن جو کہ کا نکل ہے

جو کرتے غم سے عرش و ان
نعین نے جنگ بالا کی

علی سے

له
دیکھی پیغ خزاں تو باغ کا غنچہ باغ
رواں نہیں ہے

فلک نے علی کو عباد کی گوار اجاگر
وہ عالم کی عبادت سے علی کی افضل ہے

قطعه
علی اکبر نے غم سے شام میں
لب دریا جو فوج

له
انسان کو جو چاہا ہے وہ دنیا کا
جبکہ تو نے زمین میں کہا کہ

له
شہ نے اس کی بات سے عقاب
عقاب اکبر نے مظلوم

له
کہا زینب نے گا کہ کو ان تیری
کفن جو زینب آل

قطعه
علی پر غم سے شہیدان
خدا حافظ میں سے تنہا اور جنگل ہے

له
نگہ جب تو کہ لٹا بابوں کا ہے میں جلی جاؤ
کہ فاطمہ کا اہل ہے

قطعه
کہا فوج اعدا سے کہا کہ سبز ہے
یہ پیپ ہو زبان مہمان کی سا

له
اٹھایا ہو سنو ظلم سے تازہ
نہال گلشن کا بیکس و نقل ہے

له
بھری اور کی ناکام بیکس
جو صدمے سے اس کو بیکس

له
کہا کہ اس نے کیونکہ یوسف کا
کہ یہ نوجوان کا

له
چلو جلدی میں بیکس شام
سوار دو

قطعه
بہو جو نکلی میں جو ان
کہ جہان کا

۲۱ زیارت کر کے سب مشہد کی [illegible] زوار
[illegible] مستقل ہے

[illegible] سے مطلع [illegible] یہ ان میں
[illegible] جعفر

۲۲ صغرا کی [illegible] تکلف جان میں
[illegible] چھوڑ

۲۳ بیگون زائر یہوں صبر [illegible] الغرض
[illegible] سلسل ہے

۲۴ دھوان اٹھ کر اودکا [illegible] نادان
[illegible] جنگل ہے

۲۵ کہا بابو نے پانی [illegible] سوتا
[illegible] نہیں ہے

۲۶ چراغ [illegible] بالی
[illegible] بیکل ہے

۲۷ پھولا ہی [illegible] زرتنک
[illegible] بازوان [illegible]

۲۸ خبر دی حر نے [illegible] خالی اور
[illegible] جنگل ہے

۲۹ کہا [illegible] کا مجمع
[illegible] مشغول ہے

۳۰ علی جسم علی [illegible]
[illegible]

۲۸ کوئی شمع دیکھو انقلاب [illegible]
[illegible] اہل بیت

حرم [illegible] لعین [illegible]

۲۹ خدا ہی جانتا ہے [illegible] آزادی
[illegible] جلتی ہے

۳۰ دیا [illegible] اصغر [illegible]
[illegible] بیکل ہے

۳۱ کہا [illegible] بابا
[illegible]

۳۲ [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

۳۳ [illegible] مقتل [illegible]
[illegible]

۳۴ [illegible] اسیر [illegible]
[illegible] مشغول ہے

۳۵ چراغ داغ دل [illegible]
[illegible]

۳۶ [illegible] شبیر [illegible]
[illegible]

سلام

۱ سلامی زہرا [illegible] جیدری
[illegible]

۲ [illegible] قاسم [illegible]
[illegible]

۳ کہا زینب نے [illegible] سلسبیل اور
[illegible]

۴ [illegible] زندان میں
[illegible]

۵ بیمار [illegible] عابد
[illegible]

۶ کہا [illegible]
[illegible]

۷ کہا [illegible]
[illegible]

۸ کہا شبیر [illegible]
[illegible]

۹ [illegible]
[illegible]

قطعہ

کہا حضرت نے لاکر قاصد صغرا کو سینہ پر
بہت ساتھا یا بتاؤ وطن [illegible] میں

[illegible] ہوا بیمار [illegible]

پہلا [illegible] اشنہ [illegible] عباس والا [illegible]
پیر [illegible] جوان [illegible] جسم [illegible]

وہ اکبر [illegible] میں [illegible] صغرا [illegible]
[illegible] وطن [illegible]

[illegible] ونبی [illegible]

تا شان [illegible] کی [illegible]
نو [illegible] جمع [illegible]

[illegible] جلدی [illegible]

کہا [illegible] بہت [illegible] مجلس [illegible]

[illegible] کہ [illegible] کا [illegible]
چلی [illegible] بقیع [illegible] اس [illegible]

[illegible] جلد [illegible] کی [illegible]
مری [illegible] بین [illegible]

قیامت میں [illegible] لحد [illegible] آقا [illegible]
[illegible] سلطان [illegible]

سلام

[illegible] دل [illegible] میں ہی
رونق [illegible] چمن کی [illegible] میں
[illegible] مجلس میں [illegible]

[illegible] کہ بہوں [illegible] شہ [illegible] میں ہی
سا [illegible] صحن [illegible]
[illegible] شوق [illegible] شہادت [illegible]

[illegible] میں ہی
[illegible] عباس

[illegible] بکار [illegible] میں ہی
[illegible] جان [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]

[illegible] کہا [illegible] میں ہی
[illegible] اکبر [illegible]
[illegible]

قطعہ

کہا [illegible] کہ [illegible] ثنا [illegible]
[illegible] میں ہی
وعدہ [illegible] اپنی

[illegible] کہا [illegible] میں ہی
[illegible] بھائی [illegible]

قطعہ

[illegible] میں ہی
کہا [illegible] لب [illegible]
[illegible] کیا [illegible]

[illegible] جان [illegible] میں ہی
[illegible] جا [illegible]
[illegible] بہن [illegible]

[illegible] میں ہی
[illegible] کہا [illegible]
[illegible]

قطعہ

[illegible] میں ہی
[illegible] جان [illegible]

[illegible] میں ہی
[illegible]

جا کے فاطمہ سے کہا ملکہ نے اے بی بی سن کیا
امر عترت حیدر پہ کرو دریا دیں ہی

زینب نے کہا عابد نے کہ در کھولو بابا
ہاتھ رسی میں گلا طوق گرانبار میں ہی

بیکس و بیوہ کو تونا سلام اے حیدر
قیدی اس قفس کی ہی شبیر کی ماں بیکس میں ہی

سلام

سلامی فاطمہ ہر طرف جلا رہی ہی
صدا سے وا حسینا آ رہی ہی

غمِ شبیر میں ہر اک جاں ہی لبریز
سماں ابر بیاں دکھلا رہی ہی

جلا آتا ہی مسند ظلم طرار
لب دریا گھٹا سی چھا رہی ہی

علم بر سے ترن بن باز اس جی شکی نظر
وہ صفت بر ترن کا نیزہ سیاہ ہی

علم کھولا ہی عباس علی نے
پھریرا سے کو ہوا لہرا رہی ہی

کمان طوبیٰ کا ہو نا اکی کمال
شمیم باغ جنت آ رہی ہی

خدا کی فوج میں دراصل ہوا آخر
صدا سے بارک اللہ آ رہی ہی

گمر ساماں جو دولت کا نہیں ہی
بہن شبیر کی جو سر ما رہی ہی

حرم کو شمع امت مصطفیٰ کی
جبین پاکی کو پایاں رسا رہی ہی

سرم اب سیہ ہی
سکینہ اپنی کی ہمراہ جا رہی ہی

سکینہ کو زمیں پر پیش نازی ہی
حرارت پیاس کی تڑپا رہی ہی

گرمی پر بیابان لاؤ امان
جی ابو لیتے ہی اب پیرا رہی ہی

کہا بانو نے لو گھر کو ہی
کلیجہ زور دوران ہیں بچے کو مرے بلکا رہی ہی

خدا سے واسطے جانے گھبرا رہی ہی
سر بے سری ارواح ایک

پیارے دھوپ میں اب منہ کو لاتا
وہ صورت پھول سی کملا رہی ہی

یہ کس بچے کا سر ہی
کہ جس سے دودھ کی بو آ رہی ہی

چڑھا ہی سینہ پر جو قاتل
صف فوج یک تھرا رہی ہی

۱۹ رقیہ چپ زینب بال کھولے
سر اپنا چوب سے ٹکرا رہی ہو

۲۰ قطعہ ادھر بیمار ہو
طعام اس طرف غم کھا رہی ہو
سکینہ اس طرف لاش شاہ
کفن یاں ان لاشوں پا رہی ہو

۲۱ یہ پیارا کوئی موج ظلمت پا رہی ہو
ادھر شبیر
بیٹھا نوں پکارا رہی ہو

۲۲ قطعہ صبا سے جہرہ شبیر کو شرما رہی ہو
رخ وار شبیر
غبار نکالتی شکلیں کی ٹوپی رہی ہو

۲۳ نشان پیری سے سر گردو مہکا رہی ہو
سوا دو شام سے عم بھی
بیٹی سے بتا سرپا رہی ہو

۲۳ مصیبتوں بنیا بجالے بستر ابھرا رہی ہو
کہاں مرجھے ان ٹوں آگ
لٹے ان نوں آگ سے کھا رہی ہو

۲۴ سنی ہو فلک سے ان ٹوں آگ
گرے اپنے خلقت چھا رہی ہو

۲۵ قطعہ جلانے میں لعین گھر فاطمہ کا
یہ زینب دیکھ کر چلا رہی ہو
نہیں قدرت خدا کی

۲۶ کوئی پیاسا نہیں نہیں قدرت خدا کی
ہوا بھی اس کو جھڑکا رہی ہو
ہوا بھی اس میں شاہ

۲۷ قطعہ سکینہ سے یہ بولے خواب میں شاہ
کہ بیٹی کیوں یہاں چلا رہی ہو
گر بیٹی سے وہ ان ادا

۲۸ نہ اس طرح بیٹھے رو رہی ہو
ہماری روح کو ایذا رہی ہو
ہماری جنت میں آکے

۲۹ بجھاؤ پیاس اب جنت میں آکے
کہ واں نہریں لبن لہرا رہی ہو

۳۰ بہشتی کا سعود انیس غم نہیں نہیں
کہیں بھی دولت دنیا رہی ہو

سلام

سلام

۱ ہے با فیض ماتم شہ عالی وقار کی
ابر بہار ہے جو برستا ہو زار کی

۲ مجلس ماتم شہ دین کی بہار کی
پیرو دہر گل چمن روزگار کی

۳ قطعہ سر سے جسم میں آ کر یہاں سیاہ
پیرو دہر گلعذار کی
ماتم میں سبز پوش ہے
ماتم سے گریباں بیچ نگار کی

۴ سنتا ہے میں گلوں کے پیچ ونگار کی
غنچوں کا نیچ غم سے نسیم

۵ بہرے ہوا سے باغ میں
جھلس گیا وہ سرو چمن خار خار کی
بلبل کو ان نوں میں ہم چمن
گلشن زہرا و ہر زار کی

۶ نہاں ہو سر دو گلشن میں یکار کی
سرو کی قمریوں میں چمن بہ
گلشن پہ بہار کی

۷ سرنی تھی فاطمہ سے گلشن وصل بہار کی
اک خزان بھی

۲۰۷ غفلت میں ہم رہے وطن کی نگاہ بیابان میں
ابتہال کا ہے ہنگام عرض اشکباری

۲۰۸ ارض نجف میں خاک ہو طلب کر بعد عرض
پیش و ایمان بہ عذاب فشاری

۲۰۹ تاریکی ہے ایسا حسین چراغ مزاری
داغ غم ہے قاسم کا زاری

۲۱۰ سر کھا کے زخم سینے پہ بچھون کا زاری
دولھا بنا گلوں میں اپنا دو کسی ہے فگاری

۲۱۱ قطعہ وائے بن حسین کسی کے گلی
مجروح دل ہے گلستان کا گلبدن

۲۱۲ شیون ہے گیا ہو گیا نالہ و زاری
امید دن ہے کہ بیاری

۲۱۳ سر کی تھی ظلم سے جبین پہ بیاری
فاطمہ کا گھر

۲۱۴ لکھو ہے بیداد ہو فرزند ذری
الفت دی کے بیداد اشکباری
غیب جبین

۲۱۵ اور ہے سر آج کس کی غباری
گلی اپنی زینب کی کو چمن

۲۱۶ قطعہ لکھن ہے ستم ہے نصیب رونے کی
قاسم دو لہا بلاری
عمو ہے سیدہ

۲۱۷ حوریں بلا رہی ہیں شادان و پیدا
فردوس میں ہیں بیدہ کو مرا انتظاری

۲۱۸ قطعہ خوش ہے نصیب کہ ان سے رہ میں
حر نے بھی ہیہ وفا داری
خادم تو نہیں بنوا

۲۱۹ دشمن آپ کے ہیں ابن زیاد کا ساری
نوفل ہیں مصطفی کا بال

۲۲۰ فرمایا ہے کے ستم گر کی غباری
وہ ہیں صف داون عباری
شہید ہو نہیں

۲۲۱ آخر ہے صبح کے بھی نہ ہو سکی بعد
سرنا ہو عون و محمد کا لمن
وہ ہیں نگا ہے بھی نشاری

۲۲۲ سر دل ہے جان جس کی
راہ وفا میں شہ کے دو بیکس

۲۲۳ قطعہ کے سواری قاسم کا سر داری
بولے عدو سواری یا حسن
اس نوجوان کی جوانی میں بنا کو

۲۲۴ سر کھو کے پڑا عطش سواری
دیکھو لکھو تیر آج
جلی آج سکینہ

۲۲۵ قطعہ نیزے ہے علم لگا کے بہت تا گواری
بکھو بنہا ارج تبر
آج کسی کی ابا بیاری

۲۲۶ حسین آج آخری بابا کا بیاری
دیکھو نیزہ
لی بی آج ضربت جسین

۲۲۷ قطعہ علی نہاد و نالہ ضرب آتش کاری
ہے ہاتھ کا زور
شہ نجف

دو دو گھوڑا ایک سر زمین پہ جو آئے گا
اور سر کو آن تیغ نہیں ذوالفقار ہے

دیکھ کر صفدر کو
جلالی ہاتھ اولاد اشتر اکثر فدا ہے
اکثر لعین بیں جنگ کا
نیزے بنے زبان ہر

بلند ہوا ہے سیاہ و دو ساز ہے
شجاعت کا جنگل میں کھو دیا سر
دیکھو آہستہ آہستہ

اکبر نے شاہ سے کہا کہ یا شاہ
بھی کا جل کیا ہوا ہے
جب خرم وقت نیک سے وار ہے

کہتے تھے فلک سے آواز
پھر وہ گرد زمیں فلک سے جدا ہے
جسکو چڑھا نیک فاتحہ اسد وار ہے

کافر نے سینہ حسین سے یہ
سب رحمت کریں تخت ابد
نانا کی امت کو کیا گار ہے

کہتے تھے شاہ نے
سب برادر بھائی اکبر کو دکار ہے

آئے ہیں ...
زینب کہاں ...
کس کا صیدن ...
اکثر کہاں جلدی ...
اُن کے بچے ...

کہتے تھے شاہ ذبح ہونا کا ہے
فاطمہ کا انتظار ہے
اے شمر فاطمہ ظالم

کہتے تھے کہ ... رات ...
انس جن ...
بیت اللہ ...

سلام

اے آسمان پر کیا ... لالہ ...
سب شاخ ... گلشن ...

اس ... نے ...
نماز کی ...
قبل ... سب ...

لیکر کہاں ... شام سب ...
کیا جانے ... تنی ...
آگے ...

حسن اب ... علی کا ہے ... یہ ...
لیٹا ہے ... کا ...

کرتے ... سر ...

بچے ... زینب ... سر ...

جھولے ... علی اکبر ...

کہا بابا ... سب ...

فلک ... تاج ...

فدا کئے ... سب ...

... گل ...

سر ...

سکالا ... منہ اپنا ...

زینب ... دیکھا ...

کہا شبیر ...
سر کا ...

۱۱۵
سادہ شانوں نے جو ڈالا ہے تیرے لعلِ گہر کو دونوں
لاشیں ٹھیک کی پا بنا لی ہے

گلا نوٹ بیت چکا اب سر کی
بات کر بیٹھ رہے سکینہ کی

۱۱۶ قطعہ
کہاں زینب نے بھی بیس برس کی نا زوں کی پالی ہے
اسے ظالم نہ ستا بیکس کی

۱۱۷
بکا اشمر بات وہ تھا ماں کی معصوم
مصیبت آج جن ابن نے سیدہ ڈالی ہے

۱۱۸ قطعہ
یہ دار شمر صفر آو علی اصغر
بیان کر کس شمع کا نور ان اب کس لئے خالی ہے

۱۱۹
بیماری کی گود بھی خالی ہے اور بھی نہ بنا
سکینہ نہیں نشان آنکھ کی کالی ہے

۱۲۰
بھلا اس قتل میں کیونکر ہو زرد واری
گردن کی وہ دھوپ بیت کس لگی تیغ

۱۲۱ قطعہ
سقیفہ کے عابد کو واں نے نکالی ہے
کی یہ راہ ظلم و جور اعدا کا
سر طوق بیماری کی غلامی کی ڈالی ہے

۱۲۲
کلیں قافلہ میں اس نے تن بیمار کی تنہا
غضب ہے پاؤں میں بیڑی بھی ڈالی ہے

۱۲۳ قطعہ
جلی وہ بانو میں ٹوٹ بولی کہ سر کو
بے زبان یہ سینے کو نہ یہ سر جالی ہے

۱۲۴
یہ دونوں مرا اب اس کا ماتم بجانا
یہ بیچھے وہ نو عالم کر خون کی مانگ دو الی ہے

۱۲۵
اگر بیچھے بیکسی نہ بیان وہ ان کی
نصیب تن پہ زینب کی ایک جالی ہے

۱۲۶ قطعہ
بکا یہ فاطمہ جب بنا بنی نیزے سے چلی
درا تیغ کس اب تو زمیں اٹھا دی ہے

۱۲۷
مری لستی کی اجڑی جنگل میں تو نے پال آبادی
گھر آج گھر اجڑ کر اکا خالی ہے

ترا وہ من بچا لیا جبر دو دو
بیت

۱۲۸ قطعہ
کہا ماتم سے عابد نے نہ تو عمر دو والی ہے
فقط بیمار دل کا خشت کی جانا

۱۲۹
یہ بیٹھے ہیں کہ نہیں سب پانی کا بیان خالی ہے
کفن سے ساتھ ہاتھ کا بھی ہاتھ جالی ہے

۱۳۰
سواد سیر اقلیم سیاہ سے ہفت اقلیم
سی میں شاہ کی شمع بھی مونس

۱۳۱
عبث دنیا کو تو بھی جا لا کر
بھی لو راہ روشن ماہ نہار نے رنگ کالی ہے

سلام

۱
اے سلامی کی دل مراد ابھی نہ بنے ساتھ
خصر سا کیا جہاں پتن مینا سے ساتھ

۲
اے سلامی کی آج شاہ کربلا
اپنا چہرہ وفق فوج خدا کے ساتھ

۳
شوق بیت جی آج اصفیا کے ساتھ
اے سوں فشاں کی باب بے ساتھ

۴
مجرائی حر باد شاہ دو جہان کے ساتھ
اب اس کو سر دو آ کے ساتھ

۵
داغ ماتم بروز جنت سے ساتھ
بیاں اس میں آج سیر زیارت اسا ساتھ

نو عمروں سے ساتھ ہی تیغ کا جواب
کا کس کے ساتھ

سے اس کی [illegible] اور
تھی صدا [illegible] صبا کے ساتھ تھی

۸
او چمن [illegible] باد صبا
گلزار ارم [illegible] بہار
[illegible] کے ساتھ تھی

۹
جان نازک ہوں [illegible] خاک
ہو مسیحا زبان [illegible] روح
[illegible] ساتھ تھی

۱۰
آل کو [illegible] ساتھ تھی
آشنا [illegible] ساتھ تھی

۱۱
عصیان [illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible] چھوڑ [illegible]
[illegible] کے ساتھ تھی

۱۲
ناز [illegible] وفا [illegible]
[illegible] کے ساتھ تھی

۱۳
[illegible] جنت [illegible] کے ساتھ تھی
[illegible] عشق [illegible] چمن
[illegible] ساتھ تھی

۱۴
نغمہ سنجی بلبل بستان [illegible] ساتھ تھی

[illegible] ساتھ تھی

۱۴
خلد میں جبریل [illegible]
جنگی [illegible] نہیں
[illegible] کے ساتھ تھی

۱۵
[illegible] مشکل [illegible]
[illegible] وفا [illegible]
[illegible] عالم میں [illegible] ساتھ تھی

۱۶
وان نعمت [illegible] عالم [illegible]
[illegible] ساتھ تھی

۱۷
[illegible] مشکل کشا کے ساتھ تھی
[illegible] سنان [illegible]

۱۸
[illegible] صغر [illegible]
[illegible] کے ساتھ تھی

۱۹
[illegible] وفا [illegible]
[illegible] کے ساتھ تھی

۲۰
[illegible] کے ساتھ تھی
[illegible] تمام

۲۱
[illegible] مصطفیٰ کے ساتھ تھی
[illegible] ایمان [illegible]

۲۲
[illegible] ساتھ تھی
[illegible] نوح [illegible] کے ساتھ تھی

۲۳
[illegible] کے ساتھ تھی

۲۴
[illegible] مشکل کشا کے ساتھ تھی

۲۵
[illegible] مصطفیٰ کے ساتھ تھی
فاطمہ [illegible] ساتھ تھی

۲۶
[illegible] کربلا کے ساتھ تھی
[illegible] فاطمہ

۲۷
[illegible] ساتھ تھی
[illegible]

۳۸ جلووں میں ان کے احمد و حیدر میں دل کا کھو [illegible]
نکلے سحر خاور انجم سحر ادب سے ساتھ ہی

۳۹ قطعہ نکلا ہے [illegible] آل عبا سے ساتھ ہی
شمع حیا [illegible] سخت جلوؤں [illegible] بیٹی کی

۴۰ سنبھلے جلو سے میں گر نکلی اور [illegible] ساتھ ہی
[illegible] جان میں [illegible]

۴۱ [illegible] شاہ کربلا کے ساتھ ہی
رو کر [illegible]

سلام

۱ [illegible] سب کر پادشاہی
سلامی جبکہ [illegible] فلک پناہ دیا ہی
نشان نقش رسول جبکہ [illegible] نے تاج سر کلاہ دیا ہی

۲ کیا ہے چرخ چہارم [illegible]
ہلال کی [illegible] کلاہ دیا ہی

۳ قطعہ ہوئے ہیں بی بی و علی کا ایک لب اور [illegible] نور شبیر دیا ہی
وہ مرتبے میں [illegible] رنگ [illegible]

۴ وہ زینب عرش [illegible] اور جہان پناہ دیا ہی
فلک پناہ وہ [illegible]

۵ عروج دیکھ کے حیدر کا لوگ کہتے ہیں
وزیر اعظم پیغمبر الٰہ دیا ہی

۶ قطعہ [illegible] اودھر [illegible] دیا ہی
[illegible] آج [illegible]

۷ یہ نواب اب [illegible] کبھی [illegible]
رسالت کا [illegible] دیا ہی

۸ ادب سے بزم عزا [illegible] حسین [illegible] بارگاہ دیا ہی
جلوہ گاہ [illegible] عرش [illegible] عباس

۹ اٹھا کے مشک [illegible] نگاہ دیا ہی
بہشتی [illegible]

۱۰ قطعہ حسین ان میں [illegible] زبان نکلا
فروغ حسن [illegible]

۱۱ [illegible] گل [illegible] دو دو دیا ہی
تو دل کے [illegible]

۱۲ [illegible] گل [illegible] سیاہ دیا ہی
ریاض فاطمہ [illegible]

۱۳ لبوں کو [illegible] گواہ دیا ہی
حباب ساقی [illegible]

۱۴ [illegible] فال [illegible] دیا ہی
کہ مصر حسن [illegible] یوسف [illegible]

۱۵ قطعہ [illegible] دیا ہی
صدا [illegible] نعلین

۱۶ ادب کی جا [illegible] پناہ دیا ہی
[illegible]

بو گلزار سیر [illegible] فاطمه‌یی سیاروں کان
[illegible] اندوده و زینتی [illegible] داده دیدی

نظام حسرت [illegible] زمین کی اکرمو
خبر [illegible] کیلاس [illegible] فلك‌گاه دیدی

حسین سبط پیمبر [illegible] شاه
[illegible] نبی [illegible] ماه دیدی

بنا و عون [illegible] فتح [illegible]
[illegible] فوج [illegible] ساه دیدی

بغورد [illegible] شاه [illegible]
[illegible] گاه دیدی

بنا [illegible] گلك [illegible]
صفا [illegible] عین [illegible] شاه دیدی

[illegible] لشکر [illegible]
[illegible] سلطنه [illegible] شمر [illegible] ساه دیدی

صدا [illegible] آل [illegible] ذوالفقار [illegible] حسین
[illegible] گناه دیدی

[illegible] علی [illegible] سیدی دیدی
[illegible] گاه دیدی

[illegible] زمین [illegible] عمل [illegible]
[illegible] گلاده دیدی

[illegible] جنب
[illegible] اشتروا [illegible] دیدی

بهاری [illegible] زینب
[illegible] الدم [illegible] دیدی

جهان‌ [illegible] شمع صحبتگاه دیدی
[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible] ایدی
زینب [illegible] اصدر [illegible] ایدی

[illegible] جهان [illegible] آزاد ایدی
[illegible] محبوب دیدی

[illegible] اولدی [illegible]
[illegible] داود [illegible]

[illegible] جهان [illegible] ایدی
[illegible] تیغ [illegible]

شاه [illegible] خداداد [illegible] دیدی
[illegible] نشان [illegible]

شام [illegible] عمل [illegible] دیدی
[illegible] آگاه [illegible]

[illegible] ایدی
قابل [illegible] سیاه دیدی

[illegible] حسین [illegible] قدرت [illegible]
[illegible] طوبی دیدی

۲۰۹ ہے گلزارِ نجف میں یہ بہن جس سے ہے ان بن میں
یہ داغ ہے کہ داغ پہ بالا ہو ایسی ہے

تن پہ جو داغ ہے سب دیکھا تو ہے بے سر
۲۱۰ چشمِ ابر کو جو سیر چمن یاد ہے ایسی ہے

صاف چشمہ ہے پہ شعر
خطا ہے یہ جو صبح فنا وہ ایسی ہے

۲۱۱ ہے سرو میں یہ سرکوں شبیہ کی ابھی
کیا گمان ابھی نہیں جو گلشن سے یہ بازو کی ہے

۲۱۲ جب مرا گھر اجڑ کے خبر تو نہ آیا سب کا
سنس میں باقی تھا اب تک غفار سے بڑی ہے

۲۱۳ وہ جو دیکھ کے سر پہ جو ناتھا دل کو اکیلا ہو ایسی ہے
شور تھا حال نہیں جلوہ کا اکبر جی
چشمہ کا بکاریاں زبان پہ ہوی ہے

۲۱۴ پاس میں ہے سلسل کی زبان بولی ہے
کیوں انوار جمیع سے پھیلا میں جعفر کو

۲۱۵ سر کہا اٹھا کے ہم پہ زلف کی یہ بولی ہے
حرم نے سر وار جو ان بیچ میں نکل نکلے
چھپ کے

۲۱۶ صحن قدس سر کو لالک اجیجا بیس میں دان
بھی جو نیک نہ سر دیکھ کے اب اودی ہی

وان کی چار دو لاس کے ہیں آراد
یہ سب بکا وہیں مکیس ابھی ہے

۲۱۷ ان کا نیا ہے کہ سب کا دن کیا
ظاہر میں نیا ہے اب صید سے مخبوس ہی

۲۱۸ کہا عابد نے سر پہ یہ نماز ملا اب تو میں
سر یہ ترک خدا کا بھی نہ پشتیبان و بہ مو کی ہے

کہ ترک کا سر کہ دن کا
۲۱۹ شور کو شکر ادا سب میں بس نہیں
شب بیتوں میں اب دھر نالۂ نالو ہی ہے

۲۲۰ شمر کہتا تھا کہ ہے آئی عباس کی دھوم
خیمہ عباس کو دعا کی ہے

لا میں جہاں بیابان سے سبھی
۲۲۱ کہا صغریٰ نے کہ لو واہ محمد کی
ابھی بیٹا بابا سمجھ بیمار کو بولی ہے

۲۲۲ کہا زینب نے جو ٹھوکر کھا کہ بیمار
انہیں ہم لوگ سے یہ مجھی نہ پانی ہے

۲۲۳ سب ترے غم میں دل اداس کا ملنا سوئیں
جسم اپنا دیکھ کے سب کیوں پرواز ہوا کی ہے

جسم اردو میں

تمام

۱ سکے مجرائی کو ابتدا کہ بیٹا اپنا آیا ہے
پنجتن وہ سب کیے ذکر کس میں بدن
بخشش غنیمت

۲ تم پہ جو دم غم سے دنیا میں برسانہ
سونے اپنے بیٹھے کار اب تک جو

۳ طبع طبع جو دل کا ادب سے تو خوش
تیری آنکھوں سے جو بیٹھا

۴ طبع سے جب اٹھا کہ سر یہ نیا وہ بیتاب
جب دل اٹھا کہ ماتم گزار

۵ عرض کی سب نے کہ سر اپنا جو نیچے کو
شمر سے یہ کبھی آیا

جب سر کو شمع میں یہ کیفیت کچھ ہم
جگر کو دیکھ کے اور اٹھا کر ان کا تماشا کیا ہے

بنا سینے میں اسے تو بھی
راحت جان بتول عذرا ہے سبکی پیدا کیا ہے

صدقہ [illegible] نے
ذوالفقار اسد اللہ [illegible] سر کو ادا کیا ہے

غیب ہے آل نبی [illegible] منظور
نخل بخشش [illegible] سر کو عطا کیا ہے

حلق کٹوا دو [illegible] سر کو دیا اور دعا کیا ہے
قول [illegible] جہاں [illegible]

ظلم سے [illegible] مر کے سر کو ادا کیا ہے
دیکھ تو کون [illegible] علی [illegible] کیا ہے

ماں زہرا فاطمہ میں بابا [illegible] کیا ہے
ارے ظالم [illegible] فاطمہ [illegible] کیا ہے

عشق سے [illegible]
ظالموں [illegible]

[illegible] لب سے آہ کی
سامنے سر کا [illegible] کا لکھا کیا ہے

جگر فاطمہ [illegible] لکھا
[illegible] سر کو زیبا کیا ہے

زانو پہ بابا کے [illegible]
دیکھ تو آج [illegible] مہمان [illegible] کیا ہے

روئے شبیر [illegible] عمر [illegible] کیا ہے
اسقدر [illegible] کی بین

اپنے کو بیٹے جو [illegible] بھائی [illegible] کیا ہے
ہم سلامت [illegible] سر کو

[illegible] بات کا [illegible] کیا ہے
سبیاں [illegible] نہیں جب [illegible]

[illegible] سر کو [illegible] کیا ہے
آبا کا خط جو [illegible] آیا تو لکھا سر کو لکھا کیا ہے

نہیں [illegible] کہا
جو کہ [illegible] عباس سر کو [illegible] کیا ہے

مہدی [illegible] حسین [illegible]

[illegible] میں
سر کٹا بیٹوں کا [illegible] پھول [illegible] کیا ہے

لطف جینے کا اب [illegible] کیا ہے
بانو کہتی تھی [illegible] سے [illegible]

ارے لوگو [illegible] کا کیا ہے
رات دن [illegible] میں [illegible] کیا ہے

[illegible] سونا [illegible] آفتاب [illegible] کیا ہے

تمام

[illegible] سر بین [illegible] شہید آتا ہے
مجرئی جب [illegible] سر سے [illegible] آتا ہے

خود بخود سینے میں [illegible] مجلس میں
بیٹی آل میں [illegible] فاطمہ [illegible] آتا ہے

[illegible] نظر [illegible] شاہ شہدا آتا ہے
[illegible] بہار [illegible]

[illegible] کہتی تھی [illegible] باد صبا آتا ہے
[illegible]

صبح و مسا

باغ زہرا میں گل تر [illegible] آتا ہے
میں جا بسکتی ہوں باپ [illegible] شاہ [illegible]

تیرا جانے نہیں کمانوں سے [illegible] قضا آتا ہے
تیرا آنے نہیں پیغام [illegible] کہا

دیکھنے [illegible] سے آل ایل وفا آتا ہے
بیوفاؤں نے [illegible] کہا [illegible]

پڑھو کلمہ عقد تو حضرت کے لیے پاس بنا آتا ہے
کہہ کے جب حسین یہی پاس سے [illegible]

بیبیاں کہتی تھیں کیوں رونے کو [illegible] آتا ہے
[illegible] رسول و سر [illegible]

وہ کہتی تھی جو [illegible] نہیں [illegible] سر کو جلا آتا ہے
پھر کلیجہ [illegible] نے کہا

آنے دیکھا جو سر [illegible] صغرا [illegible] آتا ہے
خط دیا تھا جسے وہ [illegible]

[illegible] نثار قدم [illegible]
نہیں [illegible] قسمت کا لکھا آتا ہے
دیکھیں کیا [illegible]

[illegible] کیوں بھیجوں میں [illegible] آتا ہے
شاہ [illegible] [illegible]
پاس ہو جو [illegible] [illegible]

[illegible] نہ [illegible] [illegible] آتا ہے
[illegible] بھی [illegible]
دیکھو [illegible] [illegible]

[illegible] کہتی [illegible] صغرا [illegible] آتا ہے
لڑکیاں کہتی [illegible]
[illegible]

جب [illegible] نے [illegible] جلا آتا ہے
[illegible] بات [illegible]

[illegible] جوان بابا [illegible] جلا آتا ہے
وہ کہتی تھی [illegible] کا دھیان [illegible]

[illegible] آتا ہے
[illegible] جیسے [illegible]

[illegible] سر کو بنا آتا ہے
[illegible]

[illegible] سر [illegible] آتا ہے
شام میں [illegible]
[illegible]

بیبیاں [illegible] آتا ہے
[illegible]

[illegible] آتا ہے
[illegible]

[illegible] شاہ [illegible] آتا ہے
جب کوئی [illegible]

سلام

[illegible] خاک [illegible]
دل میں نور آتا ہے [illegible]
[illegible]

نہیں [illegible] جاملتی ہے
[illegible]

فوج شبیر سے جب آئی نہ صدا
ملنے میں بنہاں ابرا ہم خدا ملتی ہی
سے جب آئے سے کہا
سرکو سرتن سے صغیر کی جدا ملتی ہی

ملا میں کچھ آئے صغیر کی
رہیں صورت سے سر
کیا دیکھو
ہیں ہر آل میں بجا ملتی ہی

شاہ کہتے تھے ترا آل میں
سبا جب عباس بہادر
شبہ اجالی ہر کو
صبح کے تشنہ شاہ کو ملتی ہی

کہتے تھے زینب علی
جب عباس علی
ان سے عباس کو وفا ملتی ہی

کہتا تھا جوں شہ والا کی
سن کرنی تھی صغیر
بین جبین وطن
کہتی تھی صبا ملتی ہی

روتے آئے صبح کو آل رسول
کہتی تھی نصیب
کو شہ شاہ کو
عبا ملتی ہی

وطن تک سر
سرتن جو
صد کی عبا ملتی ہی

قتل حسین
چھپا تھا در بیا ملتی ہی
اعدا میں زینب کی دوا ملتی ہی
فوج کو دیکھے ہے
سکینہ بیکس
ابتر کہتی ہے
سب کو خدا ملتی ہی

بالا حرم شہ والا سے
آئے اس رہ
خدا ملتی ہی

ثبت کی پیا کبر کو کہا اعدا
شاہ شہدا ملتی ہی
خاک میں دولت شاہ
کہتے سجاد
نظر آتا تو پہ
ملتی ہی

اس جب میں نظر
اس مرض میں ان کو دوا ملتی ہی
اس سے ملا دل
کہتے تھے کہ تب بھی سکینہ
جبیاں کہا ہے
بیمار سے کوچہ کی بلا ملتی ہی

عابد بیمار سے
دو دو
قیدی ہو کے دل و درد ملتی ہی
روتے تھے ابجد
کچھ
وہ سب ملتی ہی

نزع نہیں بتاتے
کہتی تھی صغیر
روتے تھے کہ تمہارا
سے کو ابھی بیا ملتی ہی
بین رو کے
بن عباس
لاش عباس
بی بی کو
سے انہیں بجا ملتی ہی
شہ کی لاش
زہرا ملتی ہی

نیزہ ہے کہ
سکینہ کو ہوا ملتی ہی
سے آئینہ
ملتی ہی

انس میں زہرا
دل
آنسو

سبا مجرئی فیض عنایت شاہ شہدا کی
سر شاہ بہار
مجرا

مسلم نے لکھا شاہ کو سرکو وفتن انا
یاں آئیں یاں ہم و وفا کر دو نگاہی
سر انہیں بن یاں جو خنجر ہم
سرکش تر ہو نگاہ کری
اس بار میں ہر ایک کو [illegible] دو سرا ری
موجود بیاں [illegible]
فطعہ [illegible] بیان [illegible] کا بیاہی
وا بابو دوا [illegible] بین
دیکھو لو [illegible] بین بلا ہی
[illegible] کو دو بن [illegible] کھلا ہی
سی عرض [illegible] و زرد و بس
ای قبلہ عالم [illegible]
سر [illegible] بن [illegible]
سر کٹنے [illegible] کردن [illegible]
شہ [illegible] ارل [illegible]
زینب [illegible]
[illegible] بین تاب
زوار زدن [illegible] بیس
فرزند [illegible] کی [illegible]
سر [illegible] اور [illegible] بیاہی
اس [illegible]
بان فاطمہ کا [illegible]

نہ کہ تیغ و زرند سے ساکنان انا
اوکھا لکیں نہیں بسے و بنت سرین رو ہو
اہل لو [illegible] سلطان پو تو تجھکو بلا ہی
فرزند احمد و [illegible] کام کو خون میں ہی
[illegible] سرکو [illegible]
فتح ہیں تماشا لی سے ہیں کھلا ہی
سر فاطمہ کی [illegible]
[illegible] العنید
سرکٹنے صفر [illegible] تو دو بالی
شہ [illegible] نور [illegible]
گھوڑا [illegible] بین [illegible] پہچانا
[illegible] ضربت [illegible] کا کھا ہی
وا [illegible] علی [illegible] اماں
ای [illegible] باہمی [illegible]
[illegible] بین [illegible] وفا ہی
جسمین مجلد متقدر [illegible] گل [illegible]
سوجان سے [illegible]

[illegible] کان ہی
سلامی [illegible] بن [illegible]
گور [illegible] روان ہی
سلامی [illegible]
[illegible] سلطان ہی
سلامی عجب [illegible] بن [illegible]
[illegible] جہان ہی
سلامی [illegible] او [illegible] روان ہی
[illegible] نام [illegible]
وظیفہ [illegible] شاہ [illegible] زبان ہی
شاہ ابن [illegible]
من بلبل [illegible] بستان [illegible] شہان ہی
[illegible]

۵۹ھ
بہار گلشن باغ ہاشم آئے دل میں
چمن وہ بلا دیکھو جو بے خزاں ہے
چمن وہ بلا شبیر جا کے

قطعہ
۶۰ھ
نکلے ہیں یہ تقل میں بن ہوا ان ہے
یعنی کہ تعزیہ گھر سے آئے
۶۰ھ
جنگل سے فاطمہ ان دو ہے
صدا آئی نیزہ اسیر و در ہے

حسین سے طرف میں
آن کی ہی ہے
۶۱ھ
آنکھوں میں ہیں کہ یکجا بیاں ہے
دم آ کے ہیں کہ جو سنان نہیں
سناں پہ عباس غازی ہی

قطعہ
۶۱ھ
جسے ہے عاشق جہاں پہ عیاں ہے
جفا نبی کی سکینہ
وفا کی سانس
نشتر سے تشنگان ہی
۶۱ھ
علم میں نے تشنگی آئی ہی ہم
نہ بے شرم سے کو یار
صغرا وطن کو جانا ہے

قطعہ
۶۱ھ
کہا شمر نے پانی دو
سر ابن پیاس سے اکبر کا دم ہے

۱۲۱۰ھ
مجھے نہ بیمار دو دو آب روزہ دار
کوئی دم کا مہماں یہ تشنہ دہان ہے
سر کو ہی تھی در
۱۲۱۰ھ قطعہ
سکینہ سے شمر سے کہتی تھی
خبر لو کہ آفت میں ہے یہ بیمار جاں ہے
جعفر
۱۲۱۲ھ
سطح ہے سمندر ظلم زیر زمیں
کہا سے کان سے پانی روان ہے
گرانبار سے قاتل
۱۲۱۲ھ
نہ سنے یہ آب حیات دھوپ
کہا شیر نے آب کے سر تن سے ہے
تشنگی سے آئے
انس بیوی سعد
۱۲۱۳ھ
زمانہ ری نا قدر جیسے وہی قدر دان ہی
ثنا خوان میں بیاں ہے

سلام

۱۲۱۴ھ
مجرائی کیوں نہ بابا دخ شاہ دین ہے
گل پہ نثار جیسی کہ بلبل سیکہیں ہے

۶۲ھ
شاہوں کا نام سکہ زبان زیر نگیں ہے
نوبت زر کی زینت تاج و نگیں ہے
۶۲ھ
اللہ رے اوج عرش ابن ابو تراب
میکال و جبرئیل جہاں ہو شیدا علی کا نام
۶۲ھ
اپنا ہی لوح دل پر نقش ہے ابن علی کا نام
جب طرح سے تکمیں ہے
۶۳ھ
سر کو جھکا کے وہی نہ یہ نگیں ہے
فاطمہ وہ کو تنہا نہیں جو
۶۳ھ
کربلا میں ہو قبا ان کی تو آئی ہے
بس اب حسین پہ قیامت بیں ہے
۶۳ھ
کنبہ شاہ کی سجدہ ہی تنہا کہ العابدین ہے
گردن پہ تیغ
۶۴ھ
کنبہ شہ سے لٹ گیا فاطمہ کا باغ
لیکن جہاں میں رونق گلزار دین ہے

٤٩ قطعہ
صغرا کی لاش پن جو دیکھ [illegible] پکار شاہ
بیبیاں کی بات دم نزع پڑیا حسین ہارا ہے

٥٠
بیاباں بیچ ہوا انصار عزت حسین ہی کی
بیاباں لعل جے بہا کا کا جہاں [illegible]

٥١ قطعہ
اس لعل جے وقت وداع شاہ
کہتی ہی ام فاطمہ زہرا میں آ اندر [illegible]

٥٢
زینب کا مرا بیکس [illegible] حسین
میں بھی ویرانی میں ہوں بیچاں [illegible]

٥٣ قطعہ
بانو بین کرتی تھی اصغر کی ہے
[illegible] بھی ہر بیکسی [illegible]

٥٤
وا رے غم زدوں کی [illegible] حسین
کیونکہ اندھیر کی [illegible] جعفر [illegible]

٥٥
عترت بین وطن میں بانو [illegible]
ساتھ اسے جھوٹا [illegible] [illegible]

٥٦
مومن سلام جو وہاں [illegible] حسین
ہوتوں بیچ [illegible]

سلام

٥٧
غم شاہ میں اشکبار ی ہے
سلامی یہی فیض جاری ہے

٥٨
محرم میں [illegible] چشم اشک جاری ہے
[illegible] سرمہ دا [illegible]

٥٩
[illegible] عمر رواں [illegible]
[illegible] اعمال بھاری ہے

٦٠
[illegible] سبھی آبداری ہے
[illegible] میں آ [illegible]

٦١ قطعہ
[illegible] کیوں [illegible] جاری ہے

٦٢
[illegible] عزاداری ہے
[illegible]

٦٣ قطعہ
شہا آرزو [illegible] جاری ہے
زبان [illegible] نام [illegible]

٦٤
[illegible] بانعلی [illegible] ہماری ہے

٦٥
[illegible] کرنا [illegible] پیاری ہے

٦٦
[illegible] [illegible] زاری ہے

٦٧
[illegible] نعت [illegible] ساری ہے
[illegible] بلبل کو بھی [illegible]

٦٨
[illegible] کو آری [illegible]
[illegible] بحر [illegible]

٦٩ قطعہ
[illegible] شہر [illegible] ہے

وزاں دیدۂ آفتاب جشم
بسیں تا جاری رہا
ہزاروں نے آب جل
ہوا وہ خنداں ابر میں شکل گل
سواری کا مینہ سے لال
بہاری جاری رہا
رہے جب تک ان میں بن
ان فرازی رہا
ہزاروں سے میدان
وہ گرد سے بھاری رہا
قدم اٹھ وطفل
ہزاروں وہ بنگلے
علم ان لئے ابر میں یاں
وزاری رہا
بابد شور وزاد
جشم سر کہ بہر
عیش تن بیداری رہا
بسر تو پہیں
مبارک گہر ان بھی
رہا
جو جشن سے ساتھ کہ جاری رہا
دم دو درگاہ

گھٹا جو جب وا شمع دین
دہ سب ارے سجان بیاں جاری رہا
دہ سب دوزخ اج دنیں
ملا انکو فردوس
بیمار کی سب اور دونا جاری رہا
یہ نوری کا نکتہ قبلہ دو
نقطہ سہی بتھا
نشاں ہے ترا جاری رہا
طاعت سے گرم
بہت سر گرم سہی
جو بیں لبیں سر پڑی
جو ہوری تلاوت سے قاری رہا
قرآن سے
ایسی طرح
نبی کی دعا نفس جب درج یوں
با یثرب کی دعا کر جب تک باری رہا
سب خشک سے زباں
سب بھیگو بھو
عمر دو سب
خدایا تری یادگاری رہا
سے خوں دل
گلستاں جیے چشم
جگر میں عمر زخم کاری رہا

ہوئی جاوے گی وصل کو بیتاب
آج چشم جاری رہا
اگر ہے
زمانے میں موسں انس و کرام
سے ہیوں تری یادگاری رہا

ای مجرئی کلام میں تا شہ جاتا
سمجھائے دل بیتاب وہ نقد جاتا
کہ بلا کی دوری باغ ارم رودو
انسان سے دل میں الف دیر جاتا
آغاز جو کیا تھا ابدا انجام کیا
نفس خدا او جوان لقدر جاتا
بولے کہ علی کو جو بنج دو سری
ایسے جوانوں کو ایسی ہی بخشیش جاتا

کہئے تہ تیغ شاہ [illegible] تا خبر جاتا ہے
آہ [illegible] سے اعدا [illegible]
قطعہ [illegible] شاہ سے [illegible] جاتا ہے
[illegible] سے شہر جاتا ہے
[illegible] نام ہے
[illegible] گل سے [illegible] جاتا ہے
اس ناز میں [illegible] شاہ
قطعہ [illegible] زینب [illegible] جاتا ہے
[illegible] لباس میں
[illegible] آن میں
[illegible] جاتا ہے
[illegible] کی بھائی [illegible]
[illegible] دل میں
[illegible] جاتا ہے
[illegible] سے کہا
[illegible] جاتا ہے
قطعہ [illegible] دنیا میں [illegible]

[illegible] میں [illegible] جاتا ہے
[illegible] کی [illegible]
کہئے تہ تیغ [illegible] جاتا ہے
اعدا کو [illegible] سے
[illegible] سکینہ [illegible] جاتا ہے
[illegible] ان میں
کہئے تہ تیغ شاہ دیں [illegible] جاتا ہے
[illegible] طرح [illegible]
قرآن کی [illegible] شاہ دیں
قطعہ [illegible] شمشیر جاتا ہے
سجدے میں [illegible]
[illegible] خدا [illegible]
قطعہ [illegible] شمشیر جاتا ہے
[illegible] زبان [illegible]
زینب سے شاہ [illegible] شمشیر جاتا ہے
[illegible] میں [illegible]

[illegible]
قطعہ [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible]
[illegible] میں [illegible]
[illegible]
انیس [illegible] تاریخ [illegible]
[illegible]

تم

[illegible] شاہ کی [illegible]
اس بارگاہ [illegible] سے کہا
[illegible]
[illegible]
[illegible] ان کی [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ولہ
میدان میں لاش تڑپی نادان کی تھی زندگی
پیکان تو تھا گلے میں پیکان کے ہمدم میں بکل

ولہ
عابد نماز کو وضو سے پیشتر [illegible]
ہو شاہ [illegible] نہیں [illegible]

ولہ
آئی بھی [illegible] سر میں [illegible]
پائی [illegible] خط [illegible] تو زور میں

ولہ
بانہ [illegible] جو [illegible] پیکاں بازو سر [illegible]
پیکل [illegible] شاہ [illegible] گلے [illegible]

ولہ
آنسو و [illegible] نماز [illegible]
مصروف [illegible] سے [illegible]

سلام

ولہ
کہ میں داغ غم [illegible] ایک بلا ہے
سبب زوال [illegible] اقبال ایک بلا ہے

ولہ
سو اے عدم دل [illegible] وار افطار [illegible] ایک بلا ہے
نہیں ہے کان [illegible] زبان

ولہ
کہ میں مومن [illegible] کہ ایک بلا ہے
وہ [illegible] ایک بلا ہے

ولہ
[illegible] مجلس میں [illegible] ایک بلا ہے
[illegible] نوبت [illegible]

ولہ
لبیک [illegible] ساتھ وہ [illegible] ایک بلا ہے
[illegible]

ولہ
اب [illegible] ایک بلا ہے
[illegible] ایک بلا ہے

ولہ
[illegible] سدرہ کلا ایک بلا ہے
اب بلبل سدرہ [illegible] ایک بلا ہے

ولہ
خطا [illegible] ایک بلا ہے
غنی وہ [illegible]

ولہ
نیر زور [illegible] ایک بلا ہے
[illegible]

ولہ
سیاہی [illegible] ایک بلا ہے
وہ [illegible]

ولہ
[illegible] ایک بلا ہے
[illegible]

ولہ
[illegible] ایک بلا ہے
[illegible]

ولہ
نسب [illegible] ایک بلا ہے
[illegible]

ولہ
[illegible] ایک بلا ہے
[illegible]

ولہ
[illegible]
[illegible]

وله
ہر اک سے کہتی تھی صغرا دعا کرو آکر تو
کہ نامہ بر مرے خط کا جواب لیکے چلے

وله
سوار ہو کے جو دین نبی کا سب لیکے چلے
ہوا جو ایک سے دین نبی کا نشان لیکے چلے

وله
بھلا ہو ان کا جو شبیر کو ارمان لیکے چلے
زمین پہ بیٹھ کے علی کی سپاہ لیکے چلے

وله
خدا کو دیکھ کے علی جو اپنا بیان لیکے چلے
اسے آفتاب کو لیکے ہاتھ ساتھ لیکے چلے

وله
کہاں ہیں سچی ہوس جو اپنا جان لیکے چلے
نشان ہاتھوں میں عباس لیکے چلے

وله
جنان میں سنا علی تھا غش ابنا جان لیکے چلے
کہ شمشیر علی اکبر جوان لیکے چلے

وله
عجب شان تھی سپاہ حسین کا نشان لیکے چلے
رضا سے جنگ پہ تیغ بران لیکے چلے

وله
نکالی تیغ جو شہ سے لباس تیغ لیکے چلے
جو گردش فلک سے سماں لیکے چلے

وله
غلاف سرخ سے تلوار کے نکالا تھا
نعل میں شانہ لیلی کے گلگون لقا لیکے چلے

وله
پکاری ماں علی اکبر کے زین کو دیکھ
زمین پہ ہاے حسین لعل یمن کا لیکے چلے

وله
وہ ضیغم شیر وغا میں جو ہو کے روشن نیزہ
کہو دشمن جیسے لخت جگر لیکے چلے

وله
کہ ماہ روز سوم اہل شام مقتل سے
حبیب ابن مظاہر کا سر لیکے چلے

وله
عباس کیوں نہیں بیٹے کے اس نبی کے عون و محمد
علی کی بیٹیوں کو کربلا سے لیکے چلے

وله
بہشت خاک کی خاک ہے لیلی و ہاجرہ لیکے چلے
جو بخت تیرہ کے دل سے

سلام

بہت نجف میں روضہ رضوان میں بہم
مجرائی دل شگفتہ ہوا ایسا کہ

بہت کسے غم جو ہوئے ہیں کھلا کا غم
یارب نجف حب علی کا غم

باغ نجف میں کس کی گل مضمون کی بہار
گلدستہ شگفتہ بنا ہے پھول فاطمہ کا

زبان نبی میں گل جبیں فاطمہ کا غم
نور جگر بنا تو ہمیں پہ غم

آنکھوں میں مسافران اہل حرم کا قافلہ وجہ
اے دل بیخبر ہے یہ عجب غم

عالم سے بیخبر نے دکھایا عجب طلسم
طوفان بحر غم ہے سب سے بڑا غم

دیکھو صدف حباب سے بہتر ہے اشک غم
اے غافل آفتاب لب بام آ گیا ہے غم
سر شیخ تیغ ہے ناگہ سر کا تاج

سلام

اشک کیا حسن نے شمع و اولاں لعل و
دیوان کو تجلی شاخ کی لکنت اب نے ابر پہ

ہست کو زیب کوہ تنہا نہ حسن و ریب کی
بیت المقدس نے لیکن کی حسن دل اس کا منبر

دو زلف کو الا بسر بل نے
قطعہ نفی کی ثنا جبرئیل نے

کی ضرب منم فتح و جبر البشر
حسن بیمن بعبث کو رو

خبر بیمن روح الامین
اسم ہم نعوذ بیار و نعت سے ذوالفقار بن جبر

دیکھا اسلحہ حسین
قطعہ شتاق کر بلا سے معلّا ہوں ہم

شتاق کی بلا سے ہوا زاد و نفس
اب جلدی خانہ زاد کی آرزو

کہ اس جین میں نغمہ سے الی کے
براس جین میں فاضل کی اوج بر

جب بہار باض سیر کرو
صبا بہشت کی رو سے بجھو الہ

جس طرح گل سے بلبل بسمل اوجہ
انا جبرئیل کی بو دو وعا کا سرکلیم

صندل پاک و عطر ہر ایک کی عین
جنی سے کعبہ میں سیدالبشر

بالی ملا زادہ بھی کو حسن جبین
سے قضی بیٹ جلیم

قطعہ کسی جنی و ذوالفقار بازو خطر
سے کاجا سے حج و

سب کو ٹیو ہیں ملک سے شاہ صحیح
بیٹی جلال ہوں گے ارض فلک کی

پیٹ کاش کون و مکاں یہ اجر
دو عبر نہ احمد نبی سے اخیار

بدعت سے جبر سر کوب اثر غم
پائمال کر یہ نفس بتدبیر

سے دور اشنوں کو مسیح و کلیم
جہل سے خاک کو یہ ٹھوکر نظر

گر داہ رازِ نہفتہ حسن بین
قطعہ سے صفت حسن و حسن اثر

سے کا جہیں ہی جگہ منزل
جب خاک ہم منزل

دل بہ بوہ نکتہ ہو نار کی ابراکن تہاکن سیف
زیب جنت کی وزن و ریاض حرم

اور جہان کی بہار سر
کے حکم سحر سے ابر عنبر جہان سر

عنبر بو لب آن دن
قطعہ منظور نظر کی سخن سے شراب ساقی

ابطوس ابطحی جانب
وصف دین مبین کیا تو نہ الا حبیبہ

مضمون لب جس پر
قطعہ سلیمان کو وہ ساکنہ ہو بدیا

لولاک نبی بالی سے جوہر زماں
ایں عمر میں غضب سے نوحہ اسمعیل

سیف کی آرزو جو تیغ ہے اجاکر
جبلہ الہ بوالعجب

طلاق نیت شاہ شہیر کی دو ہیں
شتاق ہوں یہ جہاں

مونس کوئی رہا نہ سوا بیکسی کے آہ
جی جاؤں پھر بھی ہمیں بیکس میں کیا کہے

سلام

شاہ نے کہا حرم میں جو بیٹی ارادہ سے
پھر دل میں اپنے وہاں جاکے شہ نے
مجرائی میں بیٹی اپنے باپ سے
کہتی ہوا دو مصطفیٰ ایک بار شہ نے
سر کے کہا کہ عقیل کا چہرہ بیٹے
کہا صغرا نے کہ بابا کو بیمار چھوڑ دیں
سر اپنا جو گود میں بابا کو دیا شہ نے
کہہ دوں سے بیٹی یہ کیا اکیلی گھر میں
آپ کہتی ہیں کہ سب تنہا چلے صغیر
سنہ خود عون محمد نے کہا بیٹی کو
بیاہ اپنی بہن کا میں نے جان کر دیا

وہ عباس علی کو کہتی ہے تو نہیں شہ نے
مرجانا تک سکینہ جا کے کہا
کہتی شاہ وطن کو بیٹی کیا
جا کے بیٹھ بہن کی سب باپ کو
کہتی بہن سکینہ کہ بابا ادا
گر کسی جا کے بچھا لی اے جہاں
گلے کو دیکھ کر
بانو کہتی تھی کہ سید ان کو
گر سب بیٹے نازوں سے پالا
بانو کہتی عہد عباس نے
شہ نے عہد ختم کیا جو فوج
وارث شبیر لاشہ سب
علی اکبر تو نہ ہوا کہا
علم نکلے میں سے
کہتی بیٹی نے عمر کہا
جیمہ سے کہ آتش دوزخ سے
بیٹی جل بن ایک جا

لاشہ کبھی جہاں پر صدا سنی
سر کو جھکا کے مری کا زینب نے
روکے فرمانے لگی سکینہ کو
سب میں بیٹی سب بیٹوں کو
کہا زینب نے کہ سیدانیوں میں
گر خلق کو خون سے آنسو
گئے روز کا یہ جو دوزخ سے
بچپن میں بیٹی تھی

سلام

ہوئے بیچین خلق آدم سے
نہیں بلکہ آجاؤ عالم سے
بیٹی تھا مجرائی عالم سے
گھر شہ کا جو اوا آدم

۹۰
بیاں ہو زلف و صفِ ساقیِ کوثر
زباں دھو لے آبِ زمزم و کوثر سے پہلے

۹۱
گرا آبرو جا بجا ہے تو بہا
ذرا اشکِ غم چشمِ تر سے پہلے

۹۲ قطعہ
طلب کی جو جنت علمدار نے
عزیز و رفیقان و ہمدم سے پہلے

۹۳
کہا شہ نے عباس سے اے دلاور
چلا ہو بیچ کیا ابھی اکبر سے پہلے

۹۴
کہا صغرا نے بابا نے فوجِ ظالم
اٹھے بین فوجِ ظالم سے پہلے

۹۵
فلک کو ہوا رشک جس کے حرم پر
ملک اہلِ عصمت میں مریم سے پہلے

۹۶
عزیزوں کو محشر سے آمد آمد
سکینہ کو محشر سے پہلے

۱۰
کہتے تھے قاسم کہ اے ذرا تو کیا ہے
کرے سانسا خود دو عالم سے پہلے

۱۱
یہ تو نیزے پہ سرِ شاہ ہدیٰ کی
ملک نے بین اہلِ عالم سے پہلے

۱۲ قطعہ
زہے بختِ حر باغ جنت میں پہنچا
عزیزانِ سلطانِ عالم سے پہلے

۱۳
بھلا کس طرح فوج ناری میں پہنچا
کہ حر ہو چکا تھا جہنم سے پہلے

۱۴
نوا سوں سے قاتل کا شکوہ کیا
کہ بنتے خداوند عالم سے پہلے

۱۵
نفیں پا کے سر ہو چکے جنت میں
عزادار شہ سارے عالم سے پہلے

سلام

سلام ۳

۱۸
غنچہ زلفِ شبیر کیا دل سے نکلے
وہ بلبل نہیں جو کہ گل سے نکلے

۱۹
کیا ساقی نے جب جاں کا دو جالا
اندھیرا کہ جب شمعِ محفل سے نکلے

۲۰
اب جہاں میں بس اتنا ہی ہو
کہ شب بھر رہے صبح منزل سے نکلے

۲۱
چلا یا العطش سے کہ گھر فاطمہ کا
یہ داغ اہلِ حرم کس طرح دل سے نکلے

۲۲
نکلتی ہیں زینب سے یوں آہ پیہم
دھواں جس طرح چاہِ بابل سے نکلے

۲۳ قطعہ
عجب ظلم ہے شمر نے خنجر مارا
بجا ہی ہو دیدہ و دل سے نکلے

۲۴
چڑھا سینہ شہ پہ جو قاتل نے
تو بچے نہ تک اس طرح ناری نکلے

بہشت آرزو ہے تیرا سجادہ وقت زاری
[illegible] سیلاب [illegible] دل سے نکلے

وہ زمیں [illegible] سے وراں تھا
[illegible] سے ابلہ سے نکلے

جس طرح [illegible]
[illegible] سے [illegible] نکلے

[illegible] محفل سے [illegible]
[illegible] انگاروں سے نکلے

[illegible]

دریا میں عاشق [illegible]
[illegible] ساحل سے نکلے

[illegible] ابر دم نکلتا ہے نکلے
[illegible] دل سے

نالہ [illegible] گریباں
[illegible] سے نکلے

[illegible]
[illegible] حضرت [illegible] سے نکلے

[illegible] محفل سے نکلے

[illegible] بلا میں
[illegible] سے نکلے

عجب [illegible]
[illegible] محفل سے نکلے

[illegible] دل سے فغاں [illegible] نکلے

[illegible]

[illegible] شاہ کابل
[illegible] سے نکلے

[illegible]

[illegible] قاضی
[illegible] سے نکلے

[illegible] قاضی
[illegible] سے نکلے

شاہ [illegible] سے نکلے
[illegible]

۲۰۸ قطعہ
آکے کعبے میں جب ایسی قبلۂ ایمان نکلے
سنگدل ... گھر سے نکلے

۲۰۹
جبر کرنے کی کیا ... غضب
... دیا ... نکلے

۲۱۰
وان بھی ملعونوں نے ... آگے گھر سے نکلے
اپنی فریاد ... لیے بیدین
... مقصد ... نکلے

۲۱۱
ہوئے جب منزل مقصد سے ... سفر
تیرا ... ابا ... گھر سے نکلے

۲۱۲
ایک جرار ... غلام ... نکلے
... فوج عمر سے نکلے

۲۱۳
بانو جلالی تھی ... نہیں ... گھر سے نکلے
... کی دار ... ماں ... نکلے

۲۱۴
جنگ میں ... کے ... نکلے
نجیب ... بن علی ... نکلے

۲۱۵
لے کے دو لعل کا ... سینہ سے نکلے
اپنے ... ماں کا ... نکلے

۲۱۶
گھر سے جب اپنے علمدار ... عباس
... گھر سے نکلے

۲۱۷
یا علی اب ... جان
... کی طرح ... نکلے
کہا اکبر نے ... کس کی طرح ... نکلے

۲۱۸
... جو ... صفدر
... ناصر ... نکلے
یا تو کشتی تھی خدا حافظ و ناصر ... نکلے

۲۱۹
وارثان پیل ... آن ... گھر سے نکلے
... کا ... تصور ... نکلے

۲۲۰
کہا صغرا نے تصور ... دیدۂ تر سے نکلے
... بیان ... نکلے

۲۲۱
... نکلے
زینب ... گھر سے نکلے
عمر ... بیان ... نکلے

۲۲۲
دوسرے ... کہا ... بیٹی ... نکلے
کہیں ایسا ... نکلے

۲۲۳
عرض کی باندھے ... چادر ... نکلے
... زنجیر ... نکلے

۲۲۴
... مضمون ... نکلے
ایک ... جان ... گھر سے نکلے
اتنا ... جبین

۲۲۵
الغرض ... ایران ... نکلے
جب ... سا ... نکلے

۲۲۶
... سجاد ... نکلے
کیوں ... کا ... نکلے

۲۲۷
... تھا ... گھر سے نکلے
قافلہ ... نکلے

۲۲۸
... جنکو ... نکلے
بیٹھ ... عابد ... گھر سے نکلے

۲۲۹
کہا عابد نے ... جب نکلے
... سیکان ... نکلے

۲۳۰
... دور صلا ... نکلے
... دیدۂ تر سے نکلے

سلام

شہا ہمیں ہے بلندی وہ آسماں کے لیے
جو اوج ہے تری نعلین کے نشاں کے لیے

مزا نہیں ہے خموشی کا قوتِ بیاں کے لیے
زباں سخن کے لیے ہے سخن زباں کے لیے

بزم ہے حطیط سے سناں کے لیے
سلامی ہوں کہ ہو دو تری زباں کے لیے

سخن میں ہے ترے وہ وقار سخن
زباں سے محفل عالم میں ہے وقار زباں کے لیے

سخن سے آبرو ہے خلق میں زباں کے لیے
سوال

مصحف و تسبیح و ذوالفقار
دعا و دین عجب نقش ہیں نشاں کے لیے

فدائے دین ہیں بخشش صدا
نعت عطا و زکوٰۃ ہے زباں کے لیے
زباں میں دین ہے اور دین ہے زباں کے لیے

حسین و ابرو و چشم و رخ و لب و دندان
وہی ہیں آیۂ مناسب یہ جہاں کے لیے

وہی ہیں آیہ کہ حسن کا وصف
بیان جو کرتا ہوں خال رخ حسین کا شرح کے لیے

سینہ بنتے ہیں تار مری زباں کے لیے
یہ گردی

زمیں پہ شغل کوئی عمر کے لیے
بھی جھا داد زباں کے لیے

صدا ہے کام مرا بھی حرم سجاد
سے خطبہ دوش سن کے لیے

عرب یہ کہتے تھے صحن حرم میں
خلق فصاحت جنت اسی زباں کے لیے

ہو علی ہو خلق محمل و الہ

کمین ہو عار نہ گھر میں اس کے لیے
زمین خرید کے جو مکاں کے لیے
شہ نشہ

نبی کے واسطے ہے بہ صورت جنت
خزان جنت جبیں کے لیے

علی کے نیض قدم سے اوج ملا
زمیں کے رتبہ تو کرسی مکاں کے لیے

سے خبر

زمیں کے واسطے کونین عمر کے لیے
زبان و کوثر تسنیم بیاں کے لیے

گو فضیلت میں ہے چار سعود
زمیں کے واسطے ہوں میں جو آسماں کے لیے

رجب کے اختر تاباں ہیں آسماں کے لیے
کہ

فلک پہ جا کے ہو نور علی ولی کے لیے
ہوا اوج اسی کا نام سے اذاں کے لیے

کوئی دعا نہیں ارفع شبیہ شہ کے لیے
بلند گر ہو تو کیا فوق آسماں کے لیے

ضعیف پیری
بھول زور ہوا لی ہیں کے لیے

کہ ہر بہار کی ہے ابتدا خزاں کے لیے
بنے ہیں

ابو تراب کا بندہ ہوں تو زمیں کے لیے
فشار اشقیا آل سر بستہ خواں

اٹھائے ایسی بھی زمیں کی آسماں کے لیے
سر اٹھائے کوئی کی آسماں کے لیے

[illegible] قتل

٢١ بجا ہے جس میں حضرت [illegible] / [illegible] علی اکبر [illegible]

٢٢ [illegible] ابرو [illegible] / [illegible] کمان [illegible]

٢٣ گیا [illegible] فردوس [illegible] / [illegible]

٢٤ [illegible] / [illegible] فلک [illegible]

٢٥ [illegible] / [illegible]

٢٦ امام [illegible] / [illegible]

٢٧ [illegible] / [illegible] کاروان

٢٨ [illegible] مصیبت [illegible] / حسین [illegible]

٢٩ [illegible] / امام [illegible]

٣٠ [illegible] صدا [illegible] / غضب خدا کا [illegible]

٣١ [illegible] علی [illegible] / [illegible]

٣٢ [illegible] / [illegible] فاطمہ [illegible] انیس

٣٣ [illegible] عالم فانی کو [illegible] / [illegible] سفر [illegible]

تمام

سلام

١ [illegible] شاہ [illegible] / [illegible]

٢ [illegible] / [illegible]

٣ [illegible] / [illegible]

٤ [illegible] / [illegible]

٥ [illegible] / [illegible]

٦ [illegible] / [illegible]

٧ [illegible] / [illegible]

۹ وان کھلا تو سکینہ نے کہا بابا وہ کون
صدمے سے اس کے بدن [illegible] اتری ہے

۱۰ دیکھ کا شوق یہ جو تھا خاک پہ [illegible]
ساتھ بابا کے یہ بی بی نے کہا [illegible]

۱۱ جب رد والشمس کا تھم [illegible] یاد
سر کو عباس نے [illegible] تو اعدا سے کہا

۱۲ گرے دریا پہ جو عباس تو سب [illegible]
پانی ہی پانی [illegible] دنیا [illegible]

۱۳ پھر وہیں پانی کی آواز آئی شاہ کی [illegible]
مشک کا پانی [illegible]

۱۴ اے حسین [illegible] بے [illegible]
پانی کا قطرہ بھی [illegible] ان میں

۱۵ لا کے [illegible] الفت بھی [illegible]
[illegible]

۱۵ صدقے [illegible] شاہ کی [illegible]
یہ [illegible] ہے

۱۶ کہ وہ خیمہ میں بھی [illegible] تھا عابد مضطر
اس سوا [illegible] ہے

۱۷ تا یہ جلیں [illegible] شاہ کا سر [illegible]
[illegible] تھا بین [illegible]

۱۸ شاہ [illegible] سر [illegible]
دین [illegible]

۱۹ کہا زینب نے [illegible] یا بابا [illegible]
نہ ہے ہاتھ [illegible]

۲۰ کوئی دنیا میں ہمیشہ [illegible]
خاک [illegible]

سلام

۱ مجلس [illegible] بہار دیدہ [illegible]
[illegible] جو [illegible] علی

۲ فیض کا دریا ہے دربار حسین [illegible]
پان [illegible] حسین

۳ جب [illegible] جسم لب لعل [illegible]
دانت [illegible] نعلین [illegible]

۴ [illegible]
کام [illegible]

۵ [illegible] فیض [illegible]
[illegible]

۶ [illegible]
[illegible]

۷ [illegible]
[illegible] کا [illegible]

نرگس بیمار [illegible]
[illegible] سیط [illegible] مصطفیٰ
[illegible] سینہ [illegible] پیکان [illegible]
[illegible] قطرہ [illegible]
[illegible] پیادی [illegible]
[illegible] عباس [illegible]

[illegible] حسن [illegible]
[illegible] سیط [illegible]

ردیف م

[illegible] فیض مدح شاہ [illegible]
[illegible] علمبت [illegible]
[illegible] جالوں [illegible]

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible] قاتل [illegible]
[illegible] دشمن [illegible]
[illegible]

آنکھوں اختر نہ وہ کس کی طرح بیکل آنکھیں
رفتہ رفتہ ہوئے عابد سیاہ
سر کیسے ابن سعد کھا
بس کہ لکھا مضامین وہ عقدہ
شعر جو بلبل باغ و نہ ابن

سلام

نام حیدر جب ثنا خواں اب کھل
اب جنت بہشت کھل
سکندر نے ہیں بھوو دمان کھل
عشق و وفا علی ابن ...

[illegible]

[illegible]

عکس ہے خاتم کی نگیں پر لعل

۲۱۹ ہے گو کہ خاتم میں وہ نگین ادفر
آبدار آگ کا لعل سا
ہو صغر سے کو دو

۲۲۰ تلہ ایک صفر جب بن ہو سہ بہ
ذوالفقار حیدر صفدر جبریل لعل

۲۲۱ ذکر ہے جب کیا زبان دلدار سے لعل
اس طرح بازو کی دو رکوع لعل

۲۲۲ واکرے جس طرح کاغذ کے دو لعل
اس طرح جب کہ دونوں چشم تر لعل

۲۲۳ انبیا سجی سے شاہ دین لعل
سب وہ پروانہ ہیں آفتاب لعل

۲۲۴ بند ہوتا جس جسم جو دیدار لعل
زبان گر کے ہیں ناداں لعل

۲۲۵ عشق میں سجی جسم آئے دیدہ لعل
خنک لب خلش میں

۲۲۶ زنج ہو میں وا نباشد کو بائیں لعل
بیو سو کبھی جو لب بزم لعل

۲۲۷ روح جسم سالک بزم رب لعل
تن رنگ میں جو جس ہے

۲۲۸ فانہ صفوا میں صبا لعل
فولاد میں جب ہو ہمیشہ لعل

۲۲۹ مونیوں کی آنکھ ہے لعل
چوب سے جسم سے لعل

۲۳۰ مونس غمگین جان عشق میں لعل
ہاشمی کے ہیں شیون عوام جب لعل

ے

۱ ہجر نے شر تو لعین سبب تن چھوڑ
بے نفس شہ سلطان زمین چھوڑ

۲ ہنجے کو سلم زنے لکھا تو ان تنہا چھوڑ
یان فاقت مری عید بلن چھوڑ

۳ بالی رو دی نہیں سہ نہیں صفر جسم
بلکہ سب ہو میں وہ زمین چھوڑ

۴ بانوکی نہیں کہ باغ ارم کو چھوڑ
ایسے والی کو دارکر نیک چمن چھوڑ

۵ نہ ہو صغر نے لکھا شہ دہن چھوڑ
اب جس نے پاس فاطمہ

۶ زینب چھوڑی کی وطن یاس دو وطن چھوڑ
بابا کی آس ہے نہیں

۷ زانہ بن جب کہ شبیں نعرہ تو چمن چھوڑ
نہ ہی کو بان بان جس چھوڑ

۸ بانو نہیں سر نفس بلکہ غنچہ دہن چھوڑ
نہ بہ نام کی سمجھ

۹۹
عرض ہو دن کیسے کہ لاش [illegible]
[illegible] سے اس [illegible] چھوٹے
وادی [illegible] کرو [illegible]
[illegible]

۱۰۰
شام میں [illegible] تھا [illegible] چھوٹے
آج زندان [illegible]
[illegible]

۱۰۱
اشک [illegible] رو [illegible] نعش چھوٹے
[illegible]

۱۰۲
چھوٹے [illegible] کا جیں چھوٹے
وہ [illegible] مال

۱۰۳
پوچھا تھا جو کس [illegible] حسن چھوٹے
[illegible]

۱۰۴
روکے [illegible] چھوٹے
داغ دل [illegible]

۱۰۵
[illegible] چھوٹے

[illegible]



[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

وفا پہ زینب میں بپا تھا غل کہ تھی فضا زین پر
بن سے جلد فضا اتنی شور و فغاں لگی

کیونکہ شمع بجھی تھی کہ مکان لگا
حرم پہ آئے ... حسین
لب پہ آہ بھر کے دھوپ میں لگا

پکارے بھائی کو یہ بھی کلا نشان لگا
آئی لاشہ عباس پر زینب

رواں تھی شمع کی رخ پہ ... زمان لگا
گرفتار ہیں علی اکبر ... زمیں
...

یاد آئے کہ شمع جا سبز گل بیں
... ناتوان لگا

رہی ان میں کہ شمع ... لا ... روان لگا
نہ پھر ... تھی ... میں ... ناتواں
...

ابلی کلا ... گریبان ... یہ امان لگا
نہیں سید ... بستی ...

گلہ کو نالہ کے سے پیچ کے جو دل لگا
عجب نہیں شدید ابن ... زبان لگا
...

لے دیر سے من ... بہت کرائی
کہ اب خبر کی جا ... آسمان لگا

سلام

السلام اے قبلہ ایمان مرے
بادشاہ کربلا سلطان مرے

مرحبا اے دیدۂ گریان مرے
خوب دھوئے نامۂ عصیان مرے

عمر بھر میں آبرو دریائے حسین
بن گئے ... عصیان مرے

ابن ... بن ... ہوا
بولی زینب کیوں ... ذیشان مرے
... کے ...

ضیافت کیا کرو
کٹتی تھی پیشانی ... مہمان مرے

شاہ دیں ... سر کے لاشے ...
... اعضا ہے ویران مرے

دی ... اعضا سے ... بدن
... زنداں مرے

بولی زینب ... ارمان مرے
خاک میں ...

اے صغرا ... ناداں مرے
... فرات

نور کی ... مہمان مرے
ہائے ... حضرت

آئی وقت ذبح حضرت ...
مرحبا اے تابع فرمان مرے

حسین

بے کس ہے شبیر کون کو کشتا آکی
لیجئے شہ آئے سب ایسان مر

ہے گنج فلک و بالا کو ہے
کونی کھی اڑون کو بالا نہ ستایان مر

سکا ہے نو لے ستایان غم دو
ہے کہ ہکی نہ سر دامان مر

حضرت زہرا کے گریبان
تھام لو نہ اسے جو آئے

صغرا ونھی کونی سے ویران مر
نالی سے عیسیٰ سب بین کی

اے غرہ آئے
شہ نے فرما یا عمر سے

نہیں نہ بیابان مر
اشقی نے شب

محب ستا جا ئے زار
قبرا تیشہ جب ویران مر

والدہ ہا جب عزیز
سب کرتا ہی ہے

لو ندیان مکھ سے نہیں احسان مر
سکی گردن نہیں نہیں

وشنمن سینہ بین گرد بگا کوف
ہے شالیان بدی شان ایان مر

وہ ہے آج
بولی پا بو کو کیون کھجر

سر بھول بیر وزنبان مر
سمجھو نوا سر تو

دھار و سدھار بون
جبرا صی آن زمین خون آن مر

واری فاطمہ دیکھاری
سر نقش بین و غلطان مر

سر طرف کرا کی دیکھنا نہین
نے اکھ دیکھنا سے

دی صدا السلام سے سلمان مر
اصحاب دی شہ

دیکھ پیارا سب بنے
ہوا کی و کھو سب ی کی ایمان مر

رحم سب عباس کی
بولی زینب جبرئیل ہو کہ شہ پدران مر

روئے بین بابا شہ پدران مر

ہے بوستان پرورش لانج
دیکھنا گل خشتر بیابان مر

عمر حسین بین دل داغدار رہتا ہے
جہان خزان بین باغ لطف بہار رہتا ہے

نشان قبر نقش مزار رہتا ہے
جہان بین نام نکو یادگار رہتا ہے

بیکسی جیب جیب غم
جاگ گیا ہو کہ زندہ پیار رہتا ہے

حسین سکینہ کے سر بار
انسان اعزاز خدا دار رہتا ہے

زرہ سے خبر جسم جان ارنا ہے
سر زرہ تن

[illegible]
پر اوج برج سر [illegible]

عجیب نقش ہے نقش لوح پیشانی
نے خط غبار رہنا ہے

سر خاک پہ ہو ... عالم میں
ہے صبا و مہر ... رہنا ہے

٢١٠ بچھائے دام ہے صیاد و مہر شکار رہنا ہے
بیٹھا ہے جان کا سمجھ ... نہیں ہے کا ... رہنا ہے

٢١١ کہیں ہوں ... سے ... گرد کار رہنا ہے
پہ دو کو دوان اب ... ساتھ لینا جا ... رہنا ہے

٢١٢ یہ خاک ... شبیر ... وفادار رہنا ہے
بیان ... عدا ... یہی میں ... غبار رہنا ہے

٢١٣ خراب ہوں ... دل ... ہی دل میں غبار رہنا ہے
جو خاک ... یار ... نظر ... غبار رہنا ہے

٢١٤ جہان سے ہیں ... بیتاب ... دل میں غبار رہنا ہے
سر نشہ ... آئی ہے ... قدم ... رہنا ہے

٢١٥ سر پر ... ہوا ... خاکسار رہنا ہے
... خاک ... [illegible]

سر آزاد ہوں پامال
... باد بار رہنا ہے

٢١٣ لکھا ہے سرخ حروف میں ...
کہ ہر ... اُلٹا بار رہنا ہے

... کا عالم میں
... سفید ... کا عالم ... رہنا ہے

٢١٤ رہا نہ وقت سفید ... لیل و نہار رہنا ہے
بجا ہے گردش لیل و نہار ... عمر فنی میں ... رہنا ہے

٢١٥ لکھا ہے فاطمہ صغریٰ ... دل کی ... بیقرار رہنا ہے
لبیں ہے دل نے ... جدا ہی ... رہنا ہے

٢١٦ بجاں گردو ہاتھ ... جسم زار رہنا ہے
دیکھا اٹھ ہے ... گرنتی ہو صبح و شام ... رہنا ہے

٢١٧ بدن جدا ہی کے ہے ... بیشمار رہنا ہے
فلک ... نیکوں کا ... رہنا ہے

٢١٨ سجائے چشم سے ... آنکھوں سے اشکبار رہنا ہے
جبل ان ... دل ... رہنا ہے

٢١٩ خدا کہاں کی گذری ہوئی ... بخار رہنا ہے
ہے ضعیف میں ... [illegible]

... کو جنت ہو
... رہنا ہے

٢٢٠ زدن کو چین ... لیل و نہار رہنا ہے
عذاب ... غم ... ہو

٢٢١ کبھی ... ہے کبھی ... اضطرار رہنا ہے
کسی کی دل کی عجب ... بھائی اکبر ... رہنا ہے

٢٢٢ کیا تھا وعدہ جو بابا نے ... انتظار رہنا ہے
... کا نام ... بھلا دیا ... رہنا ہے

٢٢٣ گلہ ہے ... کبھی ... دل اشکبار رہنا ہے
جگر میں داغ ... پھول ... رہنا ہے

٢٢٤ ... ہیں و جھل ... بیکار رہنا ہے
... یاد ... ہے

٢٢٥ ... جہان ... شوخ ... رہنا ہے
اجل ... و ... ہو

٢٢٦ نہ نصیب ... وفادار رہنا ہے
جہان وہ ... [illegible]

سلام

رونق عالم وصی مصطفیٰ پیدا ہوئے
زیب کرسی رونق عرش علا پیدا ہوئے

آج ہو شادی نہ کیوں نشاط ارو زہرا و علی
دھوم تھی عرش بریں پر جن کے شیدا تھے [illegible] فضا پیدا ہوئے

وارث علم پیمبر رہنما پیدا ہوئے
قاتل عنتر امام المتقی
[illegible] زمین پر [illegible] پیدا ہوئے

پاتا مجرا جہاں کے ناخدا پیدا ہوئے
جنکو سمجھے آشنا تا آشنا پیدا ہوئے
سر کفر و قہر [illegible] اپنا پیدا ہوئے

مونس دنیا نہیں بس غنی [illegible] پیدا ہوئے
دولت دین محمد کا سخی [illegible] پیدا ہوئے

یا وران سلطنت شیر رسول کبریا
وا دو کیا دنیا میں دلدار نبی با وفا پیدا ہوئے

قلب عرش پاور دلی بنت رسول
نائب جانباز بانی مصطفیٰ پیدا ہوئے

آج سب خوش ہیں نہ کیوں قبلہ اسلام
[illegible] ادا پیدا ہوئے

جو وارث فدیہ زمین [illegible]
عمر بن کا [illegible] مسجد [illegible] پیدا ہوئے

مشکلات دو جہاں کا مشکل کشا پیدا ہوئے
زینت منبر مصطفیٰ مرسل کے
طلب [illegible] جلوہ

ہند سے سعو نسل جلوہ آب دار ابو
جب نگاہ مشکل کشا خیبر اسد پیدا ہوئے

سلام

جہان سے آوہ شجیت وشمن کمر بر علی
تیرا جمیں کا پیدا جو [illegible] فاتح بر علی

بلا سے خاک میں [illegible] شوق سر علی
نجف کی سمت پسی [illegible] عبا بر علی

بجان شاہ کے [illegible] عمر دم بر علی
جائے مسند [illegible] والیل ہوا بر علی

دوات و قلم [illegible] صفیں [illegible] لقمان بر علی
وفا کے دعوں آن کر علی [illegible]

ریاض جنگ سے [illegible] بر علی
ہوا [illegible] گل شبیر بہار بر علی

ہوئے شہید امام زمان آئو بر علی
جنون [illegible] گردون

حسب آبرو [illegible] جو رو [illegible] بر علی
وعدو [illegible] بن کا غبار بر علی

کیا کلام سے تیری [illegible] کہاں بر علی
شبیہ بار [illegible] ذوالفقار بر علی

شبیہ باد [illegible] ذوالفقار ابن عباس
[illegible] و فا بر علی

زمین پر
جو بیکسوں میں ہیں تو ہیں نبی کی زمین پر
ہے سر کربلا بیچ علی

غضب خیر علی
الٰہی دین میں قدرت سے عرض بیچ علی

غضب پر غضب قدرت اقتدار بیچ علی
تو بھی ہے کہیں فضل بال طاؤس

سنگ آہن میں ہاں ہر ہر بیچ علی
حسین سلطان کے نشانوں
وہ [illegible]

اے فاطمہ نیچے آ جا بیچ علی
شبیہ نبی پیغمبر خاص [illegible]
ہم تو جیب لگا بیچ علی
عدو کو صغیر اکبر سر نیزہ
وفا کو لیلی بیکسوں کی [illegible]
بیچ علی

حسین قدرت بیت اللہ دارا گا بیچ علی

سلام

غم شاہ دیں کے بیاں رہ گئے
سلامی ملک نوحہ خواں رہ گئے

کہیں نیزے پہ سر گئے بیکساں
لٹی بستیوں کے نشاں رہ گئے

سخن زینب کے آسماں رہ گئے
کہ بے گور امام زماں رہ گئے

نوشا اوج قبر امام بلبل
کہ زینب میں پست آسماں رہ گئے

کہیں جل بجھے سو سکماں گئے علم
صدا افسوس میں خالی مکاں رہ گئے

زمیں پہ گئے سخن
نہ کے اوج سے آسماں رہ گئے
لبیک

کہاں وارث و نظم بکشتہ داراں رہ گئے
سر چھینا سب [illegible]

فصاحت کے میداں میں آگے گئے جو
وہ پیچھے دم امتحاں رہ گئے

سیاہ خانہ میں ان کے آواز کب
زمانے میں وہ قدرداں رہ گئے

سفر سے ضرر سے غم بیوں رہ گئے
جہاں موت آئی وہاں رہ گئے

سبھی سر ابیلا چھوٹ گئے
آئی وہ ساتھی کہاں رہ گئے

مزاروں میں اہل وفا رہ گئے
بیچ فاک سرسبز ہو زمستاں رہ گئے

کہاں باغ عالم میں وہ چہچہے
کہیں بلبلیں آشیاں رہ گئے

کہیں پھول باغ میں اور کلیاں گئے
نشان بہار و خزاں رہ گئے

عدم سے جو آئے تھے گلگشت کو
وہ مشتاقِ باغِ جناں ہو گئے

ہوا صبح کو رشک سے غنچہ دل
سبک زیب شب سبحان وہ ہو گئے

سبک آرزی خجلت زمین ہو گئے
ادھر شوق میں کربلا کے حسین

یہیں گل کھلے سرِ باغِ ماہ
ادھر شوق میں ان سے جوان وہ ہو گئے

بنے صغرا کو ایسا نہ تھے
سبا غم سے گزشت سب ہی ہر ان وہ

کھلا کر گلے

صبیب ہو گئے
نصف ہی ہر دو زبان وہ

سر فاطمہ زمین پر اور اب آئے
غضب ہی کہ مہمان تھے ان کے وہ

کہ ہی روز تشنہ دہان وہ ہو گئے
حسین غریب

ذوالفقار سے بیان وہ
نقط بیکسی سے

سبطِ نبی
ہر ایک جب ہو بیاں میں سلطان وہ

سر کیوں سرور کو بیاں
زہے جب ہر شعر سے سن کلام

سنو جب کہ سعو انس
زوجہ ان فصیح البیان وہ ہو گئے

سلام

سلامی ہے زاد سفر عمر کا
سرِ دن زندگی سے بہت سر کا

سوا دیدہ سے گریہ آب ہر ہوتی نہ سر کا
نہ ہر گز نہ ہاں حسین

نہ فرطِ شغل عزا ہے
نہ کوئی جنس جنبہ ترے ہی سر کا

ولا ہر ہی ہو گیا ہی نذر
سکندر نہ دارا درِ بسم کا

یہ جو بنا ہر ہوا ابتدا سے فنا
زوار رہیں اور نہ آدم کا

جہاں سب ہے سبب
عبث کون ان زخم کا

جہاں گشتہ ہوا بربادی کا
نہ رستہ باور نہ ہمدم کا

ہوا حکم خالق نبی
نیابت ملک کا نہ تھا ماتم کا

سر جنگ جدال و قتال
کہیں نہ ماہیوں میں ہی یا ہم کا

سخن ہم کلام
ہوا جب سے تیمم لعین ابن ہم کا

رہی مر سے عباس و ضیغم
سرتنم اپنی وہ ہی وہ ہمی کہ

سنیں ہمیں ہی ہمی ہم کا

کہا شہ نے گو ہر مصیبت سکتاں
کہ ہستی نہ باقی سقم ہے
عباس کے لاشے پہ بیٹھ کر
بار ادب سے شہ نے سر خم کیا ہے
امام حسن مسلم سے
یہ کہا ساقی کوثر نے دریا پہ یاد ہے
کہ ولا نے بھی دریا سے آکر سلام
انیس اب ادب سے زبان بند ہے
بیچو سو کر ایسا ہے بہن دین

سلام

شاہ بھی نجف ہر دم ہے
بر مجلس ماہ تک سجاد ہے
یہ کہتے تھے سجاد سب الم ہے
اٹھانے کو داغ الم ہے

غم ہی دنیا میں دم ہے
سکینہ جو شاہ دیں کے ہمراہ ہے
یہ فرمایا کہ اکبر طفل و جوان
نہ دکھ دیں شاہ دو عالم ہے
کہتی تھی زینب سے بہن
کہ بھائی کا دم ہے
سلامت رہے سر شاہ
وہ سر نیزے پہ ہے ایک بار دم ہے
بہت در ہے در دو عالم ہے
یہ کہتے تھے شاہ جوان ہم کو
ضعیفی میں نہ بنے جواں کو غم ہے
شاہ ابھی بیمار ہے
یہ جب تک رہے بیمار ہے
کہا سب کو صغری کی لاش
چھوٹی سی تھی صغری
سکینہ بیچاری پیاس نہ بجھی
پیاسی پیاس ہے

یارب خدا شاہ کو
ابھی پیاسا علم ہے
کہو تو یہ جوان بچے کو
لگا دے کوئی بات الم ہے
ہماری اطاعت میں جان ہے
جب تک ہم دین کو سر نہیں
سر دیں سے بہتر ہے
کہا تنہا ہے جب ہوا زیر کرم ہے
زینب سے گو کہ نہیں نام ہے
آزاد ہے یہ سب
مصیبت نہیں آرام ہے
گئے دور تر میں تو عمر بن
بہت شکلیں جہل میں دور ہے
آگے پیاس اور سب
سے روز غم سے سب الم ہے
مصیبت سے سب کے سب
زمانے سے بیاں ہے

بجو نبی بھائی و سلیمان جس کی فوج وسیع
جو سیر تو امارت معصوم ہے

سلام

سلام کی جو عیش سلامی مرا نفسا ہے
اسے جو شرف آتش دوزخ سے کنارا ہے

عزا میں شبیر کی پہن ردا جو پہنچو
کہ اشک شبیر تو تربت سے لگا ہے

سکے نہ ذوق اس میں ابر عواں میں
کہ ابر اس کی شاہ و گدا کا ہے

برابر یاں ہے سر پہ جگہ
جو سیدا ہے

مری جان جو فدا اس کی جوانی جب ہے
زمین کربلا سے کیسی جگہ ہے

کہا حر نے یہ بیکس ہیں
شہ دیں سا بھائی ان کا ہے

حسین پایاں نہیں شہیدوں کی
کہا نبی نے بنا یہ ابھی ترا ہوا ہے

جو تن فصل گریہ کرا دو
عزادار عباس کا جیسے غضب سا خدا ہے

دلبر جو گل ہے سی کی گلزار ہے
کہ نیک دو علی اصغر سا جانا ہے

ان کے ننھا جادو تا سکینہ ہے
برابر کہتا تھا وہ تھا مرہم جو زخم ہے

سرچشمہ پیالہ کا بیاں

کہا زینب نے کربلا میں وہ ستائے کہ وہ
دل اس گھڑی کا جاودو تازہ ہوا ہے

کہا شہ نے یہ پس کہ ہیں سب ستم
جوان بیٹا مرا مارا ہے

جو کوئی روتا ہے یہ کہتی سرکربلا ہے
مرا بابا

بہ آیت جس نے شمشیر تاراں کا کھو
رہے جو بنی کی طلب دار ہے

جس مکہ کا خدا سے پیاروں کی جگہ
بی ہاجرہ بی تربت کا برباد ہے

سلام

مجرئی اگر کل زہرا کی غارت ہو گیا
دشت میں بچارا آج گلشن جنت ہو گیا

مجرئی اگر سر پوں گلشن جنت ہو گیا
سچ دونوں وقصہ شہ میں جگ کو زینت ہو گیا

مجرئی اوج علی کی بھی جو زینت ہو گیا
جین برم عزا خانہ جنت ہو گیا

قید خانہ میں سکینہ نہیں [illegible] زیارت ہو گیا
ابھی جی جا دوں و مصحف [illegible] آئے [illegible] ہو گیا

خواب ہی میں نظر آئے [illegible] صورت ہو گیا
سچ لو لو گوہری [illegible] جبین [illegible] ہو گیا

[illegible] مجرئی [illegible]
جسم سے روح نکل [illegible] ہو گیا

جیسین [illegible] آئی میں ننا جات
نمی دیگاہ [illegible] ادا با ر امانت ہو گیا

جلد گردن کی [illegible] عمر [illegible] یں کتنا
سوئی [illegible] قابل [illegible] جعبل [illegible] ہو گیا

[illegible] نا سوز میں بی
[illegible] جنت ہو گیا

[illegible] روزی [illegible]
[illegible] ہو گیا

لاش فرزند [illegible] ذلت ہو گیا
ابی [illegible] اکبر

روکے [illegible] کہا وقت وداع [illegible] رخصت ہو گیا
[illegible] جان [illegible] ہو

شادی [illegible] ہو گیا
ابی [illegible] دل

جھک گیا جب [illegible] اجازت ہو گیا
یا حسین [illegible]

اکبر [illegible] سبط نبی
بان [illegible] ظلم کی [illegible] ہو گیا

سلام

[illegible] نظر آئے
[illegible] والا نظر آئے

[illegible] فردوس [illegible] نظر آئے
[illegible] نبی

[illegible] ظلم [illegible] عدا نظر آئے
[illegible]

[illegible] شادی [illegible] نظر آئے
[illegible] دولھا [illegible]

دوران بھی [illegible] نظر آئے
[illegible]

[illegible] نظر آئے
[illegible]

دولھا [illegible] نظر آئے
[illegible]

عجب آرسی ہے دل ... سرگذشت تھی کس کی
... گذری ... نظر آئے

میں پائی ہے ... [illegible]
نظر آ ... ہو بہو ... نظر آئے

جب پایا ... کا نور
... نظر آئے

انصاف کی ... [illegible]
جیسے ... وہاں ... نظر آئے

اے شوق ... [illegible]
... جیسے کا ... نظر آئے

ہے جان ... [illegible]
... بالا ... نظر آئے

اک شکل ... کیوں ...
... بالی کا ... نظر آئے

وہ دن ... [illegible]
... نظر آئے

... پیمان ... [illegible]
... نظر آئے

... کا زخم ... [illegible]
... میں ... نظر آئے

... نام ... [illegible]
... نظر آئے

صف باندھے ... [illegible]
مطلب ... نظر آئے

اے ... کہا ... [illegible]
... میں ... نظر آئے

... [illegible]
... نظر آئے

جب ... عالم
... نظر آئے

... [illegible]
... نظر آئے

... [illegible]
... نظر آئے

... [illegible]
... نظر آئے

... [illegible]
جب ... [illegible]

... [illegible]
... نظر آئے

... [illegible]
... نظر آئے

... [illegible]
... کیوں ... نظر آئے

... [illegible]
... نظر آئے

... [illegible]
... نظر آئے

... [illegible]
... نظر آئے

... [illegible]
... نظر آئے

سلام

... عباس علمدار ...
... [illegible]

... [illegible]
... [illegible]

... [illegible]
... [illegible]

۹۰ توبہ میں جا کے جو نہ مشغول ہو کر گلشن وہاں
وار دنیا سے ہم اے بہار آئے

قطعہ
۹۱ گر نہ آنا تھا یہ دریا سے نگہباں اُن
کو کوئی آدھر کا نہ خبردار آئے

اس طرف ... اب ہے
سب سے آگے ...

۹۲ آب سے کان سے گزشتہ سب ... آئے
پانی کا ملک گار آئے

بالب ... سرو ... وہم

قطعہ
۹۳ شیر کی ناک بند ... اہل حرم ...
... کسی کی نہ خبردار آئے

بابر آواز ... وہ ... دار آئے

۹۴ بعد قتل شہ دین ... ہے
... بابار آئے

۹۵ کو با لوگ چھپا ... بیٹا ...
... دار آئے

۹۶ شہدا کلیمن عرش سے ... ہوا ...
... ابن ... میں

قطعہ
۹۷ شاہ کے تشنہ لبوں کے بی بی سیدانیں
... شکایت جو داد گار آئے

... ...

تضمین
۱۰۰ جھکے انداز صفِ جنگ میں کھاتا ...
آج کے روز دل ... بہ ... زینہار آئے

۱۰۱ ... سے لیے ... سے زمین پہ ... آئے
سر کے گھوڑے ... اب ... گار آئے

... بادار
... بیکاری

قطعہ
۱۰۲ لاش دو لعل کی جو آئی تو بیکاری
شکل کیسی یہ بنا کے ... دلدار آئے

... زبان ... میں ...

۱۰۳ ... ہو ... جو ... فقط
... سے ... بنیں

وہاں سے بہت ... ہو

۱۰۴ ... ورتھا کہ ... کا ... ہو
شکل آسمان کی ... اوجیا ... آئے

تمام

۱ آتی ہے صدا مجبور تو ہی یہ لوح و قلم سے
وصفِ اسد اللہ زیادہ ہے بیکرم

۹۱ ای محبوب کی یاد اشک نصیب ... ہو ...
پانی ہے کہ ... سا تو ... گھر ... الم

۹۲ فنا ... آئے ... حسینؑ ... گرد ... کا غم
سائل کو ... دین ... ہمیں ... پیکا ... ہم

قطعہ
۹۳ سوکھے تھے ... نبی قصر ... واللہ
سجدے ... دنیا ... ساکھ و آدم

۹۴ سب کا مر ... یہ ... جائے ... گند

۹۵ بہتر ... دون ... سے ... یہ
بہ خاک ... کا ... فزون ... مستند جم

۹۶ غافل ... قاسمؑ ... وہاں ...
سب خاک ... زمین ... بستیاں ... ہم

۹۷ ... سب ... کا ... دیا ...
سجدے میں ... بنا تبع سے ... حاکم قدم
تھی کون ... بنکال میں ... ہو ولی

قطعہ
۹۸ نصرت علی عرش ... جب ... میں ... سے
تقدیر ... ہوا حال ... کا الم

۹
سر پیٹ کے جبریل مرے گھر کا رہے ہم
سمجھے سے بیت علی نبی دو دم
جمعی ہو بیت
شمع آیا

۱۰
تھا شور کہ فانوس میں بجھاں سے کر ادم
ابتر طفل
نھی روتی شکر یار
کہا شکر کی نبی والم

۱۱ قطعہ
سے حیدر سے کہا انگیا نبی والم
جمعی ہو وصی چھینا
احمد کا وصی ہے تلف یائی

۱۲
کیسے میں ولادت بھی ہے کرم
سمجھے میں شہادت بھی علی با کرم

۱۳
بدر کو تو نازی ہے
لگتے شہزاد دیوار حرم
بدلے نہ تم سے ہے
بال میں علی ہے

۱۴
ممبر کا جگہ جاں تھا ماتم الم
محراب بھی مصیبت

۱۵
کہتے تھے سبطین نبی کی وا الم
ابھی ناناں

۱۶
ناناں سے بولی تھی کی بین بیلے بھی ہم
زاری کرو بابا جی صبا سے ہم

۱۷
زینب نے کہا غش میں بند ہو
بیٹیوں کے ہو دیدہ و دل بین

۱۸
نعمان نے کہا دیکھ کے زخم سر حیدر
زاری کرو تھی تیغ بجاں پر بولی ستم

۱۹
آغوش حسن میں ہے شعور ان علی تھا
رو کے حسین تم کو

۲۰
سرتا بہ ٹھی بھی وقت شہادت سے
کہو علی رو کے کو ہو ابر

۲۱
جز وہ نعلبکہ دیکھ کے کہا
نا سے قاتل کو سر پہ رو
بھو کا ہے حیدر

۲۲
ہو دن ستی جب تیر آہ
لانسے کو طین فاطمہ نکلا ارام

۲۳
سب بہن تیغ نازکی کو بیٹھ
نوق چھوٹا ہے

۲۴
سر جو ساں سلطنت ہے
ابو علی اٹھا تھا

۲۵
دیکر صدا آل تھی
بیٹے سے زمین بابا

۲۶
کہا سے سبطین نبی
اب کون ہیں

۲۷
سمجھا نہیں سب لوگ لب لب بیکرارم
جب نے زمین حیدر
انیس

۲۸
سر کرہ ماح علی تو ہوا
فائق کی غایت

سلام

زرفشاں ابر سے سیکھا ہے تقاضے کے ہاتھ
خشک و تر کو فیض پہونچا ہے فیاض کے ہاتھ

فیض جاری کا ہے سدا مشکل کشا کے ہاتھ
جس نے جو مانگا وہی پایا گدا نے [illegible] کے ہاتھ

مشکلیں لاکھوں ہوں [illegible] پایا جدا کے ہاتھ
جو طلب جس نے کیا پایا ہے حشر تک
ہو گیا [illegible] گرمی [illegible] کے ہاتھ

دبدبا کافور ہو جاتا ہے [illegible] کے ہاتھ
جام کوثر جب ملے گا [illegible] کے لال

مومنوں سے کہہ دو یا دامن علی کا [illegible]
ہم ہیں بالا آل نبی یاد شاہ کے ہاتھ
[illegible] شاہ والا [illegible] کے ہاتھ

[illegible] صفدر [illegible] سبک صبا کے ہاتھ
سر کربلا [illegible]

[illegible] خلق میں بیت [illegible] کے ہاتھ
[illegible] حیدر کے ہاتھ
مرحب جب [illegible] نورانی ہو
[illegible] میں [illegible] کے ہاتھ

[illegible] نجات [illegible] حیدر کے ہاتھ
مصطفیٰ [illegible]

مشکلیں [illegible] نقاش کے ہاتھ
چھوڑ یا [illegible] فیض کا

[illegible] اللہ [illegible] ہاتھ
[illegible] کا ہاتھ [illegible]
[illegible] علی [illegible] کے ہاتھ

[illegible] دولت [illegible] علی
[illegible] عباس
[illegible] کے ہاتھ

[illegible] نجات [illegible] یا علی کا زینب
[illegible] کے ہاتھ
دنیا [illegible] سلام

[illegible] کے ہاتھ
[illegible] سے [illegible] کے ہاتھ

شام میں [illegible] زینب [illegible]
[illegible] کے ہاتھ

کربلا میں [illegible]
[illegible] جان [illegible]
[illegible] کے ہاتھ

[illegible] قضا کے ہاتھ
[illegible]

[illegible] ہاتھ
سلام

سلام

غنچے ہیں ہر اس چمن میں آگ زار لیے ہو
جرأت کی اپنی چشم پہ گوہر بار لیے ہو

شہنشاہ کربلا
مجلس میں بیاں سبھی اگر گوہر بار لیے ہو

بیت مرثیہ کی جو نکلا شاہ انبیا
بھائی کی لاش پر جو علم اکبر لیے ہو

سوئی کی منہ سے سکینہ جانب علم
جرأت کی ہے یہ جا کہ اگر جاں بلب لیے ہو

دنیا سے خالی ہاتھ سکندر لیے ہو
جلتے ہیں پنجہ ترس دیکھ اپنا تنہا

عباس جس سے ... سر زانو پہ سر لیے ہو
ہمیں سے جس کی آنکھ بابا کا لاش لیے ہو

سکینہ شاہ دیں تقدیر لیے ہو
جا با ہر کربلا کو تقدیر لیے ہو

ابنِ سعد جنگ وفا نے تم جیسن
گھر کی بال کی آگ علی اکبر لیے ہو

حروف زرِ نعمت کتنا تھا مولا انار
ہو جس انتظار کر کے یہاں عرب لیے ہو

بچہ قطعہ اگر چہ جو دل میں بیکس و بیکسی لیے ہو
ہاتھوں میں ہیں جھولے لپیٹ

اکبر نے جو رخ اپنا نقاب
یوسف چھپا ہے کہ سکندر لیے ہو

حیران تھا آئینہ لب
شاہ بہ شطر نکلی جیں

ہر دن کہ تھی گوہر لیے ہو
ہاتھوں میں اپنے ساغر کوثر لیے ہو

الشکر کی بستہ بازو
دیکھیں ... شاہ

عباس شکستہ ... نیزہ اپنا لیے ہو
بھائی میں دو آنکھ جنت لیے ہو

روتی تھی زینب فاطمہ کے سر کے بال
بنستا تھا شمر ہاتھ میں چادر لیے ہو

سکینہ کہتی ہے اگر روک لو تلوار
رضوان گھر کی جنت کی زر لیے ہو

مانند ابر رو نے تھے دریا شاہ دیں
ہاتھوں میں اپنے جب دست برادر لیے ہو

سکینہ ... جب
کہا ... لاو

سر نیزہ پر ... سرور لیے ہو
ہاتھوں میں ہیں نیمچہ دیکھ

سکینہ شاہ سوئے عباس لیے ہو
گویا علم ہیں دو سر ساتھ

آئے ہیں ہند شہادت ... لیے ہو
سعی میں نقد جان علی صغر لیے ہو

۳۹ قطعہ
آواز فاطمہ نے یہ دی شہ کو بعد مرگ
آئی ہوں لال میں ترے سر پر لیے ہوئے

آئی ہوں لال عمر اُدھر
سر کٹ گیا ادھر لیے ہوئے

۴۰
تم چھین بیٹھ گئے آئے آسرا لیے ہوئے
امان لائے ہوئے ہیں تھامے ہوئے

۴۱
رنج علی کا پیاری کی کربلا کا مختصر لیے ہوئے
احمد کا سبط نبی لیے ہوئے

۴۲
بزم تھا منور لیے ہوئے
سوچ

۴۳
سجدے میں ہے علی کا لیے ہوئے
کاندھے میں

۴۴
دامن میں طبع کو تعریف انشا کا لیے ہوئے
مضمون

۴۵
اُنس کو خون
وہ ماتھے پر حیدر کا لیے ہوئے

سلام

۱
قاتل اُدھر تھے ہاتھوں میں خنجر لیے ہوئے
بیٹے اِدھر تھے ہاتھوں میں بیان لیے ہوئے

۲
بازو قلم ہیں دریا کو لیے ہوئے
ہائے صغیر ہاتھوں میں امام لیے ہوئے

۳ قطعہ
میدان میں جنگ کی گرد لشکر لیے ہوئے
ہمراہ اپنے نور کا آسماں
زمین آسماں لیے ہوئے

۴
نکلی بخار آج پیغمبر لیے ہوئے
علی اکبر
وہ ناب وقت قتل

۵ قطعہ
آئی ہے فاطمہ ماں یاد لیے ہوئے
آئی

۶
اصغر کا وعدہ طفلی لیے ہوئے
روح الامین قتل کا مخبر لیے ہوئے

۷
بھڑکی حرم میں آگ تو بابا بکل بہ سر
بچوں کو گود میں مضطر لیے ہوئے

۸
ظالم نے چھین لی سر زینب سے جب ردا
بلکیں فاطمہ چادر لیے ہوئے

۹
بالی سکینہ روتی تھی سر لیے ہوئے
سنتا تھا شمر ہاتھوں میں

۱۰ قطعہ
میدان میں وقت جنگ کے لیے ہوئے
شاہ نام تیغ جنگ

۱۱
میں آ لال ہوں جبریل لیے ہوئے
لڑتا تھا ظالم

۱۲ قطعہ
ظالم شمر لیے ہوئے
ظالم

۱۳
آئے تو اہل بیت لیے ہوئے
لعین

تا ابد گلی لحد کا ہی موس انیس یزدانی
جا بیگا داغ ماتم سر دریائے ایمو

سلام

عقدہ مشکل کشا کا دیدہ تر پھول ہے
ابن زہرا کا [illegible] پھول ہے

اترا ہوا بند نقاب [illegible] پھول ہے
کوہ ناز و ناز [illegible] پھول ہے

جب کہ شمع گلو ہے [illegible] پھول ہے
جنبش لب کا [illegible] پھول ہے

ذلت میں جو صبر آگیں [illegible] پھول ہے
ہنستا ہوا وہ حلقہ سیاہی کا دیکھو

جب کہ ظلمات کی کیا تھی [illegible] پھول ہے
تیرہ بڑا پانی [illegible]

بیت قدرت ہے کہ گلشن کا [illegible]
جب کہ گرہ کو ناخن تدبیر [illegible] پھول ہے

جان [illegible] کو ستانے ہے [illegible] پھول ہے
سر تھا کہ ابنا [illegible] پھول ہے

تیر نہ تھا طالع [illegible] پھول ہے
اپنا منہ جب [illegible]

نخل ہاتھ آئی علی اصغر [illegible] پھول ہے
جان [illegible]

تو وہ [illegible] پھول ہے
جنبش تیغ و زبان [illegible]

اے طوفان [illegible] پھول ہے
جان [illegible] علی اکبر پھول ہے

نیند میں بلبل [illegible] پھول ہے
[illegible]

ہر گھڑی [illegible] پھول ہے
ملکہ قضا و [illegible]

گوشی [illegible] پھول ہے
[illegible]

ذبح کا مشتاق [illegible] پھول ہے
[illegible]

ملک عقدہ [illegible] پھول ہے
[illegible]

شمع [illegible] پھول ہے
[illegible]

ہے تا عمر [illegible] پھول ہے
[illegible]

ذوالفقار [illegible] پھول ہے
[illegible]

سلام

۱۹۰ بسمل جاں تیرا قالب قالب سے جدا ہے
شعلے اب تیغ میں پہلو سے جدا ہے

۱۹۱ پیکاں ہے کہ آنسو سے جدا ہے
طفل ہوا ماں سے جدا ہے
زندہ

۱۹۲ لفظ حسن تکلم جادو سے جدا ہے
[illegible] وہاں [illegible] زاد ہوا

۱۹۳ سر کیونکر آنسو سے جدا ہے
جدا [illegible] جسم سے جدا ہے

۱۹۴ خیال [illegible] آنسو
آنکھ [illegible] سے جدا ہے

۱۹۵ دل تیرا تنہا آنسو سے جدا ہے
جیسا ہوا [illegible]

۱۹۶ سر کٹ کے تنہ یہ آنسو سے جدا ہے
کرتا ہے [illegible] دل آنسو سے جدا ہے

۱۹۷ [illegible] میں سب سے پہلو سے جدا ہے
[illegible] ایک پہلو سے جدا ہے

۱۹۸ سر ان کا ہے بیٹھی اہل مجلس
پہلو سے جدا ہے

۱۹۹ دل اب نکلا [illegible] پہلو سے جدا ہے
کھنچی ہے تیغ

۲۰۰ دل کا ہے جن سے پہلو سے جدا ہے
[illegible] لکھا

۲۰۱ آکر یہ سب [illegible] سے جدا ہے
حسرت [illegible] پہلو

۲۰۲ ثنا داغ حسرت رواں آنسو سے جدا ہے
جب رواں کا رواں آنسو سے جدا ہے

۲۰۳ جس کی صدا [illegible] پہلو
[illegible] سے جدا ہے

۲۰۴ بالیدگی ہر [illegible] بازو سے جدا ہے
[illegible]

۲۰۵ قطعہ عباس نے وقت [illegible] پہلو سے جدا ہے
کہا تشنہ لب [illegible]

۲۰۶ علم اب [illegible] سر کا [illegible] بازو سے جدا ہے
[illegible]

۲۰۷ بچھی [illegible] دست و بازو سے جدا ہے
[illegible]

۲۰۸ قطعہ [illegible] آنسو سے جدا ہے
[illegible]

۲۰۹ حسین [illegible] بازو سے جدا ہے
[illegible]

۲۱۰ خلیل [illegible] آنسو سے جدا ہے
[illegible]

۲۱۱ نے [illegible] گلو سے جدا ہے
[illegible] عباس

۲۱۲ قطعہ [illegible] عباس سے جدا ہے
[illegible]

بجلی
[illegible] ہو بجلی
۲۰ دیکھ جیبن و جبین من ہو بجلی ہے ابر
کہان جا بجلی نہ تو قابو ہے ابر
کہان جا سکتی نھی [illegible]

۲۱ علی کی مہن بھی بہوت ہے ابر
کوئی بازو ہے ابر
[illegible] چمن کا

۲۲ قطعہ اشارہ یہ تھا شمس کی جبین پیا ہے ابر
سرگند اہوا ہے ابر
نرگس جو [illegible]

۲۴ ادھر خشم [illegible] کی تھی ہے ابر
[illegible] ظاہر

۲۵ قطعہ کہانسنے ایکاسے ہر صبا [illegible] ہے ابر
محمد کی [illegible]

۲۶ جبین ہے بوسے بن ہے ابر
[illegible] چشم و ابرو
[illegible] دل

۲۷ بین وہ بہوت کہندہ گیسو ہے ابر
جو تو [illegible] بال

۲۸ کہان سبین بادہ پیا کہان بین ہے ابر
بکالین جو نیزون کو [illegible] ہے ابر

۲۹ کہان سبزہ [illegible] ہے ابر
گرینا شانون کا بیلا [illegible] ہے ابر

۳۰ قطعہ [illegible] ان بین ایکا ہے ابر
بالا [illegible] ہے ابر

۳۱ اڑ دون گرد و بیک صبا [illegible] ہے ابر
بیل [illegible]

۳۲ [illegible] سرا ابرو ہے ابر
نہایت شتاب [illegible] ہے ابر

۳۳ علی [illegible] چشم سمن ابرو ہے ابر
عشق [illegible]

۳۴ زباندھو کہ [illegible] گیسو ہے ابر
کتی دل بین [illegible]

۳۵ قطعہ کہا ران بنا بن [illegible] ہے ابر
نرون جو [illegible] ہے ابر

۳۶ بکا ہے بیشتر [illegible] ہے ابر
یوسف [illegible]

۳۷ قطعہ چڑھا [illegible] ہے ابر
بلا [illegible]

۳۸ کہا ہے [illegible] ہے ابر
[illegible] کی

۳۹ کیا [illegible] ہے ابر
[illegible]

تمام

۴۰ [illegible]
سلامی [illegible]

قضا نے یوں جو گل گل باغ شبیر کا توڑا
چمن میں جیسے کوئی پھول صحیح [illegible] نہ چھوڑا
چمن میں ہیں [illegible]
سر کیسا ان امیر [illegible]
لحاظ سب کا ہو صاحب کرم
سر کی دل زخمی [illegible]
سر کی دل شاہ دین [illegible]
جدا سے کو نیزے [illegible]
لب نے عرش [illegible]
[illegible] ضد [illegible]
نکالے کہ جوان [illegible]
جہاں پیوں [illegible]
بہن کی [illegible]
ہوا جو فلک بابان [illegible]
سر کو اب [illegible]
سر کا [illegible]
سو اپنے [illegible]
سر کہ [illegible]
اسے کلان [illegible] صف [illegible]
سر ایسا [illegible]

[illegible] سیاہ [illegible]
لڑے یہ عون و محمد [illegible]
کہ دو دلبر [illegible]
یہ لعزر [illegible]
دم جہاد [illegible]
[illegible] شاہ دین [illegible]
جدا [illegible] تھا [illegible]
دن [illegible]
سر [illegible]
حسین [illegible]
وہ شوق [illegible] شاہ
یہ انقلاب [illegible]
دل [illegible]
حسین [illegible]
جوان [illegible] اکبر کا
گلشن میں داغ [illegible]
[illegible]

یہ فیض [illegible] تائید [illegible]
کر [illegible]

سلام

[illegible] فلک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کربلا میں [illegible]
سر [illegible]
[illegible]
شاہ [illegible] حسین
[illegible] شوق شہادت [illegible]
تیغ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۶۴
وا نہ زدو لوگوں سے بالا پڑ گیا
جس نے الفت کی ترائی دیکھ لی

۶۵
روئے سر پیٹے شانہ ہلا دیکھ لی
نہر پر سرکے گئے زینب دیکھ لی

۶۶
کہتے تھے سجاد تیغ زنی دیکھ لی
تیغ دی سنان زن اکبر کا باغ

۶۷
طوق کا لنگر اٹھایا دیکھ لی
باغیوں کی سختی بھی گرانی دیکھ لی

۶۸
بیڑیوں کی سر کے سوز انیس شعر
یہ علالت میں کہے سوز انیس
طبع کی اپنے روانی دیکھ لی

سلام

۱
سنگ خارا ہو جو اس غم سے ہو دل پانی
جبر کی شدت نے دیا یاد نہ بیکسی پانی

۲
سر قطع ہو کے بھی تیغ سے ہوا آل پانی
ہونٹوں کا ہو دل پانی
نہ ملا تشنہ کو تیغ نے

۳
جان عباس نے گل کی طرح سے کٹا کر آئے
آہ ناشاد کا جسم لب بیابان پانی

۴
بیبیاں سوکھ کی تشنگی سے بہتی ہیں پانی
گھر میں لگا گئی تشنہ لبی پانی
اس سفر میں تشنہ کام

۵
شاہ کہتے تھے کہ سے یار نہ شامل پانی
کون عباس میں بتاؤ کہ ہے
پیاسا میں یاں

۶
شاہ فرماتے تھے کیا شہر کہ نہیں جان میں پانی
جان دے دی پہنچ نہ ہوا نہیں تشنہ

۷
طفل تھا نے نے میں ترس کے آل قاتل پانی
سر پہ سے آ کے آل تھی قاتل پانی

۸
ہو گئے عباس سے کہتے تھے حرم
اب کیا ہوا سو تن کے لئے زہرا دلبر پانی

۹
کربلا تھا کہ ہے سجاد کو دینا ہے غرض
تشنہ تھا اگر بھی نہ رنا سلاسل پانی

۱۰
ماں کے سب ہیں بیاس میں بلبلا رہے
شام کہتی ہے نہیں تو لاتا نہیں تشنگی پانی

۱۱
ورنہ دریا سے کو دیکھاؤ
تشنہ لب ہو کے دریا کو گرا تھا پانی

۱۲
مانگتے ہیں کہ حجامہ جان آؤ
سر کی ہیں چپ تھی سکینہ کو ترسا تشنگی پانی
مہ پینی سے اثر سے کا

۱۳
ورنہ پھر طلق سے نہ تیغ سے
تیغ شہ شمر نے یاں پانی نہیں ساحل پانی
جانو سے تیغ ہیں کربلا ہے دکھلاؤں میں

۱۴
بولے عابد کہ اگر سے تیغ نہ سلاسل پانی
سوچ ہوں کا ابھی طوق ہوا جاتا تھا

۱۵
یہ بنا حسن کی آنکھ میں تھی نہ ہو پانی
اس سے بھی ہے جس اکبر کے مقابل پانی

بیان نو کا آسمان بیچ

کہیا شاہ نے جو ہوں جب قابل بانی
اک سکینہ بین یبچ سے نبی بار

تماشے بھی کرنے گئے دکھاں ہاں بھی عباس صل بانی
ایسی محنت تے قطرہ ہوا حاصل ہزارات

کہیا شاہ کہ آب انکا عباس ہوں قابل بانی
جون عباس علی میں آ کے جو نس

سے تو ہوا کہ تقاضا بین انکھیاں بانی
جین کچھ ہو گئے منزل فانی منت کن بانی
راحت اس

سلام

دکھایا ضعف نے زور اپنا جب مکاں سیں چلے
نبض عمر تمثیل بین ہجر سے جہاں سیں چلے
شال نبض عمر
لب کرو بندہ

خدا کی راہ سو بین یبچ سے مکاں سیں چلے
اگر کام خبر سے زبان سیں چلے
شبری

بلاغت کا
نہ بنا ہے بر کرند دعا کر سے زبان سیں چلے
کسی کی تیغ پہ شہر سیں شہرہ

شجاعت کے سبب شہر سیں
ہوا سخن قلم کی طرح ہم زبان سیں چلے

سکار تا تھا نسب عدالت سے زبان سیں چلے
گر بچے سے باز کبوتر لب تن

وراثت کی صدا منشر کاروان سیں چلے
مسافروں کوں

محال ہے کہ غلبہ اسے سفلوں کا اعلا ہو
زمیں کا زور بھلا خاک آسماں سیں چلے

قوی ہے ضعف کہ خرام
ورنہ قدم مکاں سیں چلے

ادھر ہو گا
بلا کسی طرف آئے کماں سیں چلے

کبھی نبی میں زمین سے
اگرچہ جہاں سیں چلے

خدا کی شان کے تئیں سے بات اپنے زبان سیں چلے

کبھا کہ بے مجلس میں زمین سے
رسول کا

وفا کے سکندر کی منبر ذوالفقاری
زمین آسمان سیں چلے

حرم میں جو نبی کے
خدا کی شان کہ آسماں سیں چلے

قسمت اس سیں چلے
بچھا یا کے روان ہو بادبان سیں چلے
جو نا انس

علاقہ کا بار زمین سیں چلے

سلام

سر کو پیٹا

صبح جب ۲۴۱ دو پہر کربلا آئی کہیے

لو نہ پانی کی زبانی دیجیے

شمر سے

۲۴۲ سنتی تھی زینب یہ کیا آئی دکھائی دیجیے

بی بی بن بابو حسین

سر کے بھائی کہیے

۲۴۳ بولی زینب ہم سے کس کے آئی دیجیے

سوئے شاہ بانو دیجیے

۲۴۴ کہتی تھی شہ جیب سے کہیے

[illegible] صفائی دیجیے

بولی ہے تو کس کے سر کہا

۲۴۵ ایسے وقت نے زینب کہیے

ان کی لڑائی دیجیے

چل کے سر سے کہا

۲۴۶ آئے سر سے سکینہ کہیے

جیل گئی میری کلائی دیجیے

سر کہیں

بانو نے زینب سے زندان میں کہیے

لٹ گئی میری کمائی دیجیے

سب حال الا

سر کا تھا سر کو آئی دیجیے

آہ سب بستی تھی

وہ بہن باپ جو اچھا

شہ نے اپنا دو بابا تھا کہیے

کس کی امت سے جدائی دیجیے

سر کا تھا

شاہ کہتے تھے نقد سر کہیے

لاش اکبر کی اٹھائی دیجیے

صغرا سے کہا

ام سلمہ سے صغرا کہیے

میری بیت بنت کی جدائی دیجیے

سب بتی تھا شمر بھی آکر کہیے

سید احمد جلالی دیجیے

قصہ بے ثبات کہیے

وہ بھی نبی کی رہائی دیجیے

سرِ زمین

شاہ کہتے تھے کہ ہم کہیے

عباس بھائی دیجیے

مرے بخت شاہ

جب الا جو [illegible] کہیے

کس کی مری [illegible] دیجیے

ان کے ہاتھوں سے آہ

کہتے تھے ان کہیے

روز و شب کس کی بنائی دیجیے

صغرا سے شاہ

جب شبیر کا کہیے

اکبر کو جس کی رہائی دیجیے

قسمت نے جس کی

سر پر آ کر کہیے

جب سر [illegible] بھائی دیجیے

او کہتے

[illegible] سے سے کہیے

شہ نے بس یہ رہائی دیجیے

سر کربلا

سب نے فرش کتنا تھا کہیے

سب استاں دل پہ لگائی دیجیے

اب کس نے سے ہائے ہائے بابا
اس جلال پر جرأت و ایسے
[illegible]
انس آہ رسالت و ایسے
بنت [illegible]

سلام

[illegible] آہ و فغان کرکے [illegible]
ای جان وہ آہ و فغان کیسے [illegible]
افسوس میں [illegible] کر کے [illegible]
[illegible]
جب [illegible] کرکے [illegible]
[illegible]
[illegible] مقتل میں [illegible]
[illegible] سبط [illegible]
[illegible]
زینب [illegible] شاہ [illegible]

[illegible] محمد [illegible]
[illegible] آئے
[illegible]
[illegible] حال [illegible]
[illegible]
[illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible] شاہ
[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
زینب [illegible] آہ و فغان [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افسوس [illegible]
احوال [illegible]

سلام

سلام

۱ کہے مرض سے کی دوا چاہیے
سلامی کو خاکِ شفا چاہیے

۲ سلامی ہر اک دم بکا چاہیے
زیارت ماہِ عزا چاہیے

۳ بسند ہے مجلس بپا چاہیے
سلامی دمِ مرگ یہ کہنا
نے قہر خدا چاہیے

۴ بصد عجز حضرت نے جب یہ کہا
الٰہی مرا نور سر پر کٹے

۵ صدا آئی شبیر سے کیا چاہیے
کہا زینب نے بھائی حسین

۶ سر اکبر تو یوں ... اٹھا چاہیے
دلا سے جوان اٹھا چاہیے

قطعہ

۷ وہ شام میں در زینب کی تھا
کفن جس پہ ہو ... کیا چاہیے

۸ بہن نے کہا سر سے اکبر کا اب
بہن سر سے کے ساتھ جانا چاہیے

۹ کہا ماں نے اکبر کا لاشہ اٹھا
وہ بولے تمھاری دعا چاہیے

قطعہ

۱۰ کہا حر نے وہ مولا عمر
... سر کیا چاہیے
بجز تیغ ظالم سے بیب

۱۱ ابھی عصر وقت ...
پھرا ظالم ظلم کی سزا چاہیے

۱۲ ارے حر شیطان ہوا
اگر مال و جان کی بقا چاہیے
سر وو ...

۱۳ کہا حر نے شہ سے
یہی پاس آل عبا چاہیے

۱۴ نہیں لیتے مال حرام
حلال شیر ... کھانا چاہیے
عطائے علم

۱۵ خدا بھی بلا نہیں بھی
نبی نے ... کہا چاہیے

۱۶ نبی کے نواسے کا قاتل یزید
حیا ... عیب چاہیے

۱۷ ... کا ماتم صلا چاہیے
بھلا اس کا ...

۱۸ ... کہا ... روئے کی جا چاہیے
... سوا چاہیے

۱۹ غضب سے ... عبرت ... چاہیے
خدا ... غضب سے ڈرا چاہیے

بندھا جب گلا بولے رب العلا
دلا بار زبان کلکن سے ساجا پایا ہے

کوئی دم میں گلے میں سر کہ گردن
کمال اپنے پیہ خدا جاتا ہے

بہر عباس نے پایا
سر ہاتھ سے عباس کے جدا ہوا جاتا ہے

دراں کی بغضہ ہی ہوا جاتا ہے
کہا تشنہ لب نے

حرا بانو فرمایا
نوجوان کی راہ میں ذبح ہوا جاتا ہے

سب نہیں
وہ دولا کہ پانی میں جفا جاتا ہے

نقطہ اب بیچ غلام آرا ہے
تصدق کرے سر غلام رضا جاتا ہے

خداوند نعمت آسان کرے
خدا مشکل دیکھ آسان کرے

مرے حق میں اب دعا پایا ہے

بنی زادیان کرتی نہیں تمہیں
نبی زادیان لٹیں عطا جاتا ہے

نہیں سکینہ نہیں
مانجھوں کے قابل خدا جاتا ہے

ارے یہ تو خوف خدا جاتا ہے
کوثر و رسی کی مونس آپ نہ تنہا

زیارت کو سر کر بلا اب چلا جاتا ہے

سلام

محرم نہ دل غمدیدہ کا ارمان نکلا
رو شاہ پہ جب آیا کلیجہ نکلا

مرے شاہ کے دم تیغ کا اسیر نکلا
خون نقاش نہ کر دو ذبح کا اب نکلا

ریگ ایلیا سر عریان نکلا
بنت زہرا کی یہ بیکسی نکلا

سینہ تنور میں بات کا طوفان نکلا
سر شبیر جو بیوں ایش کا طوفان نکلا

خنجر جب علیہ

برتنی شمع جو دل کی عمامہ تید کا
بولے کہ رخصت اکبر جب مری جان نکلا

ہائے حسین بر جبیں شاید
دولت ہ حسین اور بصرہ تنہائی

قاتل نہ رہن بعد وہ رہے پر تھا
کسی سکین فلک نے بحق ایمان نکلا

رو پر کربلا تیغ نہ پائی لیکن
جس طرح ایمن جو تیر کا ایمان نکلا

جدا سر اہل بیت سے ایمان نکلا
لاکھوں بینیوں میں تیرے شہ کا ایمان نکلا

رفعت کی خدا عنایت کا احمد
منہ سے سلطان حجاز کی ارمان نکلا

بیجی اہل حرم اپ کا اپنا نکلا
سینہ زخمی کی آنکھ جب کہ ہر زبان نکلا

خیمہ سے سر جب چلے جدا نہیں
جسم زیر سم اسپ سے وابستہ نکلا

صبح روضہ کی آرزو کی
بستا آباد وطن نہ ذبح کیا ان نکلا

۱۱ ایسے قہر مرم سے کیونکر نہ ہوں پامال بلا
نیزے سے کھائے جو دوران میں ہیا مہمان نکلے

۱۲ سخت جان تھا جو سیانو گالوں لبِ بانو
علی اکبر نو دم رن و دم مرکی جان نکلے

۱۳ سنگِ باقوت پہ دیکھا تھا تو بیکان نکلے
سنگ دل گردن اصغر سے بھی پیکان نکلے

۱۴ شاہ کہتے تھے یہ ناری بھی جو دان نکلے
سبینہ سے ابن آل نبی آگ کے سوزان نکلے

۱۵ دو رنگے والوں کی گنتی میں بھی عصیان نکلے
فرد اعمال کے تیر اور ارو دوس بہا

۱۶ آج جب قطرہ کے سبل کا تیر نکلے
جلد جتنی کہ سلطان انوار بھی سب نکلے

۱۷ شاہ کہتے تھے کہ محمد کا قرآن بھی سلیمان نکلے
سنگدل کا قرآن سے بھی سلیمان نکلے

۱۸ شاہ کہتے تھے کہ لعینو جو بستانِ نکلے
حمد و کمین میں بیتاب تر ارمان نکلے

۱۹ روح احمد کے لیے یاک تن پاک نکلے
دفن کے وقت بھی سرور میں ظلمان نکلے

۲۰ جمعہ بن جیم تھے تلواروں کی سب اور دشمن نکلے
بائیں تیرو کے تیر بدن سے بیکان نکلے

۲۱ کہاں زینب سے کہ واللہ نے تو ابان نکلے
بیخ تیغ سے زینب کے چلائے تیر جو ہم

۲۲ وہ جو سر سے تو دل کے بدن ارمان نکلے
شاہ کی تیرک کے جگر سے کہ حامیان نکلے

۲۳ شاہ فرماتے تھے اعدا سے مرے جان نکلے
شبیر کو تیر نہ پیاسے بھی عطش جان نکلے

۲۴ اکبر کہتے تھے وہ بیکس جو حسین ابن علی نکلے
زیست سے جب کہ ادھر سے گزرے جوان نکلے

۲۵ عبد حلق کا جب وقت تو امید نہ رہی
بنگ سروہ سے کھائے کا گریبان نکلے

۲۶ تھا زہ گلو شوق شہادت میں حضرت امام
انقلاب شوق شہادت کی گریبان خندان نکلے

۲۷ رو کے جواب شمر بن ذی جوشن میں انس ان نکلے
خنجر میں سر سے وہ با لب خندان نکلے

۱ مجرئی جس میں سب جب ہوں جھک رکاب
مرگ و زادی ہاتھ یہ دوائیں کہ شاہ

۲ لاکھ رخصت کے لیے اکبر من جو عباس آگئے
ہاتھ گردان میں بھیجا ہے تو کہا

۳ کالے کو رو نے سی بھرتی میں باغ ہے آگئے
نگاہ ایسے سمجھ کر ان کا عمل

۴۴ قطعہ
لاش اکبر شاہ دیں لائے جو ہاتھوں پہ سنبھال
دونوں ہاتھوں سے کلیجہ تھام کے تھا نانا کا حال

۴۵
سیداں کہتی تھیں سوئی ہوئی آنکھیں اب اے پسر
لاش قاسم ہی پہ بس گھر میں تھیں لیلا

۴۶
رن میں کھرے رہے اشقیا سے اِن ترا
لاش اصغر کی لے دو انگ سے ہاتھوں میں

۴۷
جب سنا یہ عباس کا علم آئے
تیغ نے لیے ہاتھوں میں دو

۴۸
کہتے تھے شاہ کہ سر کٹا
رن میں بالا کو لائے ہے ارماں

۴۹ قطعہ
جب گرا سر تن سے لئے شیرِ وغا
لاش کے پاس بیٹھے بابا پاؤں

۵۰
کہتی تھی بی بی جو روتی سر بازو کا
صاحبو کیوں ماں بیٹا

۵۱
لوٹ لی اولاد مرتضیٰ کی بیکسی
لائے اُن کو نیزوں پہ تیر

۵۲
تیر مارا جو شبیر نے علی اصغر پہ
شاہ دیں نے اٹھا کے جو چھاتی سے لگا

۵۳
زخمی تن جو سر کٹا شہ کا
لاش کو لوٹ کے سینہ

۵۴
قتل فرزند میں تھا
غرض کہ فاطمہ زہرا

۵۵
کہتی تھی فاطمہ صغریٰ جو صبا
بولے کہ لال گو نہ اب

۵۶
رن میں جب فاطمہ کے لال رسول اللہ
اس کے گھر کی لاش کو زینب

۵۷
فاطمہ نے جو غم سے کہا
بیبیاں کی قید ہوئی

۵۸ رباعی
در عباس کی دعا ہے
کربلا کی ہے

سلام

۱
صغرا کہتی تھی وہ بابا کی خبر لائے
اے دل داغ داغ تو ہے

۲
جدا کر کے تھا شبیر کا سر
عاقبت جلے گئے دنیا میں عباس

۳
سکینہ جب ان میں بیکس
تیر تو ان کے

۴ قطعہ
کہتی تھی سر کے بابا
ہاتھ شبیر کے لا کر

۵
مری آنکھوں میں ہے
شاہ کا سر ہے

جب نہ ہو چھینی تھی سر کی ردا وہ کیسا تھا
دونوں کے سر جو نیزوں پہ لے کر عدو آ گئے

زینب نے دیکھا قاسم
سینے پہ اٹھ کے تیغ دل میں آ گیا

جلتی تلوار غضب اور کمر پہ جھکا
زین سے ازرق کے گر کے اٹھا لون کو آ گیا

گھوڑے سے گر کے عباس پانی بھی لے آ گیا
ہوئے بابا ذوالفقار کو لیے سجاد

تیغ جو ورود سے آ لی ہے بیٹی کو کھا گئے
شمر نے سکینہ کو بالی سے تھپڑ جو مارا

قتل ہوئے سب عزیز میں جا وان پہ
بی بی کو شمر نے طمانچہ مارا

شاہ جو صغرا سے رخصت ہو کر گئے
واری جاؤں وہ سلام لے کر آ گئے

شہ جو چھوڑے صغرا کو لکھ کے
سب وقت سفر صغرا

کہا صغرا نے کہ آ کے بابا تمہارا
دید جو بیٹھے ہیں خبر آ گئی

صبح عاشور بھی شمر سے مصیبت ہے
بچا لو ان کو بیمار ہیں

جان جو بند ہے آب سے پیاسے
خیمے میں ادھر جلتے ہوئے

مرا سکا گھر

اے محرم حسین کی آئی جناب پر
سجدہ کوئی کیا کرو آفتاب پر

حضرت نے پانی مانگا لگایا تیر
یہ شاہ کا سوال وہ اس کا جواب پر

ہیں تو زیب دو علی اکبر شباب پر
ہوا آفتاب کو ان کا اثر آب پر

فرمانے لگے حسین جب ہوئے داغ
تھا صغرا فاطمہ کے ہاتھ کباب پر

رو رہی تھیں شاہ کی سکینہ بیاباں میں
اب کو بھی یاد آ گئے جواب پر

قاصد نے عرض کی کہ لکھا ہے اضطراب پر
صغرا کو حسین نے جواب پر

فرمانے لگے زینب بی بی کا جواب پر
صغرا کے سر کو آگے

سجاد کو کس نے جھڑک دیا شاہ کے
جو ظلم سہہ رہا ہے یہ بیمار

دیا میں جب در آیا علمدار
کیا جلوہ رخ خلیفہ بو تراب پر

ہیں کس کے سر مبارک پہ
دیکھو ہیں زینب گل دیا تو بابا کے

کہتی تھی شاہ کی مرگ پر اُلفت میں سکینہ کی
شبیر بے بس مسافر و یاور کلاب پر
اکبر سے جوان کے گھوڑے سے ہو نثار
دنیا سے بس حسین کا بیٹا اترا آب پر
کہتی تھی فوج روبا پر کہ جون میں عالی کمال
یا آج پیاسے شاہ دین شفق میں ہو آفتاب پر
سمجھانے تھی عمر کو لب نہر شاہ دین
ہے جہان میں نہیں کس بنش کل حباب پر
کیوں تونے پانی بند کیا مجھ غریب پر
واللہ تشنگی سے جگر آب آب پر
یہ ظلم و جور غریب الوطن ہو
ظالم تباہ عذاب ہے روز حساب پر
زاری تھی امام کی کہ نہ ذبح کر سر
نفرت کا یہ کیا گھوڑوں کی جلتی رکاب پر

صغریٰ نے کہا اکبر کہتی ہیں اہل بیت
یہ بیت فنا میں کیا انتخاب پر
پوچھا تھا ہاں نے جو خلف مرتضیٰ علی
یہ تیغ وہ ہے کیسی فنا جلی آب پر
شبیر فدا کس تیغ کا بغض علی سے
صبر فضل کس کو اترا ہے تراب پر
ماں میری فاطمہ ہے علی ہے پدر مرا
نانا مرا جناب رسالت مآب پر
کہتے تھے شاہ نہر سے رو پانی ظالموں
اصغر کی جان آ کے یہ میں بنل حباب پر
مہ تیغ ستم کو دکھایا آب پر
کب تک گناہ ہوں گے جو میں نہیں ہیں
کانٹے ہرا یک گل سے وہ میں فاطمہ بے آب پر
اس دم باغ فاطمہ مثل آب پر

کہتی تھی سکینہ کو کبھی چین ہی نہیں
ہاں شہ نے دل کو بان ولی نما اضطراب پر
کہتے تھے لوگ دیکھ کے زینب کو بنت ام
یہ یادگار بنت رسالت مآب پر
اٹھا تھا جنازہ سکینہ کا تورات پر
افسوس دن کو جب نہیں اس نے نقاب پر
آئی صف نبی عرش سے ندا علی جناب پر
تھرا رسالت شہ یہ کہ جہان میں
لیکن حسین ایسے کو دیکھا جہاں میں
بے سر ہو کر آفتاب کی بنا پر
سن کر جبین گلی کی شکل و شمائل انتخاب پر
واللہ ایک بار جوان انتخاب پر
آئی صدا یہ چرخ سے مرد و رضا
علم کی ہے سکینہ کا انس میں نالہ پر

حیدر کی ذوالفقار کا سلسلہ ہے طلب سے کی
وہ نیلے نالۂ مستی کی جز اب ہی

مجھکو جلال ہے تو یہ یمین بھی جلال کو
غصہ ترا حسین پہ ہے اعتاب ہے

سکونت ہو نہ کچھ بھی نہیں وزن جناب ہے
مومن ہیں ارشاد جناب ہے
ممدوح میر

سلام

زمین میں لطف آ سکے ہیں نوا بنا ب
پر نور بن کی آ سکتا ہے تاب ہے
ملا زمین کے آگے تنکا سب سے آئے ہے

مجھے سب ہی دی کی سب اعمال میں جواب
بس اعمال میں جواب ہے

سر کھینچ کر زمین میں صفدر جواب ہے
جنت دریا فانوس سے بنا ہے

ثنا ہے زمین جو طفل سے کی عمر سی
جنت کا لال ماہتاب ہے

یہ جو یاں کی سرخی نہیں جوان جوابِ
اب شہ کا مر ہوں جگر جوان جواب

وہ مرتضےٰ کی نگاہ جناب ہے
سر کو جو جیب وہ نشاں کرے

سر کٹی نہیں یا لالہ کی سرخی اشتیاب
سکینہ سوئے لا دو پہن سن کے

ضرب آ کے سلے علی لالہ ذوالفقار علی
سر کو دوش سے ذوالفقار جناب

صدا یہ دیتی تھی حضرت ابن بوتراب
سر سے جھکے یار ابن علی جو صاد دو

سر اکبر کی بھی سپاہ کی سب سے ریاب
وہ برق ہوں میں کر سکو نہ کلاہ

سکے سے ڈر و کہ ڈھال کی زمین
سب سر کو بار دار سیب جناب

خیال خاک دشت میں بچی جواب
تو آئے لشکر جمل میں بچی جواب

میں کا نہ تھا جو اجر آتا تھا کہ خاطی ہوں ہم
تیار ہو سے لاوی عالم رہ گیا نواب

یہ قول حر کا تھا کہ میں نے بہا جہاں میں مست جناب
سکا ہوا رسم سے ارادہ میں بہتاب

پیش سے گردن سی بھی نہیں ہے
آنکھوں میں ابن علی کربلا جناب

قدم نے چھوڑ وہ کیا کہ جو رکاب
جلوہ ہیں سر طلب سے عباس

حسین کے جنگ میں دریا میں جو اب جناب
سر دو اٹھا رہے ہیں سب جناب

جھوٹی کی گئی ھاں سے آکر وہ ردن
جس سے نیزہ کی آسمان کی یاد

شہ نے عبادی کی جس سے عسکر کی کنار
پیشانی پہ جو عمر سے آسماں

سن کر سکی کی نہیں زبر بیداری کی علی کا
ہیں نہیں دو عاشق میں جو بھی جواب

بیکار ہوئی بیوہ میں کسی بھی سکینہ
آئی صحرا سے جب حضرت جواب

اے بیچ سب گھر سے گھر کو حرم
اعوان دو کربلا سے بچی تا زیست

یہ جھنڈی جو آن سے سر میں جو اب
سکینہ کہتی تھی ان جو میں بیان جواب

پیاری جہاں میں بابا آئے نہ خواب
اب تو کہاں جواب

بیت نہم تمام [illegible] ضعیفی میں [illegible]
[illegible] جو بیت شباب

[illegible] قطعہ [illegible] دشمن [illegible]
[illegible] سرکار بو تراب

تمام شد دیوان فصاحت عنوان
سلامہاے میر مونس صاحب
مرحوم بار دوم بماہ جمادی
سنہ ۱۳۱۹ھ

رباعی مونس در وفات انیس

انیس نے کیا دنیا سے انتقال افسوس
جہان سے گیا کیا صاحب کمال افسوس
زمین شعر و سخن جسکے دم سے روشن تھی
وہ آفتاب ہوا مورد زوال افسوس

رباعی مونس در وفات انیس

خوش فہم و سخن سنج و سخندان نہ رہا
ذی رتبہ و ذی شوکت و ذیشان نہ رہا
ہوجاتی تھی جس سے بزم شہ مطلع نور
ہیہات وہ آفتاب تابان نہ رہا

رباعی مونس در وفات انیس

مداح نبی و آل دنیا سے اوٹھا
خوش خصلت و خوش جمال دنیا سے اوٹھا
تھا بدر صفت کمال جسکا روشن
افسوس وہ ذی کمال دنیا سے اوٹھا

رباعی مونس در وفات انیس

افسوس دلا انیس مغفور نہیں
ہر چشم لہو روئے تو کچھ دور نہیں
تارے بھی ہیں خورشید بھی ہے ماہ بھی ہے
آنکھیں جسے ڈھونڈھتی ہیں وہ نور نہیں

رباعی

(انیس وقت احتضار)

عازم طرف عالم بالا ہوں میں
اب اپنے مکان کو جانے والا ہوں میں
یارب ترا نام پاک جپنے کے لیے
گویا اک ہڈیوں کا مالا ہوں میں

تمام شد

صفحہ آغاز سلام	مطلع
۷۴	مطلع ہوے یزید کے جب انجمن مین جلنا
۷۴	قتل ہون سبط پیمبر العیاذ
۷۵	قبر مین خاک شفا ہیوین کی جا دربابر
۷۷	شور رونے کا ہوا محمل الدر بابر
۷۸	نیزے پہ چڑھا سرتن سرور سے اوترکر
۷۹	مجرئی بہتے ہین آنسو دُر غلطان ہوکر
۸۱	تڑپے نہ سلامی شہ صفدر تہ خنجر
۸۲	نہین ابر تر دیدۂ تر سے بہتر
۸۴	ہر چشم ہی اے مجرئی دریا کے برابر
۸۶	طائر ہین اسیر غم شبیر ہوا پر
۸۷	کچھ لعینون کو نہ تھا قہر خدا سے پرہیز
۸۸	بے خطا ذبح ہوے سبط پیمبر افسوس
۸۹	ای سلامی دل ہو سینے مین کیونکر باغش وغش
۹۰	کر نور عین فاطمہ زہرا سے اختصاص
۹۱	مال دنیا کی نہ خواہش ہی نہ کچھ زر سے غرض
۹۲	مجرئی کہتی تھی رو رو کے یہی صغرا فقط
۹۳	خشک یہ تھا حلق سرورا لحفیظ
۹۴	ہو مرے شور بکا کی انجمن کو اطلاع
۹۶	مرے لحد پہ نہ رکھا کسی نے لا کے چراغ
۹۷	جلے ہین دل مین جو ہم لیکے آرزوی نجف
۹۸	سلامی چل اب کربلا کی طرف
۹۹	تنہا ہے دھوپ مین شہ والا عرق عرق
۱۰۱	مجرائی روز حشر جو ہو گا حساب اشک
۱۰۲	نجف مین جاگے ہم ہونگے اگر خاک
۱۰۳	بے لحد ہی اے سلامی شہ کا لاشا آج کل
۱۰۵	ای سلامی یاد کرکے حال سرور صبح وشام
۱۰۶	گلچین نے سید پھولون کے گلشن مین بکھر
۱۰۷	اصغر سلامی تیر ستم کھائے آتے ہین
۱۰۸	عذاب نار سقر سے معاف ہم بھی ہین
۱۰۹	دل مین ہمارے داغ حسین وحسن کے ہین
۱۱۰	وطن سے مجرئی شاہ امم نکلتے ہین
۱۱۱	اسے مجرئی غلام ہم اُس بادشاہ کے ہین
۱۱۳	مجرائی جو فقیر در مرتضا کے ہین
۱۱۴	ادنا اعلے سے بڑھ گئے ہین
۱۱۷	سلامی لطف زبان ہم زبان اٹھاتے ہین
۱۱۸	مسدس مدح شہ مین مجرئی پھولون کے دیتے ہین

صفحہ آغاز سلام	مطلع
۱۲۰	سلامی یہ معطر کو جو بو کے رستے ہین
۱۲۱	سب کہے ذاکر شاہ شہدا کہنے ہین
۱۲۲	ہزارون چھوڑ کر مسند بروے خاک لیٹے
۱۲۳	جہان مین خاک ہی جب ابن بوتراب نہین
۱۲۴	دل مین ای مجرئی جسکے غم شبیر نہین
۱۲۴	مجرائی فرق رتبہ آل عبا نہین
۱۲۵	بے کفن تھا پیکر دلبند حیدر دھوپ مین
۱۲۶	مجرئی جلتا تھا شہ کا جسم بے سر دھوپ مین
۱۲۸	آئے جو خاک تربت شبیر ہاتھ مین
۱۲۹	مجرئی جب تو لیتے تھے تیغ سرور ہاتھ مین
۱۲۹	سلامی خیمۂ سرور جلا محرم مین
۱۳۰	شن لے کل زہرا کا جو افسانہ چمن مین
۱۳۱	ممبر کے علم فرق پہ ہین بزم عزا مین
۱۳۲	جنان کی طرح مقدس ہے کربلا کی زمین
۱۳۳	ارم کی اب ہوا ہے اور مین ہون
۱۳۴	مجرئی حیغم کو دعوی ہی کہ دریا مین ہون
۱۳۵	چشم پرخون یہ جو رہتا ہی ہمارا دامن
۱۳۶	اے مجرئی گیا سر سرور کہان کہان
۱۳۷	شاہ تنہا ہین مددگار نہین
۱۳۸	شہ بولے مجرئی مجھے خوف وخطر نہین
۱۳۹	شبیر کے غم مین رو رہے ہین
۱۳۹	ضبط گریہ ماتم سرور مین ہو سکتا نہین
۱۴۰	نہ منصب سے غرض نہ خواہش جاگیر رکھتے ہین
۱۴۱	رنگین نہ ہو کلام تو لطف سخن نہین
۱۴۲	مجرئی گھر گئے شبیر ستمگارون مین
۱۴۳	دشوار اب تو ایسی رہ کربلا نہین
۱۴۴	رخسار شاہ دین مین ہی زلف دوتا کی بو
۱۴۵	باعث فخر ہی شاہی بھی پاک بیبیون کو
۱۴۷	ذبح پیاسا جو کیا فاطمہ کے پیارون کو
۱۴۹	مجرئی رہنے یہی حسرت یہی ارمان مجھکو
۱۵۰	جب شہ کا حلق مجرئی پانی سے تر نہو
۱۵۱	مہر تابان سے فزون ہو نہ منور آئینہ
۱۵۳	ای مجرئی قیامت کبرا بپا ہوئی
۱۵۴	سرون سے تنون کی جدائی ہوئی
۱۵۵	ای سلامی دیکھکر بے روکر اکبر جان کی
۱۵۶	سلامی لعینون نے کیا کیا جفا کی

صفحہ نمبر	مطلع
۱۵۸	اے مجلائی تر ہر گرداؤ و بجا کی
۱۶۰	مجرائی کیف غم شہ کیا ہی بڑائی میری
۱۶۱	مجرائی کہ جو پیاس کی دیکھ انتہا دیکھی
۱۶۲	آزار سے کم نام کے ممکن شفا نہ تھی
۱۶۳	چشم تر یہ اشک برسا رہی
۱۶۴	سلامی یہ کیسی جفا ہو گئی
۱۶۵	جا جا کے مجرائی صف اعدا کے سامنے
۱۶۶	ہو گی یہ نظم یون شہ ذیشان کے سامنے
۱۶۷	پڑھ سلام ایسا جسے سن کے ہون نالان سنتے
۱۶۸	عشق ہے دل میرے دولت نظر عین رکھتے
۱۷۰	سلام اور سر جو آوارہ وطن مقتول ادل ہر
۱۷۱	سلام ہو زندہ اعدا میں تنہا ابن حیدر ہے
۱۷۲	مدد ای مجرائی داغون سے دل زار میں ہر
۱۷۳	سلامی فاطمہ شہ جتا رہی ہے
۱۷۴	کیا فیض ماتم شہ عالی وقار ہے
۱۷۶	لہو روتی ہین آنکھیں جل گل شگفتن پر الٰہی
۱۷۷	ای سلامی دل مرا اوس مقتدا کے ساتھ ہر
۱۷۹	سلامی جھکو سمجھے ہین سب کرماہ یہ ہر
۱۸۰	زیست سے حضرت سجاد کو مایوسی کا ہے
۱۸۱	شہ کے مجرائی کو اندیشہ فردا کیا ہے
۱۸۲	مجرائی جب کہین ذکر شہدا آتا ہے
۱۸۳	دل مین نور آتا ہو جب خاک شفا ملتی ہے
۱۸۴	کیا مجھ کو فیض غم شاہ شہدا ہے
۱۸۵	سلامی نجف بھی وہ برتر مکان ہے
۱۸۶	مجرائی کیون نہ یاد غم شاہ دین رہے
۱۸۷	غم شاہ مین اشکباری رہے
۱۸۸	اے مجرائی کلام مین تاثیر چاہیے
۱۸۹	مجرائی چل کے روضۂ شبیر دیکھیے
۱۹۰	مجرائی گل بو گل سے بن پیرہن مین تھے
۱۹۱	لحد مین داغ غم بو تراب لیکے چلے
۱۹۲	تربت نجف مین روضۂ رضوان مین گھر ملے
۱۹۳	شاہ کے غم مین جو ہین اشک بہانے والے
۱۹۴	ہوے نبی خلق آدم سے پہلے
۱۹۵	غم زینت شبیر کیا دل سے نکلے
۱۹۶	مجرائی دل سے فغان آہ جگر سے نکلے

صفحہ نمبر	مطلع
۱۹۹	مجرائی شاہ کا سر کاٹ لیا ظالم نے
۲۰۰	مجرائی نیسان ہمارے دیدۂ تر سے
۲۰۱	نبض مرح شاہ سے ادنا بھی اعلیٰ
۲۰۲	نام حیدر جب سنا فردوس کے
۲۰۳	مجرائی سرتو نبض لیکے تن چھوڑ گئے
۲۰۴	زیست کے دن گر غم شہ مین بسر ہو جائینگے
۲۰۶	ہو خاک اور اکبر برابر مرے آگے
۲۰۷	بہنے دریا یہ جو ای مجرائی پیاسا رہ جائے
۲۰۷	مقیم ہونے کو گر شہ کا آستان ملجائیگا
۲۰۸	السلام ای قبلۂ ایمان مرے
۲۰۹	غم حسین مین دل داغدار رہتا ہے
۲۱۱	رونق عالم وصی مصطفی پیدا ہوئے
۲۱۱	جہان سے آہ نجف و نوا بنکے چلے
۲۱۲	غم شاہ دین کے بیان رہ گئے
۲۱۳	سلامی یہ زاد سفر غم رہے
۲۱۴	غم شاہ مجرائی ہر دم رہے
۲۱۵	سلامی جو غلام مرتضیٰ ہے
۲۱۶	مجرائی گر گل زہرا کی عنایت ہو جائے
۲۱۶	اگر مجھکو مزار شہ والا نظر آئے
۲۱۷	تول کر تیغ جو عباس علمدار آئے
۲۱۸	آتی ہے صدا مجرائی یہ لوح و قلم سے
۲۲۰	در فشانی سیکھا تقاضا کے ہاتھ سے
۲۲۱	غنچہ ہر اس چمن مین اگر زر لیے ہوئے
۲۲۲	قاتل یادو مرے ہاتھون مین خنجر لیے ہوئے
۲۲۳	عقدۂ سلک گہر ای دیدۂ تر کھولدے
۲۲۴	نکل جائیگا قلب قابو سے میرے
۲۲۵	یہ چرخ پیر ستم پر اگر ستم توڑے
۲۲۶	مجرائی خلق مین ایام بکا ہوتے
۲۲۷	مجھکو تنہا پسر کی جوانی دیکھ لی
۲۲۸	سنگ خارا ہو جو اس غم سے نہ دل پانی
۲۲۹	دکھایا ضعف نے زور اہل جہان سنبھلے
۲۳۰	مسیر شاہ کربلائی دیکھیے
۲۳۱	ای مجرائی زیادہ فغان کرکے دروئے
۲۳۲	کس کے مرض کی دوا چاہیے
۲۳۳	مجرائی عجب دل غمدیدہ کا ارمان نکلے